درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب

نِصَابُ الصَّرْف

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
(شعبۂ درسی کتب)

الصرف أمّ العلوم

کنز المدارس بورڈ کے نصاب میں داخل علمِ صرف کی اہم کتاب

نصاب الصرف (مُرَمَّم)

پیش کش

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Centre

(شعبہ درسی کتب)

www.dawateislami.net

عنوان

نصاب الصرف (مُرَمَّم)

موضوع

علم صرف

ریسرچ ڈیپارٹمنٹ

المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre)

صفحات

372

ٹوٹل تعداد

218500

پہلی تا اکیسویں اشاعت

2007تا2024

تعداد: 210500

بائیسویں اشاعت (مُرَمَّم)

ذوالقعدہ 1446ھ، مئی 2025ء

تعداد: 8000

جملہ حقوق بحق مکتبۃ المدینہ محفوظ ہیں

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

کراچی: عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ نزد عسکری پارک کراچی	+92 312 2802126	لاہور: داتا دربار مارکیٹ نزد ستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور	+92 42 37300561
ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان	+92 61 4511192	اسلام آباد: فیضان مدینہ، شبیر شریف روڈ، جی 11 مرکز، اسلام آباد	+92 314 5208663
فیصل آباد: امین پور بازار فیصل آباد	+92 41 2632625	راولپنڈی: اقبال روڈ فضل داد پلازہ بیسمنٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی	+92 51 5553765
حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد	+92 313 0492960	پشاور: سٹی ٹاور شاپ # ایف 15,16 کابلی روڈ پشاور	+92 341 1458486
کراچی: اردو بازار نزد سوبھراج ہسپتال کراچی	+92 318 3402526	کراچی: رضا مسجد چشتیہ مارکیٹ کورنگی 4 نمبر کراچی	+92 311 2569741
گجرانوالہ: عرفات کالونی شیخوپورہ موڑ جی ٹی روڈ گجرانوالہ	+92 316 7223528	گجرات: گلی فیضان مدینہ شاہ جہانگیر روڈ گجرات	+92 312 6372786
آزاد کشمیر: نزد فیضان مدینہ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر	+92 300 5787824	خان پور: شاہی روڈ نزد دورانی چوک خان پور	+92 312 7436719

UAN: +922111111252692, Ext : 1144 , , :92-313-1139278, Ext : 9223
www.dawateislami.net www.maktabatulmadinah.com
ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadinah.com

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فہرست	۲	سبق نمبر ۱۴: فعل ماضی کی اقسام	۵۷
المدینۃ العلمیۃ کا تعارف	۴	سبق نمبر ۱۵: تغیرات مضارع	۸۱
مرمّم ایڈیشن کی تفصیلات	۶	سبق نمبر ۱۶: نون تاکید کا بیان	۸۹
ہدایات برائے تدریس	۸	سبق نمبر ۱۷: فعل امر کا بیان	۹۶
علم الصرف کی مشہور اصطلاحات	۱۰	سبق نمبر ۱۸: فعل نہی کا بیان	۱۰۴
سبق نمبر ۱: ابتدائی باتیں	۱۲	سبق نمبر ۱۹: اسماء مشتقہ اور اسم فاعل	۱۱۲
سبق نمبر ۲: کلمہ اور اس کی تقسیمات	۱۵	سبق نمبر ۲۰: اسم مفعول کا بیان	۱۱۷
سبق نمبر ۳: حروف اصلیہ وزائدہ	۱۸	سبق نمبر ۲۱: صفت مشبہہ کا بیان	۱۲۰
سبق نمبر ۴: شش اقسام کا بیان	۲۰	سبق نمبر ۲۲: اسم تفضیل کا بیان	۱۲۵
سبق نمبر ۵: مجرد اور مزید فیہ کی پہچان	۲۲	سبق نمبر ۲۳: اسم مبالغہ کا بیان	۱۲۹
سبق نمبر ۶: ہفت اقسام کا بیان	۲۵	سبق نمبر ۲۴: اسم آلہ کا بیان	۱۳۱
سبق نمبر ۷: فعل کی اقسام کا بیان	۲۹	سبق نمبر ۲۵: اسم ظرف کا بیان	۱۳۵
سبق نمبر ۸: ثلاثی مجرد کے ابواب	۳۲	سبق نمبر ۲۶: فعل تعجب کا بیان	۱۳۹
سبق نمبر ۹: اسم ظاہر اور اسم ضمیر	۳۴	سبق نمبر ۲۷: مصدر کا بیان	۱۴۲
سبق نمبر ۱۰: فعل ماضی کا بیان	۴۰	سبق نمبر ۲۸: گردان اور اس کی اقسام	۱۴۷
سبق نمبر ۱۱: فعل ماضی مجہول کا بیان	۴۴	سبق نمبر ۲۹: ہمزہ کا بیان	۱۵۳
سبق نمبر ۱۲: فعل مضارع کا بیان	۴۸	سبق نمبر ۳۰: الحاق کا بیان	۱۵۶
سبق نمبر ۱۳: فعل مضارع مجہول	۵۳	سبق نمبر ۳۱: ابواب کا بیان	۱۵۹

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۲: رباعی کے ابواب	۱۶۴	سبق نمبر ۴۶: اجوف کے قواعد	۲۵۳
سبق نمبر ۳۳: ملحق برباعی کے ابواب	۱۶۶	سبق نمبر ۴۷: ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں	۲۶۰
سبق نمبر ۳۴: غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال	۱۷۲		
سبق نمبر ۳۵: تصریفات صغیرہ	۱۷۵	سبق نمبر ۴۸: ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں	۲۷۲
سبق نمبر ۳۶: باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین	۱۸۹	سبق نمبر ۴۹: ناقص کے قواعد	۲۷۶
سبق نمبر ۳۷: کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر	۱۹۲	سبق نمبر ۵۰: ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں	۲۸۱
سبق نمبر ۳۸: مہموز کی تخفیف کے قواعد	۱۹۶	سبق نمبر ۵۱: ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں	۳۰۲
سبق نمبر ۳۹: ثلاثی مجرد سے مہموز کی گردانیں	۲۰۱		
سبق نمبر ۴۰: مضاعف کے قواعد	۲۱۱	سبق نمبر ۵۲: لفیف کا بیان	۳۱۰
سبق نمبر ۴۱: ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں	۲۱۵	سبق نمبر ۵۳: متفرق قوانین	۳۱۵
سبق نمبر ۴۲: ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں	۲۲۲	سبق نمبر ۵۴: مرکبات کا بیان	۳۱۷
سبق نمبر ۴۳: مثال کے قواعد	۲۲۸	سبق نمبر ۵۵: مرکبات سے مہموز و معتل کی گردانیں	۳۱۸
سبق نمبر ۴۴: ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں	۲۳۲	سبق نمبر ۵۶: اہم قواعد و فوائد	۳۵۱
سبق نمبر ۴۵: ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں	۲۴۸	سبق نمبر ۵۷: خاصیات ابواب کا بیان	۳۵۳

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو درست اسلامی لٹریچر پہنچانے اور اس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق ۲۰۰۱ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۴ھ / جولائی ۲۰۰۳ء کو اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلمِ شریعت کے عزم کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے یہ ادارہ چھ ٦ شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہوچکی ہے، دونوں شاخوں میں ۱۲٦ سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور ۲۰۲۴ء تک اس کے ۳۰ شعبے قائم کئے جاچکے ہیں:

(۱)شعبہ فیضانِ قرآن (۲)شعبہ فیضانِ حدیث (۳)شعبہ فقہ (فقہ حنفی وشافعی) (۴)شعبہ سیرتِ مصطفیٰ (۵)شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت (٦)شعبہ فیضانِ صحابیات وصالحات (۷)شعبہ فیضانِ اولیا وعلما (۸)شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت (۹)شعبہ تخریج (۱۰)شعبہ درسی کتب (۱۱)شعبہ اصلاحی کتب (۱۲)شعبہ ہفتہ وار رسالہ (۱۳)شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی (۱۴)شعبہ تراجم کتب (۱۵)شعبہ فیضانِ امیر اہلِ سنّت (16)شعبہ ماہنامہ فیضانِ مدینہ (۱۷)شعبہ ماہنامہ خواتین (۱۸)شعبہ پیغاماتِ عطّار (۱۹)شعبہ دینی کاموں کی تحریرات (۲۰)دعوتِ اسلامی کے شب وروز (۲۱)شعبہ بچّوں کی دنیا (۲۲)شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (۲۳)شعبہ گرافکس ڈیزائننگ (۲۴)شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین (۲۵)شعبہ انتظامی امور (۲٦)شعبہ تنظیمی رسائل (۲۷)شعبہ جات کورسز کا نصاب (۲۸)شعبہ میڈیا کانٹینٹ (۲۹)شعبہ خود کفالت (۳۰)شعبہ لغت۔

www.dawateislami.net

المدینۃ العلمیۃ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں: ☆ باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا۔ ☆ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مطابق منظر عام پر لانا۔ ☆ افادۂ خواص و عوام کیلئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا۔ ☆ سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا۔ ☆ اہل بیت و صحابہ کرام اور علما و بزرگانِ دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا۔ ☆ بزرگوں کی کتب ورسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب ورسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا۔ ☆ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا۔ ☆ دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درسِ نظامی کے طلبہ واساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کرکے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اَمیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین واساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین وایمان کی حفاظت کیلئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم

تاریخ: ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۴۵ھ / ۱۵ جون ۲۰۲۴ء

www.dawateislami.net

مرمَّم ایڈیشن کے حوالے سے معروضات

محترم اساتذہ وعزیز طلبہ کرام! نصاب الصرف کا مرمّم اور مزید فیہ ایڈیشن آپ کے سامنے ہے، اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ بعض معزز اساتذہ کی طرف سے سابقہ نسخے میں کچھ کمپوزنگ، املاء وغیرہا کی اغلاط کی نشاندہی کی جارہی تھی، اسی طرح بعض قواعد میں قیوداتِ احترازیہ کا التزام نہ ہو سکا تھالہذا "**مجلس المدينة العلمية**" نے آنے والی سفارشات کی روشنی میں ضروری ترامیم واضافہ جات کا فیصلہ کیا۔ اُمید ہے کہ یہ ترامیم اور اضافہ جات آپ کے لیے ترقیٔ علم کا باعث ہوں گے۔

اب ہم بات کرتے ہیں اسلوبِ ترمیم کی تو ہم نے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

۱۔ کتاب میں ذکر کیے جانے والے قواعد کی صحت کی تفتیش و تصدیق کسی مترجم اردو کتاب کے بجائے براہ راست علم الصرف کی قدیم عربی کتب سے کی گئی ہے۔

۲۔ عربی لکھنے کے جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھا گیا تاکہ طلبہ اس انداز سے بھی روشناس ہو سکیں۔

۳۔ یہ امر ملحوظ رہا کہ اشدّ ضروری ترامیم ہی کی جائیں؛ تاکہ زمانہ ماضی کے قارئین وحفاظِ کتاب کو زیادہ دقت و دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

۴۔ علم الصرف کی ان قدیم عربی کتب کے نام جن سے خاص استفادہ کیا گیا:

(1) شرح المفصّل:

زمخشری کی مشہورِ زمانہ کتاب "المفصل" جو طلبہ میں فقط نحو کی کتاب کے طور پر جانی جاتی ہے لیکن اس کے آخر میں علم الصرف کے قواعد پر بہت اعلیٰ بحث کی گئی ہے اور اس کی بہترین شرح، جس کے شارح موفّق الدین ابو البقاء یعیش بن علی بن یعیش الموصلی (متوفی:۶۴۳ھ) ہیں۔

www.dawateislami.net

(2) توضيح المقاصد والمسالك بشرح ألفية ابن مالك:

یہ متنِ متین بشکلِ نظم جو کہ محمد بن عبد اللہ بن مالک طائی شافعی (متوفی: ٦٧٢ھ) کا ہے، کی معرکۃ الآراء شرح ہے، اور اس کے شارح: ابو محمد بدر الدین حسن بن قاسم بن عبد اللہ بن علی المرادی المصری المالکی (متوفی: ٧٤٩ھ) ہیں۔

(3) المفتاح في الصرف:

اس کے مصنف ابو بکر عبد القاہر بن عبد الرحمن بن محمد الجرجانی (متوفی: ٤٧١ھ) ہیں۔

(4) إيجازالتعريف في علم الصرف:

یہ بھی ابن مالک طائی شافعی کی بہترین کتاب ہے۔

(5) الممتّع الكبير في التصريف:

یہ ابو حسن علی بن مومن بن محمد النحوی، الاشبیلی المعروف ابن عُصفور (متوفی: ٦٦٩ھ) کی کتاب ہے۔ جس میں وجہ حصر کی صورت میں نہایت اعلی وبہترین انداز میں قواعد صرفیہ کی تفہیم کی گئی ہے۔

www.dawateislami.net

ہدایات برائے تدریس

محترم ومکرم اساتذہ کرام! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ: فی زمانہ علمی انحطاط کا دور دورہ ہے، ہر آنے والا دن طلبہ کرام کو کتابوں اور علمی مشاغل سے دور کرتا چلا جارہا ہے۔ اس صورتِ حال سے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ لغتِ عربی کا نہایت اہم علم "علم الصرف" بھی دوچار ہے۔

لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی تدریسی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، علوم وفنون میں طلبہ کی رغبت کا سامان کرسکیں۔ اور اندازِ تدریس ایسا کرسکیں کہ طلبہ اِس علم کی چاشنی کو پالیں، اس علم کی دشواریوں اور مصاعب کے بارے میں گردش کرنے والی افواہیں ان کے دل ودماغ کو مفلوج نہ کرسکیں، اور وہ علمِ دین سے دوری اختیار نہ کریں۔ اسی حوالے سے کچھ مشورے پیش خدمت ہیں۔

۱۔ تفہیمِ اصطلاحات: دورانِ تدریس **اصطلاحاتِ فن** کو اس طرح سمجھائیں کہ وہ اس کے حقیقی تصور ومفہوم کو پاکر خود ہی **قوتِ فیصلہ** استعمال کرتے ہوئے حکم لگاسکیں۔ بارہا دیکھنے میں آیا ہے کہ طلبہ کو رٹّا لگانے کا ذہن دیا جاتا ہے (جو کہ بعض صورتوں میں بہت کامیاب بھی ہے)، اور سبق کی روح تک نہیں پہنچایا جاتا جس کی وجہ سے کثیر طلبہ بنیادی سوالات یا سوال کو ذرا گھوما پھرا کر (cross qustions) پوچھنے پر فقط یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں کہ استاذ صاحب نے یہی بتایا تھا۔

۲۔ وائٹ یا بلیک بورڈ کا استعمال: کثیر اساتذہ ابتدائی درجات میں زیادہ سے زیادہ بورڈ استعمال کرنے کے بجائے، قراءتِ کتاب وسبق پر اکتفا کرتے ہیں، جس کی وجہ سے طلبہ میں استعدادِ علمی اور خود سے نئی امثلہ بنانے کی قوت پیدا نہیں ہوتی۔ بعض اساتذہ کو یہ کہتے سنا کہ: "بورڈ استاد کے دماغ کا مانیٹر (Moniter) ہے"۔

www.dawateislami.net

۳۔ طلبہ میں قوت فیصلہ پیدا کرنا: بحیثیت استاذ کئی سالوں سے دیکھنے میں آ رہا ہے کہ کثیر طلبہ وہ ہیں جو شش اقسام کا سبق پڑھنے کے باوجود عربی کلمات پر ان اقسام کا حکم لگانے کا فیصلہ نہیں کر پاتے اور شکوک وشبہات میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ ذہن میں اصطلاحات کا مفہوم راسخ نہ ہونے کے ساتھ ساتھ استاد کا مختلف زاویوں سے تشریح و تفہیمِ کلمات نہ کرنا بھی ہے۔ بعض ماہر اساتذہ کے نزدیک کامیاب تفہیم کی علامت یہ ہے کہ: ''سبق پڑھنے کے بعد طلبہ نئی امثلہ بنانے پر قدرت پاتے ہوئے استاذ سے مستغنی ہو جائیں''۔

ان تمام کمزوریوں اور مسائل کا حل یہ ہے کہ طلبہ سے زیادہ سے زیادہ سوالات کیے جائیں، اسی طرح صِرف کتب میں مذکور امثلہ پر اکتفانہ کیا جائے بلکہ دوسرے غیر مذکور کلمات طلبہ پر پیش کرکے سوالات کیے جائیں، اس طرح ان کی قوت فیصلہ بڑھتی چلی جائے گی۔

اسی اندازِ فکر کو اختیار کرتے ہوئے اس کتاب میں مختلف نوعیت کی تمارین کا بھی اضافہ کیا گیاہے۔ جس کے سوالات کا طرز کچھ یوں ہے:

۱۔ اسم، فعل، حرف کی پہچان
۲۔ شش اقسام کی پہچان
۳۔ ہفت اقسام کی پہچان
۴۔ اردو سے عربی بنائیں
۵۔ عربی سے اردو بنائیں
۶۔ کلمات کی اصل بیان کریں
۷۔ درست یاغلط کا فیصلہ کیجیے
۸۔ مصادر سے مختلف افعال کی گردانیں لکھیں
۹۔ ایک صیغہ سے دوسرے صیغے بنانا۔
۱۰۔ ایک ہی مادے کی حرکات وسکنات تبدیل کرتے ہوئے مختلف صیغے بنانا

لہٰذا اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ دورانِ تدریس کتاب تمارین پر خاص توجہ دیں، ممکن ہے کہ بعض سوالات طلبہ کی ذہنی استعداد کے اعتبار سے مشکل ہوں، ان مقامات پر آپ حضرات کو خاص شفقت سے کام لیتے ہوئے ان کی ممکنہ مدد کرنی ہوگی۔

www.dawateislami.net

علم الصرف کی چند مشہور اصطلاحات

۱۔ حروف تہجی(Alphabet): کسی بھی زبان میں تحریر اور بول چال کے بنیادی اجزاء جنہیں ملا کر الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ عربی زبان میں ۲۹ حروفِ تہجی ہیں۔

۲۔ حروف مبانی(Alphabet): حروف تہجی کو ہی حروف مبانی بھی کہا جاتا ہے، چونکہ ان ہی میں سے بعض حروف کو بعض سے ملا کر لفظ بنایا جاتا ہے لہذا یہ کلمات کے لیے اساس وبنیاد کا کام کرتے ہیں۔

۳۔ حروف معانی: ان سے مراد وہ کلمات ہیں جن کے معنی ہوں اگرچہ ان معنی کو سمجھنے کے لیے دوسرے کلمات سے ملایا جاتا ہے۔ جیسے: حروف جارہ، حروف عطف وغیرہا۔

۴۔ کلمات عجمیہ: عربی زبان کے علاوہ دیگر زبانوں کے کلمات کو "کلمات عجمیہ" کہا جاتا ہے۔

۵۔ گردان: لغت میں اس سے مراد "بار بار پڑھنا یا کہنا" ہے، لیکن علم صرف میں اس سے مراد یہ ہے کہ کسی اسم یا فعل کے صیغوں کو باعتبار زمانہ یا باعتبار افراد اور مذکر ومؤنث وغیرہ کے لحاظ سے پڑھنا۔

۶۔ صیغہ: لغت میں اس سے مراد "نمونہ" یا "ساخت" ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد "کسی کلمہ کے حروف وحرکات وسکنات کا مخصوص ترتیب کے ساتھ ایک خاص ہیئت میں ہونا"۔

۷۔ ابدال: ایک حرف یا حرکت کو دوسرے حرف یا حرکت سے بدل دینا۔

۸۔ اعلال: کلمہ میں حرف علت کی وجہ سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے عمل کو اعلال کہا جاتا ہے۔

۹۔ کلمہ مُعَلّ اور مُعْتَلّ میں فرق: بعض صرفی حضرات کے نزدیک اگر کلمہ ایسا ہو کہ حرف علت کی وجہ سے اعلال کو قبول کرے تو اسے "مُعَلّ" کہتے ہیں اور اگر اعلال قبول نہ کرے تو "مُعْتَل" کہتے ہیں اور ان میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ ہر مُعَلّ مُعْتَلّ ہے جیسے: قَالَ، إِقَامَة وغیرہ لیکن بعض مُعْتَلّ مُعَلّ نہیں۔ جیسے: عَوِرَ کہ یہ اعلال کو قبول نہیں کرتا۔

www.dawateislami.net

۱۰۔ باب: اَفعال کا وزن بیان کرنے کے لیے علم صرف میں "باب" مقرر کیے گئے ہیں، جو کبھی فعل ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ ملا کر ذکر کیا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ یَضْرِبُ، نَصَرَ یَنْصُرُ اور کبھی مخصوص اوزان کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے: بابِ اِفعال، بابِ تفعیل وغیرہ۔

۱۱۔ غائب (Third Person): متکلم جس شخص یا چیز کے بارے میں کلام کرتا ہے اسے "غائب" سے تعبیر کیا جاتا ہے، خواہ وہ محفل و مجلس میں موجود ہو۔

۱۲۔ حاضر (Second Person): متکلم جس شخص سے بات چیت کر رہا ہوتا ہے اسے "حاضر" کہا جاتا ہے خواہ وہ بظاہر متکلّم کے سامنے موجود نہ ہو۔

۱۳۔ متکلّم (First Person): وہ شخص جو گفتگو (بات چیت) کر رہا ہو اسے "متکلم" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ تنوین: عربی کلمات کے آخری حرف پر آنے والے دو زبر، دو زیر، اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اور جس حرف پر تنوین ہو اسے "منوّن" کہتے ہیں۔

۱۵۔ حروف علت (Vowels): الف، واؤ، یاء، ان تین حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔

۱۶۔ حروف صحیح (Consonants): حروف علت کے علاوہ تمام حروف مبانی کو حروف صحیح کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱

ابتدائی باتیں

علم صرف کی تعریف:

وہ علم جس میں ایسے اصول و قوانین کا بیان ہو جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور صیغوں میں تغیر و تبدّل کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔(یعنی کلمہ میں آنے والے حروف اور ان کی حرکات و سکنات پر خاص بحث کی جاتی ہے)

غرض وغایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں ہونے والی تبدیلی کو جاننا۔(خواہ وہ تبدیلی زیادتی حروف سے ہو یا حذفِ حروف وغیرہا سے)

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

علم صرف کا ثمرہ:

عربی کلمات اور لغت کو سمجھنے کی ایسی صلاحیت کا پیدا ہونا جو قرآن مجید و احادیث کریمہ کو سمجھنے میں معاون و مددگار ہوتی ہے۔

www.dawateislami.net

علم صرف کی فضیلت:

چونکہ "علم صرف" کے ذریعہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، اس وجہ سے اس کو شرف وفضیلت حاصل ہے۔

مرتبۂ علم صرف:

علم صرف عموما علم نحو سے پہلے پڑھایا جاتا ہے چونکہ علم الصرف میں کلمہ کی ساخت اور صیغہ بنانا اور ان میں تبدیلی کا طریقہ اور ساخت میں تبدیلی کے سبب معنی میں تبدیلی کو بیان کیا جاتا ہے، اور علم النحو میں حاصل شدہ کلمہ پر درست اعراب لگانا سکھایا جاتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اعراب سے پہلے کلمہ کا ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے: اَلصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ أَبُوْھا۔

علم صرف کا واضع:

اہل علم اس علم کا واضع معاذ بن مسلم الہراء کو قرار دیتے ہیں جو امام ابو الحسن علی بن حمزہ الکسائی کا چچا اور استاد بھی تھا اور تقریبا ڈیڑھ سو سال کی عمر پائی۔

علم صرف کا دائرہ:

یہ علم اسمائے متمکّنہ (معربہ) اورافعال متصرفہ کے ساتھ خاص ہے۔لہذا جو اسماء وافعال **تصریف** (Inflection) کو قبول نہیں کرتے جیسے: اسمائے مبنیہ، اسمائے عجمیہ، اسمائے اصوات، افعال جامدہ اور تمام حروف، وہ اس علم کی ابحاث سے خارج ہیں۔

نوٹ: تصریف دو معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یہاں دوسرے معنی مراد ہیں:

۱۔ واحد سے تثنیہ وجمع اور مذکر ومؤنث وغیرہ کی گردانیں۔

۲۔ کسی کلمہ کا تخفیف، تعلیل، ادغام، ابدال، زیادت کو قبول کرنا۔

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۲: علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: علم صرف کے قواعد کون سے کلمات پر جاری ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: "تصریف" کے کتنے معانی ہیں اور اسماءوافعال میں کون سے معنی مراد ہوتے ہیں؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲

کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات

کلمہ:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ، ضَرَبَ، مِنْ وغیرہ

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو "ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلا دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(۱) اسم: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے: زَيْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

(۲) فعل: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

www.dawateislami.net

(۳)حرف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے: مِنْ (سے)، اِلٰی (تک)

پھر اسم کی مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

۱۔اسم مشتق ۲۔اسم جامد

۱۔اسم مشتق: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے۔ جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یَنْصُرُ سے بنایا گیا ہے اور یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں:

۱۔اسم فاعل ۲۔اسم مفعول ۳۔اسم تفضیل ۴۔صفت مشبہہ

۵۔اسم مبالغہ ۶۔اسم ظرف ۷۔اسم آلہ

۲۔اسم جامد: وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے نہ بنایا جائے۔

اسم جامد کی دو قسمیں ہیں: ۱۔اسم ذات ۲۔اسم معنی

۱۔اسم ذات: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج نہیں ہوتیں اور جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا چھونا) کیا جا سکتا ہے اور یہ اکثر موصوف بنتے ہیں خود کسی وصفی معنی پر دلالت نہیں کرتے۔ جیسے: زَیْدٌ، فَرَسٌ، شَمْسٌ، جُوْعٌ، عَطْشٌ وغیرہ۔

۲۔اسم معنی: تمام ایسی چیزوں کے نام جو اپنے پائے جانے میں کسی دوسری چیز کی محتاج ہوں اور جنہیں عموماً حواس سے محسوس (جیسے: دیکھنا، چھونا) کرنے کی بجائے عقل سے جانا جاتا ہو اور یہ خالص وصفی معنی پر دلالت کرتے ہیں اور صفت بنتے ہیں۔ اس کی کچھ امثلہ یہ ہیں:

مصادر۔ جیسے: نَصْرٌ (مدد کرنا)، ضَرْبٌ (مارنا)، اسماءِ زمان۔ جیسے: حِیْنٌ، قَبْلٌ، بَعْدٌ۔

اسماءِ مکان۔ جیسے: خَلْفٌ، أَمَامٌ، وَسْطٌ، اسماءِ اعداد۔ جیسے: ثَلَاثَةٌ، خَمْسَةٌ، عَشَرَةٌ، مِائَةٌ۔

نوٹ: اسمائے مشتقہ اگرچہ صفتی معنی پر دلالت کرتے ہیں لیکن چونکہ وہ مشتق ہیں، جامد نہیں اس لیے اس تقسیم میں داخل نہ ہوں گے۔

www.dawateislami.net

سوالات ومشق

سوال نمبر ا: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(الف): درج ذیل کلمات میں سے اسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

(۱) كُرَّاسَةٌ (کاپی) (۲) أَكْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۳) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۴) جَاءَ (وہ آیا) (۵) عَلٰى (پر) (۶) اَلْمَدِيْنَةُ (مدینہ شریف)

(۷) قَلَمٌ (پین) (۸) ذَهَبَ (وہ گیا) (۹) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

(۱۰) فِعْلٌ (کام) (۱۲) فِيْ (میں) (۱۱) يُنْصَرْنَ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں)

(ب): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

(۱) بَيْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) شُرْبٌ (پینا) (۴) مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا)

(۵) سَمْعٌ (سننا) (۶) مَكْتُوْبٌ (خط) (۷) كَرِيْمٌ (بزرگ) (۸) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)

(۹) جَرْيٌ (دوڑنا) (۱۰) فَهْمٌ (سمجھنا) (۱۱) ذَاهِبٌ (جانے والا) (۱۲) حَسَنٌ (خوبصورت)

(۱۳) أَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳

حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان

جو حرف کلمہ کے تمام تغیرات میں قائم رہے وہ اصلی اور جو ایک ہی مادہ کے مختلف صیغوں میں قائم نہ رہے وہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَاصِرٌ، مَنْصُوْرٌ

ان صیغوں میں ن، ص، ر، حروف اصلیہ ہیں چونکہ یہ تمام صیغوں میں پائے جارہے ہیں جبکہ یاء، الف اور واؤزائدہ ہیں۔

صرفیوں (علمِ صرف کے علماء) نے حروف اصلیہ اور زائدہ، مجرد اور مزید فیہ، ثلاثی، رباعی اور خماسی کلمات کی شناخت کے لیے قاعدۂ وزن ایجاد کیا ہے جسے "وزن" یا "میزان" کہتے ہیں اور اِس کے ذریعہ جس کلمہ کا وزن معلوم کیا جائے اس کو "موزون" کہتے ہیں۔ جیسے: نَاصِرٌ بروزن فَاعِلٌ میں نَاصِرٌ موزون اور فَاعِلٌ میزان ہے۔

ان حضرات نے بطورِ میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے: ف، ع اور ل۔

وزن معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میزان کے حروف کا مقابلہ موزون کے حروف کے ساتھ ترتیب وار کیا جائے اور حرکات وسکنات کی موافقت کا لحاظ رکھا جائے تو جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کے مقابلے میں ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو اِن کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور أَكْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱) موزون میں جو حرف، وزن کے "ف" کے مقابلے میں آئے اُسے "فاء کلمہ"، جو "ع" کے مقابلے میں آئے اُسے "عین کلمہ" اور جو "ل" کے مقابلے میں آئے اُسے "لام کلمہ" کہا جاتا ہے۔

(۲) حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" یا "اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ" ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۳: فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴

شش اقسام کا بیان

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو "ثُلاثی"، چار ہوں تو "رُباعی" اور پانچ ہوں تو "خُماسی" کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے "مزید فیہ" اور اگر نہ ہو تو اسے "مجرد" کہا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَیْدٌ (ایک شخص کا نام) بروزن فَعْلٌ

(۲) ثلاثی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: أَکْرَمَ (تعظیم کی اس ایک مرد نے) بروزن أَفْعَلَ اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ (أَکْرَمَ میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں)

(۳) رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: زَلْزَلَ (ہلا وہ ایک مرد) بروزن فَعْلَلَ اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ

www.dawateislami.net

(۴) رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: تَدَحْرَجَ (لُڑھکا وہ ایک مرد) بروزن تَفَعْلَلَ اور زَلْزَالٌ (زلزلہ) بروزن فَعْلَالٌ (پہلے میں "ت" اور دوسرے میں "الف" زائد ہے)

(۵) خماسی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ، سَفَرْجَلٌ (بِہی: ایک پھل کا نام) بروزن فَعَلَّلٌ

(۶) خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ (اس میں "ی" زائد ہے)

فائدہ: خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

****

سوالات

سوال نمبر ۱: شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار شش اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

فَرَسٌ	عَالِمٌ	حِمَارٌ	دِرْهَمٌ	سَهْلٌ	كَبِدٌ
قُفْلٌ	ثَعْلَبٌ	جِرْدَحْلٌ	جَحْمَرِشٌ	يَجْلِسُ	اِحْتَقَرَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵

مجرد اور مزید فیہ کی پہچان

مصادر، افعال اور اسماء مشتقہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، **مجرد** ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام "افعال واسماء" بھی **مجرد** ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔ اور اگر **مزید فیہ** ہو تو مزید فیہ۔ جیسے: ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہٰذا یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔ اسی طرح دَحْرَجَ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے یُدَحْرِجُ، مُدَحْرِجٌ، مُدَحْرَجٌ وغیرہ بھی رباعی مجرد کہلائیں گے۔ وَعَلٰی ھٰذَاالْقِیَاسُ

فائدہ: اسی قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے ابتدائی درجے کے طلبہ کرام ثلاثی مجرد کے مصادر کی بھی پہچان کر سکتے ہیں یعنی فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مجرد ہو تو جس مصدر سے وہ بنا ہو اس مصدر کو بھی ثلاثی مجرد کہا جائے گا اگرچہ وہ تین حروف سے زائد ہو۔ جیسے: غُفْرَانٌ سے غَفَرَ بنایا گیا ہے لہٰذا غُفْرَانٌ ثلاثی مجرد ہے حالانکہ اس میں پانچ حروف ہیں۔

اسماء جامدہ کے مجرد یا مزید فیہ کی پہچان کا طریقہ:

اسماء جامدہ معرّبہ کی پہچان کے لیے صرفیوں نے مخصوص اوزان مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اگر موزون اس وزن پر ہو اور اس میں کوئی زائد حرف نہ ہو تو اسے مجرد اور اگر زائد حرف ہو تو مزید فیہ کہا جائے گا۔ مثلاً:

۱۔ اگر کوئی کلمہ تین حروف پر مشتمل ہو تو ثلاثی مجرد ہو گا اور وہ تمام حروف اصلی ہوں گے۔

www.dawateislami.net

اسم ثلاثی مجرد کے دس مشہور اوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعْلٌ جیسے: شَمْسٌ (سورج) سَهْلٌ (آسان)

۲۔ فِعْلٌ جیسے: حِبْرٌ (روشنائی) نِقْضٌ (ٹوٹ پھوٹ)

۳۔ فُعْلٌ جیسے: قُفْلٌ (تالا) حُلْوٌ (میٹھا)

۴۔ فَعَلٌ جیسے: فَرَسٌ (گھوڑا) حَسَنٌ (خوبصورت)

۵۔ فَعِلٌ جیسے: كَتِفٌ (کندھا) حَذِرٌ (چوکنا، محتاط)

۶۔ فَعُلٌ جیسے: عَضُدٌ (بازو) نَدُسٌ (ملنسار)

۷۔ فِعَلٌ جیسے: عِنَبٌ (انگور) اَلسِّوَى (وسط)

۸۔ فِعِلٌ جیسے: إِبِلٌ (اونٹ) بِلِزٌ (بھاری جسم والی)

۹۔ فُعَلٌ جیسے: صُرَدٌ (ایک پرندہ) خُتَعٌ (ماہر رہبر)

۱۰۔ فُعُلٌ جیسے: عُنُقٌ (گردن) جُنُبٌ (ناپاک)

۲۔ اگر کلمہ چار حروف پر مشتمل ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں:

(الف) اگر وہ رباعی مجرد کے اوزان میں سے کسی ایک کا ہم وزن ہو تو رباعی مجرد ہو گا اور رباعی مجرد کے درج ذیل پانچ اوزان ہیں:

۱۔ فَعْلَلٌ جیسے: جَعْفَرٌ (شخص کا نام) سَلْهَبٌ (لمبا آدمی یا گھوڑا)

۲۔ فِعْلِلٌ جیسے: زِبْرِجٌ (گل کاری، میناکاری) عِنْفِصٌ (کم گوشت والی عورت)

۳۔ فِعْلَلٌ جیسے: دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ) هِجْرَعٌ (طویل القامت، احمق)

۴۔ فُعْلُلٌ جیسے: بُرْثُنٌ (درندے کا پنجہ) جُرْشُعٌ (چوڑے سینے والا)

۵۔ فِعَلٌّ جیسے: فِطَحْلٌ (زبردست سیلاب) هِزَبْرٌ (شیر)

www.dawateislami.net

(ب) اگر وہ رباعی مجرد کا ہم وزن نہ ہو تو ثلاثی مزید فیہ ہو گا اور اس کا جو حرف "ف، ع، ل" کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو گا وہ زائد۔ جیسے: زَمَانٌ، کِتَابٌ، غُبَارٌ ان میں "الف" زائد ہے۔

۳۔ اگر کلمہ پانچ حروف پر مشتمل ہو تو اس کی بھی دو صورتیں ہوں گی:

(الف) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے موافق ہو تو وہ خماسی مجرد ہو گا اور خماسی مجرد کے چار اوزان ہیں:

۱۔ فَعَلْلَلٌ: فَرَزْدَقٌ (شاعر کا نام) شَمَرْدَلٌ (تیز رفتار)

۲۔ فَعْلَلِلٌ: جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) (اسم اور صفت دونوں کے لیے)

۳۔ فُعَلْلِلٌ: قُذَعْمِلٌ (معمولی چیز) خُبَعْثِنٌ (زبردست طاقتور)

۴۔ فِعْلَلْلٌ: قِرْطَعْبٌ (ایک جانور) جِنْزَقْرٌ (پست قد)

(ب) اگر وہ خماسی مجرد کے اوزان میں سے کسی کے ہم وزن نہ ہو تو رباعی مزید فیہ ہو گا جو حرف "ف، ع اور دو لام" کے مقابلہ میں ہو گا وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہو وہ زائد ہو گا۔ جیسے: قِنْدِيْلٌ بروزن فِعْلِيْلٌ اس میں "یاء" زائد ہے۔

۴۔ اگر کلمہ کے حروف پانچ سے زیادہ ہوں تو خماسی مزید فیہ ہو گا اور جو حرف (ف، ع اور تین لام) کے مقابلہ میں ہوں گے وہ اصلی اور جو اس کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے۔ جیسے: خَنْدَرِيْسٌ بروزن فَعْلَلِيْلٌ اس میں "یاء" زائد ہے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ٦

ہفت اقسام کا بیان

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں:

۱۔ صحیح ۲۔ مُعْتَلّ

فائدہ: الف، واؤ اور یاء کو "حروف علت" اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو "حروف صحیحہ" کہتے ہیں۔

۱۔ صحیح:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی بھی حرفِ علت نہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ سالم ۲۔ مہموز ۳۔ مضاعف

۱۔ سالم:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)، رَجُلٌ (مرد)

۲۔ مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی "ہمزہ" ہو۔

تنبیہ: اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ الْفَاء"، عین کلمہ میں ہو تو "مَهْمُوْزُ الْعَيْن" اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ اللَّام" کہتے ہیں۔ جیسے: أَكْلٌ (کھانا)، رأْسٌ (سر)، قَرَءَ (اس نے پڑھا)

۳۔ مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدَّ (کھینچا اس ایک مرد نے) (یہ اصل میں "مَدَدَ" تھا)، سَبَبٌ.

www.dawateislami.net

تنبیہ: وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔

جیسے: فَرٌّ (بھاگنا)، غَرْغَرَةٌ (غرغرہ کرنا)

۲۔ مُعْتَلّ:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

۱۔ معتل بیک حرف:

وہ کلمہ جس کا ایک حرفِ اصلی حرف علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ مثال ۲۔ اجوف ۳۔ ناقص

(۱) مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاء" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوَ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثالِ واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "مثالِ یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: وَعْظٌ (نصیحت کرنا)، يَتِمٌ (یتیم ہونا)

(۲) اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَيْن" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واوَ" ہو تو اس کلمہ کو "اجوفِ واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "اجوفِ یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا)، غَيْبٌ (غائب ہونا)

www.dawateislami.net

(۳)ناقص:

وہ کلمہ جس کالام کلمہ حرف علت ہو۔اِسے ''مُعْتَلُّ اللَّام'' بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ''واؤ'' ہو تو اُس کلمہ کو ''ناقصِ واوی'' اور اگر ''یاء'' ہو تو اُسے ''ناقصِ یائی'' کہتے ہیں۔ جیسے: عَفْوٌ (معاف کرنا)، مَشْيٌ (چلنا)

۲۔ معتل بدو حرف:

وہ کلمہ جس کے دو حروف اصلی حرفِ علت ہوں، اس کو''لفیف'' بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔لفیف مفروق ۲۔لفیف مقرون

۱۔لفیف مفروق:

وہ کلمہ جس کافاء اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: وَلْيٌ (قریب ہونا)

۲۔لفیف مقرون:

وہ کلمہ جس کافاء اور عین، یا عین اور لام کلمہ حرف علت ہوں۔ جیسے: طَيٌّ (لپیٹنا)

فائدہ: مندرجہ بالا ہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکور ہیں۔ شعر

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ا: ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: (الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟ (ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمایئے۔ (و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات میں سے باعتبار ہفت اقسام کالم بنا کر الگ الگ کریں؟

١. أَخَذَ	٢. سُجُوْدٌ	٣. شَرْحٌ	٤.نمو	٥. تَيْسِيْرٌ	٦. تَسْهِيْلٌ
٧.ذِئْبٌ	٨. دَلْوٌ	٩. سَكِيْنَةٌ	١٠. غَضَنْفَرٌ	١١. يَوْمٌ	١٢. رَمْيٌ
١٣. وقي	١٤. أَحْمَرُ	١٥. أَكْبَرُ	١٦. مَهْمُوْزٌ	١٧. لَفِيْفٌ	١٨. أَجْوَفُ

مندرجہ ذیل کلمات پر لگایا گیا حکم درست ہے یا غلط، دوسری صورت میں وجہ بھی بتائیں۔

لفظ	حکم	طالب علم کی رائے	رائے کی وجہ
مَقْبُوْلٌ	اجوف	غلط	حروف اصلیہ "ق ب ل" ہیں لہذا "صحیح" ہے
أَكْبَرُ	مہموز		
لَفِيْفٌ	مضاعف		
نَاقِصٌ	مہموز		
مَأْمُوْرٌ	مہموز		
تِلْمِيْذٌ	ناقص		
دِرْهَمٌ	سالم		
عَلَّمَ	مضاعف		

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۷

فعل کی اقسام کا بیان

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں، چنانچہ:

☆زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

فعل ماضی:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)

فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)

☆فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو اس مفعول بہ کو "نائب الفاعل" کہتے ہیں۔ جیسے: نُصِرَ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی) اس میں زَيْدٌ نائب الفاعل ہے۔

☆مفعول بہ کی ضرورت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

www.dawateislami.net

۱۔ فعل لازم　　　۲۔ فعل متعدّی

فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔ جیسے: نَامَ زَیْدٌ (زید سویا)

فعل متعدّی:

وہ فعل جس کا سمجھنا فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر موقوف ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کی مدد کی)

☆ نفی اور اثبات کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مثبت　　　(۲) فعل منفی

فعلِ مُثبَت:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

فعل منفی:

وہ فعل جس سے پہلے کوئی حرف نفی (مَا، لَا، لَنْ، لَمْ) ہو۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

☆ گردان ہونے، نہ ہونے کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل جامد (۲) فعل متصرف

(۱) فعل جامد:

وہ فعل جس کی ماضی، مضارع یا امر میں سے ایک ہی صورت پائی جاتی ہے اور اس سے فعلِ متصرف کی طرح باقی صیغے مشتق نہیں ہوتے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں:

(الف) وہ فعل جامد جس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے مضارع، امر، اور مصدر کے صیغے نہیں آتے۔ جیسے: نِعْمَ، عَسٰی، لَیْسَ، سَاءَ

(ب) وہ فعل جامد جس سے صرف مضارع کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔

www.dawateislami.net

جیسے: یَھْبِط بمعنی یَصِیْحُ وَیَضِجُّ.

(ج) وہ فعل جامد جس سے صرف امر کے صیغے آتے ہیں، ماضی اور دیگر صیغے نہیں آتے۔

جیسے: ھَبْ، ھَاتِ، تَعَالَ

(۲) فعل متصرف: اس کی دو صورتیں ہیں:

۱۔ تام التصرف: وہ افعال جس سے تمام افعال (ماضی، مضارع، امر، نہی) اور اسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: نَصَرَ، ضَرَبَ وغیرہ

۲۔ ناقص التصرف: وہ افعال جن سے صرف ماضی اور مضارع کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: کَادَ یَکَادُ، أَوْشَكَ یُوْشِكُ، مَاانْفَكَّ مَایَنْفَكُّ یا مضارع اور امر کی گردانیں آتی ہیں۔ جیسے: دَعْ یَدَعُ، ذَرْ یَذَرُ

سوالات

سوال نمبر ۱: زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں، مع تعریفات وامثلہ بتائیں؟

سوال نمبر ۲: فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان میں لائیں۔

سوال نمبر ۳: مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۸

ابواب کا بیان

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی و مضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر، اور غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کے مخصوص "اوزان" کو "باب" کہتے ہیں۔ جیسے: باب ضَرَبَ یَضْرِبُ، باب فَتَحَ یَفْتَحُ، باب اِفْعَالٌ وغیرہ۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ مُطَّرِد ۲۔ شَاذّ

۱۔ مطرد: وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں:

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ

۲۔ شاذ: وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں:

(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) کَادَ یَکَادُ (کَوُدَیَکْوَدُ) (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ

تنبیہ: ان میں سے آخری باب متروک ہے اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

نَصَرَ یَنْصُرُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ یَدْخُلُ (داخل ہونا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: غَسَلَ یَغْسِلُ (دھونا)

سَمِعَ یَسْمَعُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَهِمَ یَفْهَمُ (سمجھنا)

www.dawateislami.net

فَتَحَ يَفْتَحُ: ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ يَقْلَعُ (جڑ سے اکھاڑنا)

كَرُمَ يَكْرُمُ: ماضی و مضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: شَرُفَ يَشْرُفُ (شریف ہونا)

حَسِبَ يَحْسِبُ: ماضی و مضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَلِيَ يَلِي (قریب ہونا)

كَادَ يَكَادُ (كَوُدَ يَكْوَدُ): ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔

فَضِلَ يَفْضُلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔

فائدہ: نَصَرَ يَنْصُرُ، ضَرَبَ يَضْرِبُ اور سَمِعَ يَسْمَعُ کو "اُمُّ الْاَبْوَابِ" اور فَتَحَ يَفْتَحُ، كَرُمَ يَكْرُمُ اور حَسِبَ يَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ" کہتے ہیں۔

****

سوالات

سوال نمبر ۱: اصطلاحِ صَرف میں "باب" سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر ۲: مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

سوال نمبر ۴: کونسے ابواب کو "امّ الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۹

اسم ظاہر اور اسم ضمیر کا بیان

کسی بھی زبان میں بات چیت کے دوران ہم کبھی کسی چیز کا اصل نام لیتے ہیں جو اہل لغت نے اس کے لیے مقرر کیا ہوتا ہے اور کبھی اصل نام کے بجائے ایسے لفظ استعمال کرتے ہیں جو متکلّم، حاضر، غائب پر دلالت کرتا ہے۔ لہذا اصل نام کو اسم ظاہر اور جو اس پر دلالت کرے اس کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔

اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ ضمیر متصل ۲۔ ضمیر منفصل

۱۔ ضمیر متصل: وہ کلمہ جس کو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر بولنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ضمیر مستتر (پوشیدہ) ۲۔ ضمیر بارز

۱۔ ضمیر مستتر (پوشیدہ): وہ ضمیر جو لفظاً ظاہر نہیں ہوتی، بلکہ معنیٰ میں سمجھی جاتی ہے۔ جیسے: دَخَلَ (وہ داخل ہوا) اس میں هُوَ ضمیر مستتر ہے۔

۲۔ ضمیر بارز: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع متَّصل (۲) منصوب متّصل (۳) مجرور متّصل

(۱) ضمیر مرفوع متصل: یہ ہمیشہ فاعل بنتی ہے اور جو فعل ماضی معروف یا مجہول کے ساتھ آتی ہیں وہ درج ذیل ہیں: الف تثنیہ، واوَ جمع، نون نسوۃ (جمع مؤنث کا نون) تَ، تُمَا، تُمْ، تِ، تُمَا، تُنَّ، تُ، نَا اور جو فعل مضارع، امر اور نہی کے ساتھ متصل ہوتی ہیں وہ چار ضمیریں یہ ہیں: الف تثنیہ، واوَ جمع، یاء مخاطبہ، نون جمع، مؤنث کا نون۔

(۲) ضمیر منصوب متصل: یہ ضمیریں محلِّ نصب میں آتی ہیں اور اگر فعل سے متصل ہوں مفعول بنتی ہیں۔

www.dawateislami.net

یہ درج ذیل ہیں:

گردان	مثال	صیغہ
ہ	ضَرَبَهُ	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	ضَرَبَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	ضَرَبَهَا	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	ضَرَبَهُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	ضَرَبَهُنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	ضَرَبَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	ضَرَبَكُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	ضَرَبَكُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	ضَرَبَكِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	ضَرَبَكُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	ضَرَبَكُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يْ	ضَرَبَنِيْ	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	ضَرَبَنَا	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

(۳) ضمیر مجرور متصل: یہ ضمیریں اسم اور حرفِ جرّ کے بعد آتی ہیں، اسم کے بعد مضاف الیہ اور حرف جرّ کے بعد مجرور کہلاتی ہیں۔

ضمائر کے مضاف الیہ بننے کی مثالیں

گردان	مثال	ترجمہ	صیغہ
ہ	قَلَمُهُ	اس ایک مرد کا قلم	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو مردوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	قَلَمُهُمْ	ان سب مردوں کا قلم	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	قَلَمُهَا	اس ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	قَلَمُهُمَا	ان دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	قَلَمُهُنَّ	ان سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	قَلَمُكَ	تو ایک مرد کا قلم (تیرا قلم)	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	قَلَمُكُمْ	تم سب مردوں کا قلم (تمہارا قلم)	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	قَلَمُكِ	تو ایک عورت کا قلم	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	قَلَمُكُمَا	تم دو عورتوں کا قلم	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	قَلَمُكُنَّ	تم سب عورتوں کا قلم	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يْ	قَلَمِيْ	میں ایک مرد یا عورت کا قلم (میرا قلم)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	قَلَمُنَا	ہم سب مردوں یا عورتوں کا قلم (ہمارا قلم)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

ضمائر مجرور بحرف جر بننے کی مثالیں

گردان	مثال	صیغہ
ہ	لَہ	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	لَهُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب
هَا	لَهَا	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	لَهُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	لَهُنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب
كَ	لَكَ	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُمْ	لَكُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر
كِ	لَكِ	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُمَا	لَكُمَا	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنَّ	لَكُنَّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يْ	لِيْ	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَا	لَنَا	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

۲۔ ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم ظاہر کی طرح ایک مستقل کلمہ ہوتی ہے اور دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر اس کا مستقل بولنا ممکن ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مرفوع منفصل (۲) منصوب منفصل

ضمیر مرفوع منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
هُوَ	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
هُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
هُمْ	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
هِيَ	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
هُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
هُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَنْتَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَنْتُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَنْتُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَنْتِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَنَا	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَحْنُ	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

ضمیر منصوب منفصل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِيَّاه	وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
إِيَّاهُمْ	وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
إِيَّاهَا	وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
إِيَّاهُمَا	وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
إِيَّاهُنَّ	وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
إِيَّاكَ	تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
إِيَّاكُمَا	تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
إِيَّاكُمْ	تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
إِيَّاكِ	تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
إِيَّاكُمَا	تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
إِيَّاكُنَّ	تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
إِيَّايَ	میں ایک مرد یا عورت	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
إِيَّانَا	ہم سب مرد یا عورت	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: مندرجہ بالا تمام گردانیں کاپی میں خوش خط تحریر فرمائیں، اور اس طرح یاد فرمائیں کہ روانی کے ساتھ زبان سے ادا ہوں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ١٠

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:

(١)ماضی معروف (٢)ماضی مجہول

فعل ماضی معروف کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو مثلاً: ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) اسے فعل ماضی مطلق معروف بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاء اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ (فَعَلَ، فَعِلَ فَعُلَ) جیسے: نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَةٌ سے شَرُفَ فعل ماضی معروف کے شروع میں حرف نفی "ما" یا "لا" لگا کر ماضی منفی معروف بنایا جاتا ہے جیسے: مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

اس طرح عموماً دو طرح کی گردانیں بنتی ہیں:

(١)ماضی مثبت معروف (٢)ماضی منفی معروف

نیز ہر گردان کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکر و مؤنث کے لیے اور ایک تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لیے)

اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت و ضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	---
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	..َا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب	..ُوْا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب	تْ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	تَا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب	نَ
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر	تَ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل جملوں میں فعل پر توجہ کرتے ہوئے صیغوں کی صورت میں عربی بنائیں:

ا۔ ہم نے کھولا۔	۲۔ میں نے لکھا۔
۳۔ ان سب عورتوں نے عبادت کی۔	۴۔ تم سب عورتیں بیٹھیں۔
۵۔ وہ دو مرد داخل ہوئے۔	٦۔ اس ایک عورت نے سجدہ کیا۔
۷۔ ہم سب مردوں نے طلب کیا۔	۸۔ ہم سب عورتوں نے لکھا۔
۹۔ تم سب عورتوں نے مدد کی۔	۱۰۔ میں نے پڑھا۔
۱۱۔ اس نے مدد نہیں کی۔	۱۲۔ تم سب عورتوں نے سجدہ نہیں کیا۔
۱۳۔ تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔	۱۴۔ ہم سب مردوں نے مدد نہیں کی۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ١١

فعل ماضی مجہول کا بیان

فعل ماضی مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو مثلاً: ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) اسے فعل ماضی مطلق مجہول بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ ماضی معروف کے فاء کلمہ کو ضمہ، عین کلمہ کو کسرہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت (فتحہ) پر رہتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے نُصِرَ، شَرِبَ سے شُرِبَ، فَتَحَ سے فُتِحَ

تنبیہ: فعل مجہول متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے اور فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا، تو اگر فعل لازم سے فعل مجہول بنانا مقصود ہو تو قاعدۂ مذکورہ کے مطابق فعل معروف سے مجہول بنا کر نائب فاعل سے پہلے حرف جر باء کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے: ذَهَبَ (وہ گیا) سے ذُهِبَ بِهِ (وہ لے جایا گیا)، دَخَلَ سے دُخِلَ بِهِ.

دوسری اہم بات یہ کہ نائب الفاعل کے صیغے (تثنیہ و جمع یا مذکر و مؤنث) کے بدلنے کے ساتھ فعل کا صیغہ تبدیل نہیں ہوتا یعنی ہمیشہ صیغہ واحد مذکر غائب رہتا ہے اور حرف جر کے ساتھ والی ضمیر تبدیل ہوتی رہتی ہے۔

فعل ماضی مجہول کے شروع میں حرف نفی "مَا" یا "لَا" لگا کر ماضی منفی مجہول بنایا جاتا ہے جیسے:

مَا ضُرِبَ (وہ نہیں مارا گیا)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل (لازم) ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُخِلَ بِه	داخل کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دُخِلَ بِهِمْ	داخل کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُخِلَ بِهَا	داخل کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِمَا	داخل کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دُخِلَ بِهِنَّ	داخل کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُخِلَ بِكَ	داخل کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمَا	داخل کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دُخِلَ بِكُمْ	داخل کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُخِلَ بِكِ	داخل کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُمَا	داخل کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دُخِلَ بِكُنَّ	داخل کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُخِلَ بِيْ	داخل کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُخِلَ بِنَا	داخل کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

١. سَجَدْنَا ٢. فَتَحْتِ ٣. كَتَبْتُمْ ٤. سَمِعَا ٥. شَرِبُوْا

٦. دَخَلُوْا ٧. عَبَدَتْ ٨. مَا طَلَبَتَا ٩. مَا جَلَسُوْا ١٠. مَا فَعَلْتُنَّ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ١٢

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع کو دو طرح سے بنایا جاتا ہے:(١) مضارع معروف (٢) مضارع مجہول

فعل مضارع معروف کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے: يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا مدد کرے گا وہ ایک مرد)

مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے يَفْعَلُ، ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، رَقَدَ سے يَرْقُدُ

فائدہ: حروف مضارع چار ہیں: (أ، ت، ي، ن) ان کا مجموعہ "أَتَيْن" ہے اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف أَتَيْن" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ: علامات مضارع (حروف أَتَيْن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہمزہ(أ): صیغہ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: أَضْرِبُ

نون(ن): صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے: نَضْرِبُ

یاء(ي): چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے:

يَضْرِبُ، يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُوْنَ، يَضْرِبْنَ

تاء(ت): آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے جیسے: تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِيْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ

www.dawateislami.net

فعل مضارع، کلمات معربہ میں شمار کیا جاتا ہے لہٰذا اس کی اعرابی حالتِ رفعی کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۲) مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ

(۳) مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ

(۴) مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے جسے "نونِ نسوۃ" اور "نونِ ضمیری" بھی کہتے ہیں۔ جیسے: یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ

نوٹ: مضارع معروف کو منفی بنانے کے لیے اس سے پہلے حرف نفی (مَایالَا) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا تَلْعَبُ

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَا يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	لَا تَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لَا أَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	لَا نَفْعَلُ

www.dawateislami.net

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

١. نَفْتَحُ ٢. تَشْرَبِيْنَ ٣.يَذْهَبْنَ ٤. يَسْمَعَانِ ٥. نَغْضَبُ
٦. أَنْصُرُ ٧. يَرْقُدُ ٨.يَشْكُرْنَ ٩.لَا تَنْظُرِيْنَ ١٠. لَا تَرْقُدُوْنَ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ ہم نہیں پئیں گے ۲۔ تم سب نہیں سمجھتے ہو ۳۔ تم سب نہیں پیو گی
۴۔ تو ظلم نہیں کرے گی ۵۔ تم دو نہیں سوتے ہو ۶۔ ہم نہیں دیکھیں گے
۷۔ میں لکھوں گا ۸۔ وہ سب عورتیں پڑھتی ہیں ۹۔ میں کھاتا ہوں
۱۰۔ میں نہیں بیٹھتی ہوں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۳

فعل مضارع مجہول کا بیان

فعل مضارع مجہول کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے اور اس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو، اس مفعول بہ کو نائب الفاعل کہا جاتا ہے۔ جیسے: يُنْصَرُ (مدد کیا جاتا ہے یا مدد کیا جائے گا وہ ایک مرد)

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع یعنی حروف أتين کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے اور لام کلمہ اپنی حالت پر رہتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ، يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ، يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ

فعل لازم سے مجہول بنانے کے لیے مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق صیغہ بنا کر نائب الفاعل سے پہلے حرف جر باء لگا دیتے ہیں جیسا کہ ماضی مجہول میں بیان ہوا۔ جیسے: يَدْخُلُ سے يُدْخَلُ بِهِ.

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُفْعَلُ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد	لَا يُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد	لَا يُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَا يُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد	لَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد	لَا تُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لَا أُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	لَا نُفْعَلُ

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں علاماتِ مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر ۳: ہمزہ، نون اور یاء، مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر ۵: مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے گی ۲۔ وہ سب قتل کیے جائیں گے

۳۔ اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے ۴۔ تم سب دیکھے جاتے ہو

۵۔ تو رزق دیا جائے گا۔

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۴

فعل ماضی کی اقسام

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱)ماضی مطلق (۲)ماضی قریب (۳)ماضی بعید
(۴)ماضی احتمالی (۵)ماضی تمنائی (۶)ماضی استمراری

(۱) فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب وبُعد(یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) اس کی تفصیل آپ پیچھے سبق نمبر ۱۰ میں پڑھ چکے ہیں۔

(۲) فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "قَدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ

(۳) فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: "کَانَ" کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

www.dawateislami.net

(۴) فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّهُ ضَرَبَ (شاید مارا ہو گا اس ایک مرد نے) اسے "ماضی شکّی" بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا یا یَکُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے: قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)، یَکُوْنُ قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

نوٹ: اگر "لَعَلَّ" کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَیْدًا فَعَلَ (شاید کیا ہو زید نے)، لَعَلَّهُ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)

(۵) فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَهُ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے لَیْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ: اگر "لَیْتَ" کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے: فَعَلَ سے لَیْتَ زَیْدًا فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَیْتَهُ فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

(۶) فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ یَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں ''کَانَ'' کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے:

یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ: ''کَانَ'' کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ: ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی ''فعل ماضی مطلق مثبت معروف'' سے بنائی جاتی ہیں جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہے۔

مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔ پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث، غائب، حاضر و متکلم کی علامات و ضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (''مَا'' یا ''لَا'') کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے:

ماضی مطلق کی مثال: ضَرَبَ یا ضُرِبَ سے مَا ضَرَبَ یا مَا ضُرِبَ

ماضی قریب کی مثال: قَدْ فَعَلَ سے قَدْ مَا فَعَلَ

ماضی بعید کی مثال: کَانَ فَعَلَ سے کَانَ مَا فَعَلَ

ماضی احتمالی کی مثال: لَعَلَّهُ فَعَلَ سے لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ

ماضی تمنائی کی مثال: لَيْتَهُ فَعَلَ سے لَيْتَهُ مَا فَعَلَ

ماضی استمراری کی مثال: کَانَ یَضْرِبُ سے مَا کَانَ یَضْرِبُ وغیرہ۔

www.dawateislami.net

فعل ماضی قریب مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی کیا اس ایک مرد نے	قَدْ فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ابھی کیا ان دو مردوں نے	قَدْ فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی کیا ان سب مردوں نے	قَدْ فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی کیا اس ایک عورت نے	قَدْ فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ابھی کیا ان دو عورتوں نے	قَدْ فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	قَدْ فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی کیا تو ایک مرد نے	قَدْ فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ابھی کیا تم دو مردوں نے	قَدْ فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی کیا تم سب مردوں نے	قَدْ فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی کیا تو ایک عورت نے	قَدْ فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ابھی کیا تم دو عورتوں نے	قَدْ فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	قَدْ فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	قَدْ فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی کیا ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	قَدْ فَعَلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی قریب مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فُعِلَ	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فُعِلَا	ابھی کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فُعِلُوْا	ابھی کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فُعِلَتْ	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فُعِلَتَا	ابھی کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْنَ	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْتَ	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمْ	ابھی کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتِ	ابھی کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُنَّ	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُ	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فُعِلْنَا	ابھی کئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَا فَعَلَ	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَا	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلُوْا	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَا فَعَلَتْ	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلَتَا	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْنَ	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَا فَعَلْتَ	ابھی نہیں کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتِ	ابھی نہیں کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَا فَعَلْتُ	ابھی نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَا فَعَلْنَا	ابھی نہیں کیا ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی قریب منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	قَدْ مَا فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	قَدْ مَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	قَدْ مَا فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	قَدْ مَا فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	قَدْ مَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	قَدْ مَا فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	قَدْ مَا فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	قَدْ مَا فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قَدْ مَا فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ابھی نہیں کئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	قَدْ مَا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کیا تھا ان دو مردوں نے	كَانَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کیا تھا ان سب مردوں نے	كَانُوْا فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کیا تھا اس ایک عورت نے	كَانَتْ فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کیا تھا ان دو عورتوں نے	كَانَتَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کیا تھا ان سب عورتوں نے	كُنَّ فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا تھا تو ایک مرد نے	كُنْتَ فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کیا تھا تم دو مردوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	كُنْتُ فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	كُنَّا فَعَلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	كَانَ فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کئے گئے تھے وہ دو مرد	كَانَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے گئے تھے وہ سب مرد	كَانُوْا فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی گئی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	كُنَّ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا گیا تھا تو ایک مرد	كُنْتَ فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کئے گئے تھے تم دو مرد	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کئے گئے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی گئی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	كُنْتُ فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	كُنَّا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی بعید منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	کَانَ مَا فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	کَانَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	کَانُوْا مَا فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	کَانَتْ مَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	کَانَتَا مَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	کُنَّ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تو ایک مرد نے	کُنْتَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	کُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	کُنْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تو ایک عورت نے	کُنْتِ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	کُنْتُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	کُنْتُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا تھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	کُنْتُ مَا فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	کُنَّا مَا فَعَلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَا فُعِلَا	نہیں کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَا فُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فَعَلَ	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَا	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَعَلُوْا	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَعَلَتْ	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فَعَلْنَ	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فَعَلْتَ	شاید کیا ہو تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فَعَلْتُمْ	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فَعَلْتِ	شاید کیا ہو تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلِّيْ فَعَلْتُ	شاید کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فَعَلْنَا	شاید کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فُعِلَ	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَا	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فُعِلُوْا	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فُعِلْنَ	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فُعِلْتَ	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُم فُعِلْتُمْ	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فُعِلْتِ	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِيْ فُعِلْتُ	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فُعِلْنَا	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی احتمالی منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	لَعَلَّهُ مَا فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	لَعَلَّهُمْ مَا فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	لَعَلَّهَا مَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	لَعَلَّهُمَا مَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	لَعَلَّهُنَّ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تو ایک مرد نے	لَعَلَّكَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	لَعَلَّكُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تو ایک عورت نے	لَعَلَّكِ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	لَعَلَّكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	لَعَلَّكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا ہو میں ایک (مرد یا عورت) نے	لَعَلَّنِيْ مَا فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَعَلَّنَا مَا فَعَلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	لَعَلَّهُ مَا فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	لَعَلَّهُمْ مَا فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	لَعَلَّهَا مَا فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	لَعَلَّهُمَا مَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	لَعَلَّهُنَّ مَا فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	لَعَلَّكَ مَا فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	لَعَلَّكُمْ مَا فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	لَعَلَّكِ مَا فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	لَعَلَّكُمَا مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	لَعَلَّكُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَعَلِّيْ مَا فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَعَلَّنَا مَا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فَعَلَ	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فَعَلَا	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فَعَلُوْا	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فَعَلَتْ	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فَعَلَتَا	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فَعَلْنَ	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فَعَلْتَ	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتے تم دو مردوں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فَعَلْتُمْ	کاش کہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ فَعَلْتِ	کاش کہ کرتی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فَعَلْتُنَّ	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ فَعَلْتُ	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهُ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ فُعِلُوْا	کاش کہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا فُعِلْنَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی تمنائی منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد نے	لَيْتَهُ مَا فَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَهُمْ مَا فَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَهَا مَا فَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَهُمَا مَا فَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَهُنَّ مَا فَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَكَ مَا فَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتے تم دو مردوں	لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَكُمْ مَا فَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت نے	لَيْتَكِ مَا فَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	لَيْتَكُمَا مَا فَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	لَيْتَكُنَّ مَا فَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	لَيْتَنِيْ مَا فَعَلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَيْتَنَا مَا فَعَلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	لَیْتَهُ مَا فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ دو مرد	لَیْتَهُمَا مَا فُعِلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے وہ سب مرد	لَیْتَهُمْ مَا فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	لَیْتَهَا مَا فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	لَیْتَهُمَا مَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	لَیْتَهُنَّ مَا فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	لَیْتَكَ مَا فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم دو مرد	لَیْتَكُمَا مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے تم سب مرد	لَیْتَكُمْ مَا فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	لَیْتَكِ مَا فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	لَیْتَكُمَا مَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کاش کہ نہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	لَیْتَكُنَّ مَا فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	لَیْتَنِیْ مَا فُعِلْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَیْتَنَا مَا فُعِلْنَا

www.dawateislami.net

فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تَفْعَلُ	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نَفْعَلُ	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا کَانَ یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا کَانَا یُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا کَانَتْ تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا کَانَتَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا کُنَّ یُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا کُنْتَ تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا کُنْتِ تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا کُنْتُ أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا کُنَّا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر ۳: ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا اردو ترجمہ کریں۔

١. كَانَا يَأْكُلَانِ ٢. كُنْتُ ذَهَبْتُ ٣. كُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ ٤. كُنْتُمَا دَخَلْتُمَا

٥. قَدْ ذَهَبَ ٦. لَعَلَّه كَتَبَ ٧. لَعَلَّكَ تَضْرِبُ ٨. لَيْتَكِ سَجَدْتِ

٩. لَيْتَهُمَا رَقَدَا ١٠. مَا كُنَّا نَفْعَلُ

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

۱۔ شاید تُونے کھایا ہو۔ ۲۔ کاش میں آیا ہوتا۔ ۳۔ وہ دونوں ابھی گئے ہیں۔

۴۔ تم سب کھایا کرتیں تھیں۔ ۵۔ میں نے سجدہ کیا تھا۔

نوٹ: فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۵

تغیراتِ مضارع

(فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی)

جیسا کہ آپ جان چکے ہیں کہ فعل مضارع زمانۂ حال اور مستقبل دونوں ہی میں مشترک ہوتا ہے، لہٰذا کسی ایک زمانہ کے معنی لینے یا مخصوص معنی حاصل کرنے کے لیے کچھ حروف کو اس کے شروع میں لگایا جاتا ہے اور وہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں، اس تبدیلی کو "تغیراتِ مضارع" کہتے ہیں۔

فائدہ: مضارع پر داخل ہونے والے حروف اس میں دو قسم کی تبدیلی کرتے ہیں:

۱۔ معنوی تبدیلی ۲۔ لفظی اور معنوی

۱۔ معنوی تبدیلی: وہ حروف جو مضارع کے صرف معنی میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں، چار ہیں:

۱۔ لامِ مفتوح ۲۔ س ۳۔ سوف ۴۔ لائے نافیہ

۱۔ لام مفتوح: یہ مضارع پر آتا ہے اور اسے زمانۂ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: لَیَفْتَحُ، إِنِّيْ لَيَحْزُنُنِي

۲۔ س: یہ مضارع کو مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَیَعْلَمُ

۳۔ سوف: یہ مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ

۴۔ لا: یہ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَا یَأْکُلُ

۲۔ لفظی اور معنوی تبدیلی: یہ تین قسم کے حروف، مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی کرتے ہیں:

1۔ حروف نواصب 2۔ حروف جوازم 3۔ نون تاکید

1۔ حروف نواصب (نصب دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ تعداد میں چار ہیں:

(۱) أَنْ (۲) لَنْ (۳) کَيْ (۴) إِذَنْ

www.dawateislami.net

لفظی تبدیلی: حروف ناصبہ مندرجہ ذیل لفظی تبدیلی کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ أَنْصُرَ

۲۔ سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرَا

۳۔ نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرْنَ

۴۔ اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا،و،ی) ہو تو ان کو نہیں گراتے البتہ اگر (و،ی) ہو تو نصب ظاہری ہوتا ہے اور اگر آخر میں الف ہو تو نصب تقدیری ہوتا ہے۔ جیسے: لَنْ يَّدْعُوَ، لَنْ يَّرْمِيَ، لَنْ يَّرْضٰى

معنوی تبدیلی: معنوی تبدیلیاں حسب ذیل ہیں:

۱۔أَنْ (کہ): یہ مضارع پر داخل ہو کر اس کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، اس "أَنْ" کو "أَنْ مصدریہ" کہتے ہیں۔ أَنْ اور فعل کے مجموعہ کو "مصدر مؤوّل" کہتے ہیں۔ جیسے: أَنْ يَّنْصُرَ

۲۔ لَنْ (ہرگز نہیں): یہ مضارع میں نفی کی تاکید کا معنی پیدا کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ اس کو نفی تاکید بلن کہتے ہیں۔ جیسے: لَنْ يَّنْصُرَ

۳۔كَيْ (تاکہ): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا ماقبل اس کے مابعد کا سبب ہوتا ہے۔ جیسے: نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَتَكَلَّمَ

۴۔ إِذَنْ (پھر یا تب): یہ مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور اس کا مابعد کسی سوال کا جواب یا کسی امر کی جزاء ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَهِدْ إِذَنْ تَفُوْزَ

2۔ حروف جوازم (جزم دینے والے حروف):

ان سے مراد وہ حروف ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم دیتے ہیں اور یہ پانچ ہیں:

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لامِ امر (۴) لائے نہی (۵) إِنْ شرطیہ

لفظی تبدیلی: حروف جازمہ مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتے ہیں۔ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ أَنْصُرْ

www.dawateislami.net

۲۔سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتے ہیں۔ جیسے:لَمْ یَنْصُرَا، لَمْ تَنْصُرَا، لَمْ یَفْعَلُوْا

۳۔نون ضمیری میں کچھ عمل نہیں کرتے۔ جیسے: لَمْ یَنْصُرْنَ

۴۔اگر مضارع کے پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت (ا،و،ی)ہو تو ان کو گرادیتے ہیں۔

جیسے: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَرْضَ

معنوی تبدیلی: یہ حروف مندرجہ ذیل تبدیلیاں کرتے ہیں:

۱۔ لَمْ: یہ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔اسی لیے "لَمْ" کے داخل ہونے کے بعد مضارع منفی کو "ماضی معنوی" بھی کہتے ہیں اور اس نفی کو "نفی جحد بلم" کہتے ہیں۔ جیسے:لَمْ یَنْصُرْ

۲۔لَمَّا(ابھی تک): یہ بھی مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ

۳۔لامِ امر: یہ لام مکسور ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کی طلب کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لِیَضْرِبْ اس لام سے پہلے واؤ یافاء آجائے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ جیسے: وَلْیَضْرِبْ، فَلْیَنْصُرْ

۴۔لائے نہی: یہ زمانۂ مستقبل میں کسی کام سے روکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: لَا یَضْرِبْ، لَا تَدْخُلْ

۵۔ إِنْ شرطیہ (اگر): یہ دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے اور اگر دونوں فعل مضارع ہوں تو دونوں کو جزم دیتا ہے۔پہلا فعل دوسرے فعل کا سبب ہوتا ہے۔ پہلے فعل کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ جیسے: إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ

تنبیہ: لَمْ اور لَمَّا دونوں مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتے ہیں، مگر ان کی نفی میں فرق یہ ہے کہ: لَمَّا کی نفی تمام زمانۂ ماضی سے گفتگو کے زمانے تک کو شامل ہوتی ہے، جیسے: لَمَّا یَنْصُرْ (ابھی تک اس نے مدد نہیں کی)جبکہ لَمْ کی نفی تمام زمانۂ ماضی کو شامل نہیں ہوتی، جیسے: لَمْ یَنْصُرْ (اس نے مدد نہیں کی)

www.dawateislami.net

فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يَّفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِيْ	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نفی تاکید بلن مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُّفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُّفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کئے جاؤگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِيْ	ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نفی جحد بلم معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ یَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ یَفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ یَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تَفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلِیْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	لَمْ أَفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَمْ نَفْعَلْ

www.dawateislami.net

فعل نفی جحد بلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِي	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر ۱: بتائیں ''نواصب مضارع'' کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: لفظ ''لَنْ'' فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۵: بتائیں ''جوازمِ مضارع'' کن حروف کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۶: فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۷: فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۸: اسمِ مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۹: لفظ ''لَمْ'' مضارع پر داخل ہو کر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۱۰: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں۔

١. سَتُسْئَلُوْنَ ٢. سَأَذْهَبُ ٣. سَوْفَ تَنْصُرَانِ ٤. لَمَّا يَسْجُدْ ٥. لَنْ يَكْفُرَ

٦. لَنْ يَّظْلِمْنَ ٧. لَمْ تَسْمَعِيْ ٨. لَا تَرْقُدِيْنَ ٩. لَا تَكْتُبَانِ ١٠. لَنْ أَسْمَعَ

سوال نمبر ۱۱: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کریں گے ۲۔ تم سب عورتوں نے نہیں لکھا ۳۔ تو ہرگز نہیں سنے گی

۴۔ ان سب مردوں نے نہیں کھایا ۵۔ تو ایک عورت ہرگز نہیں دیکھے گی ۶۔ وہ دو مدد نہیں کیے گئے

۷۔ ہم ہرگز ظلم نہیں کیے جائیں گے ۸۔ تو نہیں پوچھا گیا ۹۔ میں نہیں سنا گیا

۱۰۔ اس ایک مرد نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا

نوٹ: فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے فعل نفی تاکید بلن کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

نوٹ: سَمْعٌ (سننا) مصدر سے نفی جحد بلم کی گردان اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۶

نونِ تاکید کا بیان

نون تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے:

لَيَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ: نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے:

(۱) نونِ ثقیلہ (مشدّد نون) (۲) نونِ خفیفہ (ساکن نون)

(۱) نونِ ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل لفظی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(۱) دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) کے آخر سے واوِ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ.

(۲) ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے: تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ

(۳) سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلَانِ سے لَيَفْعَلَانِّ

(۴) پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَدْعُوْ سے لَيَدْعُوَنَّ اور يَرْمِيْ سے لَيَرْمِيَنَّ اور يَخْشٰى سے لَيَخْشَيَنَّ

(۵) دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلْنَ سے لَيَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ

نون تاکید کے سبب فعل مضارع میں معنوی تبدیلی:

نونِ تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

www.dawateislami.net

نون ثقیلہ کے احکام:

(۱) نون ثقیلہ ہمیشہ مشدّد ہوتا ہے۔

(۲) نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں "کسرہ" آتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ اور باقی تمام صیغوں میں "فتحہ" آتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ

(۳) نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) میں "مفتوح" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنَّ

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں "مکسور" ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں "مضموم" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ "ساکن" ہوتا ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَانِّ

۲۔ نون خفیفہ کے احکام:

(۱) نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲) یہ نون فعل مضارع کے ان صیغوں کے آخر میں آتا ہے جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ساکن نہیں ہوتا، کیونکہ نون خفیفہ بھی ساکن اور الف بھی ساکن، اور دو ساکنوں کا اجتماع جائز نہیں اور وہ چھ صیغے ہیں: (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) ان کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جو نون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴) نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جو نون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔ جیسے: لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ

فائدہ: فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہو تو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ "اِمَّا" آتا ہے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ
----------	----------	–
صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلُنْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ
----------	----------	–
----------	----------	–
صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	–
صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	لَتَفْعَلُنْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ
----------	----------	–
----------	----------	–
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لَأَفْعَلَنْ
صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَنَفْعَلَنْ

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	----------	----------
لَيُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	----------	----------
–	----------	----------
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	----------	----------
لَتُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	----------	----------
–	----------	----------
لَأُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر ۳: نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر ۵: کونسے صیغوں میں نون خفیفہ و ثقیلہ کا ما قبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کی اردو بنائیں:

۱. لَيَفْتَحْنَانِّ ۲.لَتَعْلَمُنَّ ۳. لَتَفْتَحُنْ ٤.لَيَذْهَبَنَّ ٥. لَتَكْتُبْنَانِّ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل جملوں کا عربی ترجمہ کریں:

۱۔ تم سب ضرور جاؤ گے۔ ۲۔ تم دو عورتیں ضرور مدد کرو گی۔
۳۔ وہ سب عورتیں ضرور سجدہ کریں گی۔ ۴۔ ہم سب مردوں کو ضرور مارا جائے گا۔
۵۔ تم سب مرد ضرور سوال کیے جاؤ گے۔

نوٹ: سُكُوْتٌ (خاموش ہونا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ١٧

فعل امر کا بیان

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے: اِفْعَلْ (کر تو ایک مرد)

فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل امر معروف (۲) فعل امر مجہول

ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر فعلِ امر معروف کے حاضر کے صیغے اور غائب و متکلّم کے صیغے بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع "تاء" کو حذف کر دیتے ہیں، پھر اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَهَبُ سے هَبْ، تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دیتے ہیں۔ جیسے: تَقِيْ سے قِ، تَقِيَانِ سے قِيَا اور اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ

فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگا دیں گے آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے: يَدْعُوْ سے لِيَدْعُ، يَدْعُوَانِ سے لِيَدْعُوَا، يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگا دیں گے اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہو چکیں۔ جیسے: يُدْعٰى سے لِيُدْعَ، يُضْرَبَانِ سے لِيُضْرَبَا

نوٹ: فعل امر معروف و مجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيْ	کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	لِيُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	لِيُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لِيُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	لِتُفْعَ ہ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لِتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	لِأُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	لِنُفْعَلْ

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور ضرور کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	-----------	-----------
اِفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور ضرور کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	-----------	-----------
–	-----------	-----------

فعل امر غائب و متکلم معروف مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	-----------	-----------
لِيَفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	-----------	-----------
–	-----------	-----------
لِأَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	----------	----------
لِيُفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	----------	----------
–	----------	----------
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	----------	----------
لِتُفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	----------	----------
–	----------	----------
لِأُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

۱۔ تم سب مرد مدد کرو	۲۔ بیٹھو تم دو مرد
۳۔ چاہیے کہ ہم سب مرد کھائیں	۴۔ چاہیے کہ وہ دو عورتیں سجدہ کریں
۵۔ لکھ تو ایک مرد	۶۔ تو ایک عورت داخل ہو
۷۔ چاہیے کہ دیکھوں میں ایک عورت	۸۔ چاہیے کہ وہ سب عورتیں نکلیں
۹۔ تم سب عورتیں رحم کرو	۱۰۔ چاہیے کہ سوال کرے وہ ایک مرد

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں: (فعل کے معروف اور مجہول کے ساتھ ساتھ نون تاکید کا بھی خیال رکھیں)

۱۔ ضرور قتل کیے جاؤ گے تم دو مرد (فعل مضارع مجہول موکد)

۲۔ ضرور ظلم کیا جائے گا ان سب مَردوں پر (فعل مضارع مجہول موکد)

۳۔ مدد کرو تم دو عورتیں (فعل امر حاضر معروف)

۴۔ ہر گز نہیں دھوئے گا وہ ایک مرد (فعل مضارع معروف نفی تاکید بلن)

۵۔ چاہیے کہ لکھیں وہ سب مرد (فعل امر معروف غائب)

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۸

فعل نہی کا بیان

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)

اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل نہی معروف (۲) فعل نہی مجہول

فعل نہی معروف اور مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ کوئی مستقل فعل شمار نہیں کیا جاتا (اسی وجہ سے زمانہ کے اعتبار سے کی گئی تقسیم میں اس کو ذکر نہیں کیا گیا) بلکہ فعل مضارع معروف اور مجہول کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے: تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ، یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلْ

تنبیہ: لائے نہی چونکہ حروف جوازم میں سے ہے لہذا یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتا ہے، جن کی تفصیل حروف جوازم کے تحت سبق نمبر ۱۵ میں دیکھی جاسکتی ہے۔

نوٹ: فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

www.dawateislami.net

فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلْ	چاہئے نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْا	چاہئے نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	چاہئے نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	چاہئے نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَ	چاہئے نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	چاہئے نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلْ	چاہئے نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نہی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یُفْعَلْ	چاہئے نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یُفْعَلَا	چاہئے نہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یُفْعَلُوْا	چاہئے نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلْ	چاہئے نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یُفْعَلْنَ	چاہئے نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلْ	چاہئے نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوا	چاہئے نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلْ	چاہئے نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	چاہئے نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	چاہئے نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلْ	چاہئے نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلْ	چاہئے نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نہی معروف مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نہی مجہول مؤکّد بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل نہی معروف مؤکّد بانون خفیفہ

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	ہر گزنہ کرے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنْ
----------	----------	–
صیغہ جمع مذکر غائب	ہر گزنہ کریں وہ سب مرد	لَا یَفْعَلُنْ
صیغہ واحد مؤنث غائب	ہر گزنہ کرے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنْ
----------	----------	–
----------	----------	–
صیغہ واحد مذکر حاضر	ہر گزنہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنْ
----------	----------	–
صیغہ جمع مذکر حاضر	ہر گزنہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُنْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	ہر گزنہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنْ
----------	----------	–
----------	----------	–
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گزنہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لَا أَفْعَلَنْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	ہر گزنہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَا نَفْعَلَنْ

www.dawateislami.net

فعل نہی مجہول مؤکّد بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
–	----------	----------
لَا يُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
–	----------	----------
–	----------	----------
لَا تُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
–	----------	----------
لَا تُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
–	----------	----------
–	----------	----------
لَا أُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ا: فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں:

۱. لَا يَذْهَبُوْا ۲. لَا أَظْلِمْ ۳. لَا تَقْرَبَا ٤. لَا تُفْسِدُوْا ٥. لَا تُبْطِلُوْا

٦. لَا تَأْكُلُوْا ۷. لَا تَحْسَبَنَّ ۸. لَا تَقْتُلُوْا ۹. لَا تَسْأَلُوْا ۱۰. لَا تَشْهَدْ

سوال نمبر ٦: مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیں:

ا۔ مت کر تو ایک عورت ۲۔ مدد نہ کرو تم دو مرد

۳۔ چاہئے کہ قتل نہ کریں وہ سب عورتیں ۴۔ مت جاؤ تم سب مرد

۵۔ چاہئے کہ ظلم نہ کریں ہم سب مرد ٦۔ چاہئے کہ نہ پوچھی جائیں وہ سب عورتیں

۷۔ چاہئے کہ نہ قتل کیے جائیں وہ دو مرد ۸۔ چاہئے کہ نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں

۹۔ چاہئے کہ ظلم نہ کی جاؤں میں ایک عورت ۱۰۔ چاہئے کہ مدد نہ کیے جائیں وہ دو مرد

نوٹ: فَتْحٌ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۱۹

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔

فعل سے کل سات اسماء مشتق ہوتے ہیں:

(۱)اسم فاعل	(۲)اسم مفعول	(۳)اسم تفضیل	(۴)صفت مشبہہ
(۵)اسم آلہ	(۶)اسم ظرف	(۷)اسم مبالغہ	

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، جَالِسٌ (بیٹھنے والا)

نوٹ: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگادیں، آخر کے ما قبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ

www.dawateislami.net

فائدہ:(۱) وہ فعل جس میں حرفہ وپیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر مشتق کیاجاتا ہے۔ جیسے: خَيَّاطٌ (درزی)، خَبَّازٌ (نانبائی)

(۲) فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا)، لَابِنٌ (دودھ والا) اسے "فاعل ذی کذا" کہتے ہیں۔ نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ (سبزی والا)، تَمَرٌ سے تَمَّارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَّانٌ (دودھ والا)

(۳) اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: خَامِسٌ (پانچواں)، عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴) مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لا کر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِيْ عَشَرَ (گیارھواں)، ثَانِيْ عَشَرَ (بارھواں)، حَادِيْ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں)، ثَالِثٌ وَثَلاثُوْنَ (تینتیسواں)

(۵) عَشَرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: عِشْرُوْنَ کا معنی "بیس" بھی ہے اور "بیسواں" بھی۔

(۶) اسم فاعل مذکر کے لیے فَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ کا وزن مخصوص ہے مگر وہ افعال جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں ان سے اسم فاعل، فَاعِلٌ کے وزن پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حَامِلٌ (حاملہ عورت)، حَائِضٌ (حیض والی عورت)، مُرْضِعٌ (دودھ پلانے والی عورت)

www.dawateislami.net

اسم فاعل از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
فَعَلَةٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلَانٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعُوْلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

www.dawateislami.net

اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرِمٌ	عزت کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُكْرِمَانِ	عزت کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُكْرِمُوْنَ	عزت کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر
مُكْرِمَةٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُكْرِمَتَانِ	عزت کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُكْرِمَاتٌ	عزت کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

١. جَالِسٌ ٢. ذَاهِبٌ ٣. عَالِمٌ ٤. سَائِلٌ ٥. عَابِدَةٌ

٦. جَالِسَتَانِ ٧. سَاجِدَتَانِ ٨. رَاقِدُوْنَ ٩. قَاطِعَانِ ١٠. كَاذِبٌ

سوال نمبر ۷: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں:

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد	۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں
۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں	۴۔ کمانے والا ایک مرد
۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد	۶۔ جاننے والے بہت سے مرد
۷۔ دو نیک مرد	۸۔ دو جاہل عورتیں
۹۔ پوچھنے والا ایک مرد	۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ (مارنا) اور إِنْكَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۰

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: يُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔ جیسے: يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ

علمائے صرف ثلاثی مجرد سے اسم فاعل اور اسم مفعول کے معنی لینے کے لیے کبھی فَعِيْلٌ اور فَعُوْلٌ کا وزن بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے: سَمِيْعٌ (سننے والا)، عَلِيْمٌ (جاننے والا) بمعنی اسم فاعل ہیں اور فَعُوْلٌ کے وزن پر اسم فاعل بَتُوْلٌ (دنیا سے قطع تعلق کرنے والی) ہے اور جَرِيْحٌ بمعنی مَجْرُوْحٌ، قَتِيْلٌ بمعنی مَقْتُوْلٌ، رَسُوْلٌ بمعنی مُرْسَلٌ اسم مفعول ہیں۔

فائدہ: جب اسم فاعل اور مفعول سے غائب، متکلم یا مخاطب کے معنی لینے مقصود ہوں تو ان سے پہلے غائب، مخاطب یا متکلم کی ضمیریں لگادیتے ہیں۔ جیسے: هُوَ عَالِمٌ (وہ جاننے والا ہے) أَنْتَ عَالِمٌ (تو جاننے والا ہے)، أَنَا عَالِمٌ (میں جاننے والا ہوں)

www.dawateislami.net

اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُوْلاَنِ	کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلاَتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَفَاعِيْلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُكْرَمَانِ	عزت کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُكْرَمُوْنَ	عزت کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُكْرَمَةٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُكْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُكْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل صیغوں کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ کونسے فعل مضارع سے بنایا گیا ہے؟

١. مَقْبُوْلٌ ٢. مَقْتُوْلٌ ٣. عَالِمٌ ٤. مَسْئُوْلٌ ٥. مَعْلُوْمَةٌ

٦. مَفْتُوْحَتَانِ ٧. مَشْرُوْبٌ ٨. مَفْهُوْمٌ ٩. مضروباتٌ ١٠. مَحْفُوْظٌ

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کلمات کی عربی بنائیں (مشکل پیش آنے پر استاذ صاحب سے مدد لیجیے):

۱۔ کرنے والے بہت سے مرد	۲۔ عبادت کرنے والی دو عورتیں
۳۔ پوچھنے والی بہت سی عورتیں	۴۔ کمانے والا ایک مرد
۵۔ بیٹھنے والا ایک مرد	۶۔ جاننے والے بہت سے مرد
۷۔ دو نیک مرد	۸۔ دو جاہل عورتیں
۹۔ پوچھنے والا ایک مرد	۱۰۔ ہنسنے والی بہت سی عورتیں

نوٹ: ضَرْبٌ اور إِنْكَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۱

صِفَتِ مُشَبَّہہ کا بیان

صفت مشبہہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔

جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)

وجہ تسمیہ: مشبہہ کا معنی "مشابہت دیا ہوا" چونکہ صفت مشبہہ تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث اور عمل میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتی ہے، اس لیے اسے صفت مشبہہ کہتے ہیں۔

صفت مشبہہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف) ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے "فَعِیْلٌ" کے وزن پر اور مؤنث کے لیے "فَعِیْلَۃٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَۃٌ

(ب) ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے "فَعَلٌ" اور مؤنث کے لئے "فَعَلَۃٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: جَلَس سے جَلَسٌ اور جَلَسَۃٌ

(ج) ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ، اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَۃٌ، فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرْحَانُ اور فَرِحَۃٌ، فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی

www.dawateislami.net

ان تینوں اوزان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے "فَعِلٌ" اور مؤنث کے لئے "فَعِلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَةٌ (غمگین عورت)

(۲) جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے "أَفْعَلُ" اور مؤنث کے لیے "فَعْلَآءُ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: حَمِرَ سے أَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَآءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَآءُ (لنگڑی عورت)

(۳) جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر کے لیے "فَعْلاَنُ" اور مؤنث کے لیے "فَعْلٰى" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰى (سیر شدہ عورت)

(ز) کبھی صفت مشبہہ کا صیغہ فعل میں حرف "ی" یا "و" یا "الف" کا اضافہ کرکے بنالیا جاتا ہے۔ جیسے: شَرُفَ سے شَرِيْفٌ، وَقَرَ سے وَقُوْرٌ، شَجَعَ سے شُجَاعٌ

www.dawateislami.net

فائدہ: سہولت کے لیے صفت مشبہہ کے بعض مشہوراوزان مع امثلہ و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں:

صفت مشبہہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	مشکل	فُعَلٌ	حُطَمٌ	بے رحم
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک مرد
فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	أَفْعَلُ	أَحْمَرُ	سرخ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیکوکار	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	سردار
فَعِلٌ	لَسِنٌ	تیز	فَعِيْلٌ	كَبِيْرٌ	بڑا
فَعُلٌ	نَدُسٌ	عقل مند	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ	بخشنے والا
فِعَلٌ	زِئَمٌ	پریشان	فَيْعِلٌ	جَيِّدٌ	عمدہ
فِعِلٌ	بِلِزٌ	موٹا	فَعْلَانُ	عَطْشَانُ	پیاسا
فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	فَعْلَى	عَطْشَى	پیاسی عورت
فِعَالٌ	هِجَانٌ	سفید	فُعْلَى	حُبْلَى	حاملہ
فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دلیر	فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ	سرخ عورت

صفت مشبہہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆ صفت مشبہہ بھی اسم فاعل کے معنی میں استعمال ہوتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ صفت مشبہہ میں صفت دائمی اور لازمی ہوتی ہے۔ جیسے: أَعْرَجُ (لنگڑا) جبکہ اسم فاعل میں عارضی ہوتی ہے۔

☆ صفت مشبہہ کے صیغے ہمیشہ فعل لازم سے مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: كَرِيْمٌ، شَرِيْفٌ ہاں بعض صیغے فعل متعدی سے سماعی طور پر ثابت ہیں۔ جیسے: سَمِيْعٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ

www.dawateislami.net

صفت مشبہہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَرِيْمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
كَرِيْمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
كَرِيْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
كِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كُرَمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مکسر
كُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
كَرِيْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
كَرِيْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
كَرِيْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
كَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: صفت مشبہہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں صفت مشبہہ کا صیغہ مذکر و مؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۳: اسم فاعل اور صفت مشبہہ میں کیا فرق ہے؟

نوٹ: (۱) صفت مشبہہ کے اوزان مع ترجمہ و مثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲) صفت مشبہہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ٢٢

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو جس میں مصدری معنی کی زیادتی ہو اس کو "مفضّل" اور جس کے مقابلہ میں ہو اسے "مفضّل علیہ" کہتے ہیں۔ جیسے: بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) اس میں بَکْرٌ مفضّل اور زَیْدٌ مفضّل علیہ ہے۔

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (١) اسم تفضیل مذکر (٢) اسم تفضیل مؤنث

نوٹ: ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھادیں۔ جیسے: یَفْعَلُ سے فُعْلٰی

تنبیہ: خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔ شرائط یہ ہیں:

(١) وہ فعل تام ہو۔ جیسے: یَضْرِبُ لٰہذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

www.dawateislami.net

(۲) متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل جامد مثلاً يَكَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳) مثبت ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل منفی مثلاً لَا يَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴) معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل مجہول مثلاً يُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵) اس فعل کا معنی قابل فرق ہو یعنی اس میں کمی و زیادتی ہو سکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو۔ جیسے: يَمُوْتُ، يَحْيٰى وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶) ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال مثلاً يُكْرِمُ، يُدَحْرِجُ، يَتَدَحْرَجُ وغیرہا سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷) اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ أَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً يَخْضَرُ، يَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ: اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ أَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے أَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو نکرہ، منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ یا أَكْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے: أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)، أَزْيَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا)، أَكْبَرُ إِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

www.dawateislami.net

اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
أَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
أُفَيْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
فُعَيْلٰی	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر ۴: بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہ صفت مشبہہ ہے یا اسم تفضیل؟ (ترجمہ کے لیے پہلے لغات سے مدد لیں، پھر بھی حل نہ ہونے کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

۱. أَزْرَقُ	۲. أَحْوَرُ	۳. أَجْسَمُ	٤. أَبْيَضُ	٥. أَصْفَرُ
٦. أَكْبَرُ	۷. أَعْرَج	۸. أَبْكَمُ	۹. أَعْيَنُ	۱۰. أَعْظَمُ
۱۱. أَخْضَرُ	۱۲. أَسْوَدُ	۱۳. أَخْرَسُ	١٤. أَطْوَلُ	۱٥. أَقْرَعُ

نوٹ: ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۳

اسم مبالغہ کا بیان

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے: ضَرَّابٌ (زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں لہذا ثلاثی مجرد سے مبالغہ کے معنی حاصل کرنے کے لیے "اسم فاعل" میں مختلف حروف و حرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَلَّامَةٌ وغیرہ

تنبیہ: خیال رہے! صفت مشبہہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

فوائد: (۱) اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے: رَجُلٌ عَلَّامٌ اور اِمْرَاَةٌ عَلَّامٌ لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں "تاء" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ عَلَّامَةٌ، اِمْرَاَةٌ عَلَّامَةٌ، یہ "تاء" تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲) جب فَعِيْلٌ بمعنی فَاعِلٌ اور فَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہو تو تذکیر و تانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔ جیسے: هُوَ عَلِيْمٌ، هِيَ عَلِيْمَةٌ، جَمَلٌ حَمُوْلٌ، نَاقَةٌ حَمُوْلَةٌ

(۳) ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے: اَعْطٰى سے مِعْطَآءٌ (بہت زیادہ دینے والا)، اَنْذَرَ سے نَذِيْرٌ (بہت ڈر سنانے والا)

www.dawateislami.net

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت کاٹنے والا
فَعِيْلٌ	عَلِيْمٌ	بہت جاننے والا	مِفْعَالٌ	مِنْعَامٌ	بہت انعام دینے والا
فَعُوْلٌ	أَكُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِفْعِيْلٌ	مِسْكِيْنٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
فُعَالٌ	عُجَابٌ	بہت عجیب	فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ	بڑا خون ریز
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	بہت فرق کرنے والا	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	بہت بڑا
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	بہت ہنسنے والا	فِعِّيْلٌ	صِدِّيْقٌ	بہت سچا
فَعُّوْلٌ	قَيُّوْمٌ	ہمیشہ سے قائم	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ	بہت پاک
فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت پلٹنے والا	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	بہت جاننے والا

❀❀❀❀

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر ۴: کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

نوٹ: اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثلہ و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر ۲۴

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے: مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ (ثلاثی مجرد) کی تین اقسام ہیں:

(۱) اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲) اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳) اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع ثلاثی مجرد سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھادیں۔ جیسے: مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

www.dawateislami.net

اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں۔ جیسے:

مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

فائدہ:(۱) کبھی اسم جامد سے اسم آلہ فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ)، قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ، سانچہ، ڈائی)

(۲) بعض اسم آلہ غیر قیاسی ہیں مذکورہ بالا طریقے سے نہیں بنائے جاتے بلکہ اہل عرب سے سماع پر موقوف ہیں۔ جیسے: اَلسَّیْفُ، اَلْقَلَمُ، اَلشَّاکُوْشُ (ہتوڑی) وغیرہا

تنبیہ: اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد و مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لا کر اس سے پہلے "مَا بِهِ" کا اضافہ کریں گے۔ جیسے: مَا بِهِ الْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

www.dawateislami.net

اسم آلہ صغریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

اسم آلہ وسطیٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ وسطی
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ وسطی
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی

اسم آلہ کبریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبری
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبری
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ کبری
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر ۲: اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر ۴: کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

نوٹ: غَسْلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۵

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، مَلْعَبٌ (کھیلنے کی جگہ یا وقت)

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے: (۱) مَفْعَلٌ (۲) مَفْعِلٌ

ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع سالم مفتوح العین، مضموم العین یا فعل ناقص یا فعلِ لفیف ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے: يَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور يَدْعُوْ سے (مَدْعَوٌ) پھر مَدْعًى، يَطْوِيْ سے (مَطْوَيٌ) پھر مَطْوًى.

(ب) فعل مضارع سالم مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، يَقِفُ سے مَوْقِفٌ اور يَحِلُّ سے مَحِلٌّ اور اگر مضاعف مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے: يَمَسُّ سے مَمَسٌّ يَمُدُّ سے مَمَدٌّ.

تنبیہ: سورۃ القیامۃ آیت نمبر ۱۰ میں کلمہ ”اَلْمَفَرُّ“ مضاعف مکسور العین ہے اور اس میں دو قرائتیں ہیں۔ ایک مشہور جو ”فاء“ کے فتحہ کے ساتھ ہے لہذا اس صورت میں یہ ”مصدر“ ہوگا اور بعض حضرات نے ”فاء“ کے کسرہ کے ساتھ پڑھا، اس صورت میں یہ قاعدہ کے مطابق اسم ظرف ہے۔

www.dawateislami.net

فائدہ:

(۱) کبھی شے کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف، فعل کے بجائے اسم جامد سے مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے: مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَقْبَرَةٌ، مَأْسَدَةٌ (شیروں کا مسکن)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کے رہنے کی جگہ) یہ بالترتیب كِتَابٌ، قَبْرٌ، أَسَدٌ اور سَبْعٌ سے مشتق ہے۔

(۲) غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

(۳) درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اُگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

www.dawateislami.net

اسم ظرف مفتوح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

اسم ظرف مکسور العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعِلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعِلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر ۴: کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات کا ترجمہ کریں:

١. مَطْبَخٌ ٢. مَذْهَبٌ ٣. مَحْفَظٌ ٤. مَضْحَكٌ ٥. مَرْكَبٌ

٦. مَجْلِسٌ ٧. مَغْسِلٌ ٨. مَعْبَدٌ ٩. مَرْقَدٌ ١٠. مَقْعَدٌ

نوٹ: ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۶

فعل تعجب کا بیان

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب اور حیرانی کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: مَا أَحْسَنَهُ (وہ کتنا حسین ہے!)

فعل تعجب کے صیغے دو طرح کے ہوتے ہیں: ۱۔ قیاسی ۲۔ سماعی

۱۔ قیاسی صیغے:

ثلاثی مجرد افعال سے فعل تعجب کے دو اوزان ہیں: (۱) مَا أَفْعَلَهُ (۲) أَفْعِلْ بِهِ

نوٹ: ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱) فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "مَا تعجبیّة" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے مَا أَفْعَلَهُ یا مَا أَفْعَلَ زَيْدًا، فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّار

(۲) فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دے کر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے: يَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِهِ یا أَفْعِلْ بِزَيْدٍ، أَلْطِفْ بِالأَطْفَالِ

تنبیہ: (۱) خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی شرائط ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کر دی گئی ہیں۔

www.dawateislami.net

(۲) پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلاً نہیں بن سکتا نہ مَا أَفْعَلَهُ، نہ أَفْعِلْ بِهِ.

اگر آخر الذکر دو شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے "مَا أَشَدَّ" یا "أَشْدِدْ" لگائیں گے۔ "مَا أَشَدَّ" کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے۔ جیسے: مَا أَشَدَّ اِسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!) اور "أَشْدِدْ" لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر "باء" کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے: أَشْدِدْ بِعَمْيِهِ (وہ کیسا اندھا ہے!)، أَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ (زید کتنا سرخ ہے!)

۲۔ سماعی صیغے:

اظہارِ تعجب کے لیے اہل عرب کچھ کلمات کہتے ہیں، جن میں سے کچھ مشہور یہ ہیں:

۱۔ للهِ دَرُّهُ: کسی شخص کی ذہانت یا شجاعت پر تعجب کے لیے بولا جاتا ہے۔

۲۔ سُبْحَانَ اللهِ: کہنے والے کے انداز اور حالت سے تعجب کے لیے ہونا معلوم ہوتا ہے جیسے: کسی عجیب وغریب واقعہ یا کسی خوبصورت شے کو دیکھ کر کہنا۔

۳۔ التعجب بالاستفهام: جیسے: قرآن پاک کی آیت ﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا﴾ (پ۱، البقرۃ: ۲۸)

۴۔ التعجب بالنداء: کبھی حرف نداء کے ذریعے اظہار تعجب کیا جاتا ہے۔

جیسے: يَا لِلْعَجَب، يَا لِلْمَاء

۵۔ التعجب بـ "فَعُلَ": جیسے: عَظُمَ الْأَمْرُ ﴿وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾ (پ۵، النساء: ۶۹)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: فعل تعجب قیاسی کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: فعل تعجب سماعی کے کچھ صیغے مع امثلہ تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر ۴: عزیز طلبہ! اب تک آپ فعل کی مختلف اقسام کے ساتھ ساتھ اسمائے مشتقہ کی اقسام بھی پڑھ چکے ہیں لہذا ذیل میں مختلف افعال اور اسماء ذکر کیے گئے ہیں آپ انہیں پہچان کر ان کا حکم بیان فرمائیں:

کلمہ	سہ اقسام	شش اقسام	ہفت اقسام	کونسا اسم؟	کونسا فعل؟
سَجَدَ	فعل	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	-	فعل ماضی مطلق معروف
مُكْرِمٌ	اسم	ثلاثی مجرد	صحیح سالم	اسم فاعل	-
لَنْ يَّضْرِبَ					
لَمْ يَنْصُرْ					
كَانَ يَفْعَلُ					
لَيْتَنِيْ نَظَرْتُ					
كَانَ رَكَعَ					
مَنْصُوْرٌ					
مَلْعَبٌ					
مِفْتَحٌ					
لَعَلَّكَ كَتَبْتَ					
كِتَابٌ					
لَا تَقْعُدْ					

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۷

مصدر کا بیان

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)، اس کو مصدرِ صریح اور مصدرِ اصلی بھی کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ قیاسی ۲۔ سماعی

۱۔ قیاسی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے: إِكْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

۲۔ سماعی: وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے: مَنْقَبَةٌ، مَمْلُكَةٌ وغیرہ

فائدہ: (۱) ثلاثی مجرد مصادر کے لیے اگرچہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں کسی مرض یا آواز کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: زُكَامٌ (زکام زدہ ہونا)، سُعَالٌ (کھانسنا)، بُكَاءٌ (رونا)

(ب) جس فعل میں نقل و حرکت یا اضطراب کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِيْلٌ اور فَعَلَانٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: ذَمِيْلٌ (اونٹ کا نرم چال چلنا)، رَحِيْلٌ (کوچ کرنا)، خَفَقَانٌ (دل کا دھڑکنا)، جَوَلَانٌ (ابھرنا، بلند ہونا)

(ج) رنگ کے لیے فُعْلَةٌ کا وزن استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: حُمْرَةٌ (سرخ ہونا)، خُضْرَةٌ (سبز ہونا)

(ح) حرفہ اور پیشہ کے لیے فِعَالَةٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے: خِيَاطَةٌ (سینا)، تِجَارَةٌ (کاروبار کرنا)

(خ) فُعُوْلٌ کے وزن پر آنے والے اکثر مصادر سے فعل لازم مشتق ہوتے ہیں۔ جیسے: جُلُوْسٌ، قُعُوْدٌ، مُرُوْرٌ.

www.dawateislami.net

(۲) ثلاثی مجرد سے فَعْلَةٌ کاوزن "مَرَّةٌ (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا)" کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْسَةٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا) اس کو مصدر المَرَّۃ اور مصدر العدد بھی کہتے ہیں۔

(۳) فِعْلَةٌ کاوزن نوع (فعل کی کوئی خاص کیفیت) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: قِسْمَةٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا) اس کو مصدر الھیئۃ اور مصدر النوع بھی کہتے ہیں۔

(۴) فُعْلَةٌ کاوزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: لُقْمَةٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر مؤول:

کبھی فعل مضارع پر أَنْ ناصبہ داخل کرکے مصدر کے معنی لیے جاتے ہیں، اسے أَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے: وأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ.

مصدر میمی:

باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔ جیسے: مَلْعَبٌ (کھیلنا)، مَسْقَطٌ (گرنا)

ثلاثی مجرد سے اس کے دو وزن "مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ" آتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) ثلاثی مجرد سالم افعال کا مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَصْعَدٌ (چڑھنا)

(۲) وہ افعال جو مضاعف ہوں ان سے مصدر میمی مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ دونوں اوزان سے بنانا جائز ہے

(۳) مثال واوی افعال کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَوْضِعٌ (رکھنا)، مَوصِلٌ

(۴) اجوف افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن مَفْعِلٌ کے وزن پر بھی بنانا جائز ہے۔ جیسے: مَعَاشٌ اور مَعِيْشٌ، مَبَاتٌ اور مَبِيْتٌ، مَمَاتٌ.

(۵) ناقص افعال سے مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَسْعًى، مَلْهًى

(۶) غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مُكْرَمٌ (عزت کرنا)

www.dawateislami.net

تنبیہ:(۱) کبھی مصدر میمی کے ان دونوں اوزان کے آخر میں تاء کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: مَحَبَّةٌ (محبت کرنا)، مَفْسَدَةٌ (خراب کرنا)، مَهْلَكَةٌ (ہلاک کرنا)، مَوَدَّةٌ، مَقَالَةٌ، مَرْضَاةٌ، مَغْفِرَةٌ، مَعْصِيَةٌ، مَعِيْشَةٌ، مَوْعِظَةٌ

(۲) بعض مصادر میمی کے الفاظ قیاس کے مطابق مَفْعَلٌ کے وزن پر ہونے چاہئیں لیکن اہل عرب و قرآن وحدیث میں ان کو خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر لایا جاتا ہے لہذا انہیں اسی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: مَرْجِعٌ، مَصِيْرٌ، مَنْطِقٌ، مَبِيْتٌ وغیرہ

(۳) مصدر میمی کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ہٹا کر کلام میں مصدرِ اصلی لگایا جائے تو معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو۔

مصدر صناعی:

اسم جامد یا مشتق سے مصدری معنی لینے کے لیے اس اسم کے آخر میں یاء مشدد اور گول تاء (اس تاء کو تاء نقل کہتے ہیں جو کلمہ کو وصفی معنی سے اسمی معنی کی طرف منتقل کرتی ہے) لگا کر مصدر بنایا جاتا ہے اس کو مصدر صناعی کہتے ہیں۔

اسم جامد کی مثالیں: حَجَرٌ سے حَجَرِيَّةٌ، صُوْفٌ سے صُوْفِيَّةٌ، قَوْمٌ سے قَوْمِيَّةٌ، إِنْسَانٌ سے إِنْسَانِيَّةٌ

اسم مشتق کی مثالیں: جَاهِلٌ سے جَاهِلِيَّةٌ، مَشْرِقٌ سے مَشْرِقِيَّةٌ، مَشْرُوْعٌ سے مَشْرُوْعِيَّةٌ، فَاعِلٌ سے فَاعِلِيَّةٌ

www.dawateislami.net

ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

وزن	مصدر	ترجمہ	وزن	مصدر	ترجمہ
فَعْلٌ	ضَرْبٌ	مارنا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فِعْلٌ	عِلْمٌ	جاننا	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا
فُعْلٌ	شُرْبٌ	پینا	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا	فَعَلٌ	طَلَبٌ	طلب کرنا
فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا
فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا	فُعَلٌ	هُدًى	رہنمائی کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فَعَالٌ	كَمَالٌ	پورا ہونا
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم ہونا	فِعَالٌ	فِصَالٌ	بچے کا دودھ چھڑانا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	قادر ہونا	فُعَالٌ	سُوَالٌ	سوال کرنا
فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	اداء قرض میں تاخیر کرنا	فَعَالَةٌ	شَهَادَةٌ	گواہی دینا
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم ہونا	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	حیلہ سے جاننا
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخش دینا	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	تلاش کرنا
فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو آرام کرنا	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا
فَعْلُوَّةٌ	جَبْرُوَّةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا
فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلَةٌ	مُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا
فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی کا چمکنا	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا

www.dawateislami.net

فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	قطع تعلق کرنا	فَيْعَلُوْلَةٌ	كَيْوَنُوْنَةٌ[1]	کسی کام کا ہونا
فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعْلَاءٌ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا
مَفْعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلا گھونٹنا
مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا

✿✿✿✿

سوالات

سوال نمبر ۱: مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

---

1 .... یہ اصل شکل میں لکھا گیا ہے ورنہ لغات (Dictionary) میں تعلیل کے بعد كَيْنُوْنَةٌ کے وزن پر ملتا ہے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۸

گردان اور اس کی اقسام کا بیان

گردان کی تعریف:

علم الصرف میں کسی اسم یا فعل کے صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا "گردان" کہلاتا ہے، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

www.dawateislami.net

”ثلاثی مجرد ابواب کی صرفِ صغیرہ“

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (مارنا)

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْباً، فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْباً، فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ. لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ. لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يُضْرَبَ. لَيَضْرِبَنَّ، لَيُضْرَبَنَّ. لَيَضْرِبَنْ، لَيُضْرَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِضْرِبْ، لِتُضْرَبْ. لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ. لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَضْرِبٌ، مَضْرِبَانِ، مَضَارِبُ وَ مُضَيْرِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِضْرَبٌ، مِضْرَبَانِ، مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ. مِضْرَبَةٌ، مِضْرَبَتَانِ، مَضَارِبُ ومُضَيْرِبَةٌ. مِضْرَابٌ، مِضْرَابَانِ، مَضَارِيْبُ، مُضَيْرِيْبٌ، مُضَيْرِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَضْرَبُ، أَضْرَبَانِ، أَضْرَبُوْنَ، أَضَارِبُ وَ أُضَيْرِبٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: ضُرْبٰى، ضُرْبَيَانِ، ضُرْبَيَاتٌ، ضُرَبٌ وَ ضُرَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَضْرَبَه، وَ أَضْرِبْ بِه.

(۲)صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ. لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصَرْ. لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ. لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ. لَيَنْصُرَنَّ، لَيُنْصَرَنَّ. لَيَنْصُرَنْ، لَيُنْصَرَنْ.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: اُنْصُرْ، لِتُنْصَرْ. لِيَنْصُرْ، لِيُنْصَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرْ. لَا يَنْصُرْ، لَا يُنْصَرْ.

وَالظَّرْف مِنْه: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ وَ مُنَيْصِرٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ. مِنْصَرَةٌ، مِنْصَرَتَانِ، مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ. مِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ، مَنَاصِيْرُ، مُنَيْصِيْرٌ، مُنَيْصِيْرَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَنْصَرُ، أَنْصَرَانِ، أَنْصَرُوْنَ، أَنَاصِرُ وَ أُنَيْصِرُ.

وَالْمُؤنَّثُ مِنْه: نُصْرٰى، نُصْرَيَانِ، نُصْرَيَاتٌ، نُصَرٌ وَ نُصَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْصَرَه، وَ أَنْصِرْ بِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (سننا)

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ، يُسْمَعُ، سَمْعاً، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ. لَمْ يَسْمَعْ، لَمْ يُسْمَعْ. لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ. لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ. لَيَسْمَعَنَّ، لَيُسْمَعَنَّ. لَيَسْمَعَنْ، لَيُسْمَعَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْمَعْ، لِتُسْمَعْ. لِيَسْمَعْ، لِيُسْمَعْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْمَعْ، لَا تُسْمَعْ. لَا يَسْمَعْ، لَا يُسْمَعْ.

وَالظَّرْف مِنْه: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ. مِسْمَعَةٌ، مِسْمَعَتَانِ، مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ. مِسْمَاعٌ، مِسْمَاعَانِ، مَسَامِيْعُ، مُسَيْمِيْعٌ، مُسَيْمِيْعَةٌ.

www.dawateislami.net

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْه: أَسْمَعُ، أَسْمَعَانِ، أَسْمَعُوْنَ، أَسَامِعُ وَأُسَيْمِعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: سُمْعٰى، سُمْعَيَانِ، سُمْعَيَاتٌ، سُمَعٌ وَسُمَيْعٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَسْمَعَه، وَ أَسْمِعْ بِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ(کھولنا)

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحاً، فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ، يُفْتَحُ، فَتْحاً، فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ لَمْ يَفْتَحْ، لَمْ يُفْتَحْ. لَايَفْتَحُ، لَايُفْتَحُ. لَنْ يَفْتَحَ، لَنْ يُفْتَحَ. لَيفْتَحَنَّ، لَيُفْتَحَنَّ. لَيَفْتَحَنْ، لَيُفْتَحَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِفْتَحْ، لِتُفْتَحْ. لِيَفْتَحْ، لِيُفْتَحْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَفْتَحْ، لَا تُفْتَحْ. لَا يَفْتَحْ، لَا يُفْتَحْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَفْتَحٌ، مَفْتَحَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ. مِفْتَحَةٌ، مِفْتَحَتَانِ، مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ. مِفْتَاحٌ، مِفْتَاحَانِ، مَفَاتِيْحُ، مُفَيْتِيْحٌ، مُفَيْتِيْحَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَفْتَحُ، أَفْتَحَانِ، أَفْتَحُوْنَ، أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: فُتْحٰى، فُتْحَيَانِ، فُتْحَيَاتٌ، فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَفْتَحَه، وَأَفْتِحْ بِه.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ(گمان کرنا)

حَسِبَ، يَحْسِبُ، حِسْبَاناً، فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ، يُحْسَبُ، حِسْبَاناً، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ. لَمْ يَحْسِبْ، لَمْ يُحْسَبْ. لَايَحْسِبُ، لَايُحْسَبُ. لَنْ يَحْسِبَ، لَنْ يُحْسَبَ. لَيَحْسِبَنَّ، لَيُحْسَبَنَّ. لَيَحْسِبَنْ، لَيُحْسَبَنْ.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: اِحْسِبْ، لِتُحْسَبْ. لِيَحْسِبْ، لِيُحْسَبْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَحْسِبْ، لَا تُحْسَبْ. لَا يَحْسِبْ، لَا يُحْسَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَحْسِبٌ، مَحْسِبَانِ، مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَانِ، مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ. مِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَانِ، مَحَاسِبُ ومُحَيْسِبَةٌ. مِحْسَابٌ، مِحْسَابَانِ، مَحَاسِيْبُ، مُحَيْسِيْبٌ، مُحَيْسِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَحْسَبُ، أَحْسَبَانِ، أَحْسَبُوْنَ، أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبُ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: حُسْبٰى، حُسْبَيَانِ، حُسْبَيَاتٌ، حُسَبٌ وَحُسَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَحْسَبَه، وَأَحْسِبْ بِه.

(٦) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (عزت والا ہونا)

كَرُمَ، يَكْرُمُ، كَرَامَةً، فَهُوَ كَرِيْمٌ وَكُرِمَ بِه، يُكْرَمُ بِه، كَرَامَةً، فَذَاكَ مَكْرُوْمٌ بِه. لَمْ يَكْرُمْ، لَمْ يُكْرَمْ بِه. لَا يَكْرُمُ، لَا يُكْرَمُ بِه. لَنْ يَكْرُمَ، لَنْ يُكْرَمَ بِه. لَيَكْرُمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ بِه. لَيَكْرُمَنْ، لَيُكْرَمَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُكْرُمْ، لِيُكْرَمْ بِكَ. لِيَكْرُمْ، لِيُكْرَمْ بِه.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَكْرُمْ، لَا يُكْرَمْ بِكَ. لَا يَكْرُمْ، لَا يُكْرَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَانِ، مَكَارِمُ وَ مُكَيْرِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِكْرَمٌ، مِكْرَمَانِ، مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ. مِكْرَمَةٌ، مِكْرَمَتَانِ، مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ. مِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِيْمُ، مُكَيْرِيْمٌ، مُكَيْرِيْمَةٌ.

www.dawateislami.net

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَكْرَمُ، أَكْرَمَانِ، أَكْرَمُوْنَ، أَكَارِمُ وَ أُكَيْرِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: كُرْمٰى، كُرْمَيَانِ، كُرْمَيَاتٌ، كُرَمٌ وَ كُرَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَكْرَمَه، وَ أَكْرِمْ بِه.

سوالات

سوال نمبر ۱: گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۲۹

ہمزہ کا بیان

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ اصلیہ (۲) ہمزہ زائدہ

ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: أَخَذَ کا ہمزہ

ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فا، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَكْرَمَ کا ہمزہ

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ

ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ

فائدہ: (۱) درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ (۲) اَعلام۔ جیسے: إِسْحَاق

(۳) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: إِكْرَامٌ

(۲) درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے: مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهِ (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے: أَضْرِبُ

(۳) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے: أَكْرَمَ (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر۔ جیسے: أَكْرِمْ

(۳) ہمزہ قطعیہ والے حروف:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: إِنَّ

www.dawateislami.net

ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو لکھنے میں پایا جائے لیکن پڑھتے ہوئے وصلِ کلام میں (یعنی ماقبل متحرک حرف سے مابعد ساکن حرف کو ملانے کی وجہ سے) گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ (مَا اسْمُكَ؟)

تنبیہ: (۱) درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱تا۱۰) درج ذیل دس ابواب میں:

(۱) اِفْتِعَالٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ (۳) اِنْفِعَالٌ (۴) اِفْعِلَال (۵) اِفْعِيْلَالٌ

(۶) اِفْعِيْعَالٌ (۷) اِفْعِوَّالٌ (۸) اِفَّعُّلٌ (۹) اِفَّاعُلٌ (۱۰) اِفْعِنْلَالٌ

اور (۱۱) اِبْنٌ (۱۲) اِبْنَةٌ (۱۳) اِسْمٌ (۱۴) اِثْنَانِ (۱۵) اِثْنَتَانِ

(۱۶) اِمْرَءٌ (۱۷) اِمْرَأَةٌ

(۲) درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) جن ابواب میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے ان کے اَفعال ماضیہ۔ جیسے: اِفْتَعَلَ، اِنْفَطَرَ وغیرہ

(۲) بابِ اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔ جیسے: اِضْرِبْ، اِجْتَنِبْ وغیرہ

نوٹ: ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر ۴: ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۵: مندرجہ ذیل کلمات میں آنے والے ہمزہ کا فیصلہ فرمائیں کہ قطعی ہے یا وصلی؟

کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟	کلمہ	کونسا ہمزہ ہے؟
اِحْسَانٌ	قطعی	اَنْ	
اِنْجِبَارٌ	وصلی	اَنْظِرْ	
اَفْيَالٌ		اِجْتَنَبَ	
اَسْجَدُ		اِذْ	
اِسْمٌ		اِسْتَنْصَرَ	
اِبْنٌ		اِثْنَانِ	
اُنْصُرْ		اَلْمَسْجِدُ	
اِنَّ		أَبْوَابٌ	
اِمْرَءٌ		اِضْرِبْ	
اَرْجِعُ		اَمْرٌ	

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۰

الحاق کا بیان

اِلحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد اسم یا فعل میں کسی حرف کی زیادتی کر کے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا اِلحاق کہلاتا ہے۔ جیسے: جِلْبَابٌ سے جَلْبَبَ (بروزن دَحْرَجَ) مُلحَق بَرُبَاعِی ہے۔ اسی طرح زَنَبٌ سے زَیْنَبٌ (خوشبودار پودا) بنایا گیا جو فَعْلَلٌ کے وزن پر ہے۔

فوائد: (۱) جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلحَق بِہٖ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورۂ بالا میں جَلْبَبَ مُلحَق اور دَحْرَجَ مُلحَق بِہٖ ہے کہ اس میں ایک ثلاثی کلمہ کو رباعی کیا گیا۔

(۲) مُلحَق اور مُلحَق بِہٖ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳) ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں لیکن أَكْرَمَ يُكْرِمُ اگرچہ دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ کے ہم وزن ہے مگر دونوں کا مصدر مختلف ہے اس وجہ سے أَكْرَمَ کو ملحق نہیں کہتے۔

(۴) الحاق کی وجہ سے کبھی مُلحَق اور ملحق بہ کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ جیسے: جَرَل (پتھریلی زمین) سے جَرْوَل (پتھریلی زمین) اور کبھی تبدیلی پائی جاتی ہے۔ جیسے: الزِّرْبُ (پانی بہنے کی جگہ) الحاق کے بعد الزِّرْيَاب (سونا یا سونے کا پانی) ہو گیا۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

۱۔ جب مجرد کلمہ میں کسی حرف کی زیادتی کے بعد نیا لفظ اور نئے معنی حاصل ہوں تو اسے مزید فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: كَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور أَكْرَمَ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) أَكْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی (یعنی لازم سے متعدی ہو گیا) لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

www.dawateislami.net

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے نیا لفظ حاصل ہو، خواہ معنی میں تبدیلی آئے یا نہ آئے۔[1]

۲۔ مزید فیہ میں زیادتی عموماً حروف زائدہ مخصوصہ (جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِیْهَا ہے) کے ذریعے ہوتی ہے جبکہ ملحق میں زیادتی مخصوص حروف زائدہ کے ساتھ خاص نہیں۔

۳۔ ملحق میں زیادتی حروف کے بعد ادغام کے وجوب کے باوجود ادغام نہیں کیا جاتا جبکہ مزید فیہ میں شرائط پائے جانے کی صورت میں ادغام واجب ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْبَبَ، شَمْلَلَ

اسمائے ملحق کی کچھ امثلہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں ایک حرف زیادہ کرکے رباعی مجرد فَعْلَلٌ کے وزن پر بنایا گیا۔

حَنْظَلٌ (نون زائد ہے) کَوْثَرٌ (واؤ زائد ہے) جَدْوَلٌ (واؤ زائد ہے)

زَیْنَبٌ (یاء زائد ہے) کَوْکَبٌ (واؤ زائد ہے) قَرْدَدٌ (دوسری دال زائد ہے)

۲۔ وہ اسماء ثلاثی جن میں دو حروف زیادہ کرکے رباعی مزید فیہ کے وزن پر بنایا گیا۔

دِیْبَاجٌ (یاء، الف زائد ہیں) حُلْقُوْمٌ (واؤ، میم زائد ہیں) بَیْقُوْرٌ (یاء، واؤ زائد ہیں)

زِنْبِیْلٌ (نون، یاء زائد ہیں) عِفْرِیْتٌ (یاء، تاء زائد ہیں) ثَعْبَانٌ (الف، نون زائد ہیں)

۳۔ وہ اسماء رباعی جن میں ایک حرف زیادہ کرکے خماسی مجرد (فعللل) کے وزن پر بنایا گیا۔

غَضَنْفَرٌ، جَهَنَّمٌ (نون زائد ہے) صَنَوْبَرٌ، فِرْدَوْسٌ (واؤ زائد ہے)

---

1 ...... معنی میں تبدیلی نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح مجرد کلمات کو مزید فیہ بنانے کی صورت میں تعدیہ، صیرورۃ، مشارکۃ، ازالۃ وغیرہ کے معنی حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح ملحق میں وہ معنی حاصل نہیں ہوتے۔

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲: الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر ۳: بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۱

ابواب کا بیان

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(۱) ثلاثی مجرد کے ابواب (۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

(۳) رباعی مجرد کے ابواب (۴) رباعی مزید فیہ کے ابواب

(۵) ملحق برباعی مجرد کے ابواب (۶) ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب

(۱) ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ (۳) نَصَرَ يَنْصُرُ

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ (۶) كَرُمَ يَكْرُمُ

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال و اسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات صغیرہ و کبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گزر چکا۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ (۲) اِنْفِعَالٌ (۳) اِسْتِفْعَالٌ (۴) اِفْعِلَالٌ (۵) اِفْعِيْلَالٌ

(۶) اِفْعِيْعَالٌ (۷) اِفْعِوَّالٌ (۸) اِفَّعُّلٌ (۹) اِفَّاعُلٌ (۱۰) إِفْعَالٌ

(۱۱) تَفْعِيْلٌ (۱۲) مُفَاعَلَةٌ (۱۳) تَفَعُّلٌ (۱۴) تَفَاعُلٌ

تنبیہ: باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا اور ابتداء میں ہمزۂ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

www.dawateislami.net

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کا ماضی بنانے کے طریقے:

(۱) اِفْتِعَالٌ: بابِ اِفْتِعَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِجْتَنَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَنَبَ (دور ہونا) سے اِجْتَنَبَ (بچنا، دور رہنا)

(۲) اِنْفِعَالٌ: بابِ اِنْفِعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنْفَطَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے: فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳) اِسْتِفْعَالٌ: باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے: اِسْتَنْصَرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(۴) اِفْعِلَالٌ: باب اِفْعِلَالٌ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِحْمَرَّ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنا دیں۔ جیسے: حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (سرخ ہونا)

(۵) اِفْعِیْلَالٌ: باب اِفْعِیْلَالٌ کا لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِدْہَامَّ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَالَّ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے: دَهِمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْهَامَّ (خوب سیاہ ہونا)

(۶) اِفْعِيْعَالٌ: باب اِفْعِيْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِخْشَوْشَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کرکے دونوں کے درمیان واؤ کا اضافہ کردیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: خَشُنَ (کھردرا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھردرا ہونا)

(۷) اِفْعِوَّالٌ: باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْلَوَّذَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لاکر اسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کردیں۔ جیسے: اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجرد مادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸) اِفَّعُّلٌ: باب اِفَّعُّلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِطَّهَّرَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے: طَهَرَ (پاک ہونا) سے اِطَّهَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹) اِفَّاعُلٌ: باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: اِثَّاقَلَ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: ثَقُلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰) إِفْعَالٌ: باب إِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: أَكْرَمَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لاکر اسے أَفْعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: كَرُمَ (بزرگ ہونا) سے أَكْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱) تَفْعِيْلٌ: باب تَفْعِيْلٌ میں عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: صَرَّفَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے: صَرَفَ (الگ کرنا) سے صَرَّفَ (پھیرنا)

(۱۲) مُفَاعَلَةٌ: باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے: قَابَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا)

(۱۳) تَفَعُّلٌ: باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: تَقَبَّلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱۴) تَفَاعُلٌ: باب تَفَاعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: تَقَابَلَ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ: (۱) جو فعل جس باب سے ہو گا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ بروزن اِفْتِعَالٌ۔ وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ

(۲) مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت معروف، واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳) پھر اس میں تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور حاضر و غائب و متکلم کی علامتیں داخل کر کے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴) ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انہیں "باہمزہ وصل" کہتے ہیں جیسے: اول الذکر نو ابواب اور جن کی ماضی میں ہمزۂ وصلیہ نہیں ہوتا انہیں "بے ہمزہ وصل" کہتے ہیں۔

****

سوالات

سوال نمبر ۱: ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں کیا تھے؟

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۲

رباعی کے ابواب

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ

اس کی علامت:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں۔ جیسے: بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کرکے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ

فائدہ: (۱) باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٰی اور فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے: قَهْقَرٰی (الٹے قدم لوٹنا) اور زِلْزَالٌ (بھونچال آنا)

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں:

(۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعْلُلٌ: باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کردیں۔ جیسے: دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)

(۲) اِفْعِلَّالٌ: باب اِفْعِلَّالٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کر دیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳) اِفْعِنْلَالٌ: باب اِفْعِنْلَالٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کرکے اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: بَرْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ: (۱) مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا پھر اس میں تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم کی علامات و ضمائر داخل کرکے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲) جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انہیں "باہمزۂ وصل" اور جن میں ہمزہ وصلی نہیں آتا انہیں "بے ہمزۂ وصل" کہتے ہیں۔

****

سوالات

سوال نمبر ۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: رباعی مجرد باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

نوٹ: مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ و صیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۳

ملحق برباعی کے ابواب

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيْعَلَةٌ (۴) فَعْيَلَةٌ
(۵) فَوْعَلَةٌ (۶) فَعْنَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) فَعْلَلَةٌ: باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: جَلْبَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَلْبَابٌ سے جَلْبَبَ

(۲) فَعْوَلَةٌ: باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: سَرْوَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: سَرْوَلَ (شلوار پہنانا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳) فَيْعَلَةٌ: باب فَيْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: خَيْعَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: خَيْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(۴) فَعْيَلَةٌ: باب فَعْيَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: شَرْيَفَ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْيَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: شَرْيَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش،ر،ف) ہے۔

(۵) فَوْعَلَةٌ: باب فَوْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: جَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج،ر،ب) ہے۔

(۶) فَعْنَلَةٌ: باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: قَلْنَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

(۷) فَعْلَاةٌ: باب فَعْلَاةٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: قَلْسٰى

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْلٰى کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: قَلْسٰى (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بِـ اِفْعِلَّال (۲) ملحق بِـ اِفْعِنْلَال (۳) ملحق بِـ تَفَعْلُل

(۱) ملحق بِـ اِفْعِلَّال کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْوِعْلَالٌ: باب اِفْوِعْلَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے: اِكْوَهَدَّ (کوشش کرنا)

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِكْوَهَدَّ (کانپنا) مجرد مادہ(ک،ہ،د) ہے۔

(۲) ملحق بہ اِفْعِنْلَال کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱) اِفْعِنْلَالٌ: باب اِفْعِنْلَالٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: اِقْعَنْسَسَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لا کر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِقْعَنْسَسَ (سینہ وگردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ(ق،ع،س) ہے۔

(۲) اِفْعِنْلَاءٌ: باب اِفْعِنْلَاءٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے: اِسْلَنْقٰی

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ(س،ل،ق) ہے۔

(۳) ملحق بہ تَفَعْلُل کے آٹھ ابواب ہیں:

(۱) تَفَعْلُلٌ	(۲) تَفَعْوُلٌ	(۳) تَفَيْعُلٌ	(۴) تَفَوْعُلٌ
(۵) تَفَعْنُلٌ	(۶) تَمَفْعُلٌ	(۷) تَفَعْلُتٌ	(۸) تَفَعْلٍ

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱) تَفَعْلُلٌ: باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلْبَبَ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھادیں اور لام کلمہ کو مکرر کرکے اسے تَفَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ(ج،ل،ب) ہے۔

(۲) تَفَعْوُلٌ: باب تَفَعْوُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔

جیسے:تَسَرْوَلَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَسَرْوَلَ (شلوار پہننا) مجرد مادہ(س،ر،ل) ہے۔

(۳) تَفَيْعُلٌ: باب تَفَيْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔

جیسے: تَشَيْطَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَشَيْطَنَ (شیطان ہونا) مجرد مادہ(ش،ط،ن) ہے۔

(۴) تَفَوْعُلٌ: باب تَفَوْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَوْرَبَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَجَوْرَبَ (جراب پہننا) مجرد مادہ(ج،ر،ب) ہے۔

(۵) تَفَعْنُلٌ: باب تَفَعْنُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔

جیسے: تَقَلْنَسَ

www.dawateislami.net

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ(ق،ل،س) ہے۔

(۶) تَمَفْعُلٌ: باب تَمَفْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے: تَمَسْكَنَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَمَسْكَنَ (مسکین ہونا) مجرد مادہ(س،ک،ن) ہے۔

(۷) تَفَعْلُتٌ: باب تَفَعْلُتٌ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: تَعَفْرَتَ

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعْلَتَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَعَفْرَتَ (خبیث ہونا) مجرد مادہ(ع،ف،ر) ہے۔

(۸) تَفَعْلٍ: باب تَفَعْلٍ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے: تَقَلْسٰی

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے: تَقَلْسٰی (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ(ق،ل،س) ہے۔

تنبیہ:(۱) ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف، واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲) پھر ان میں تثنیہ وجمع، مذکر و مؤنث اور غائب وحاضر و متکلم کی علامات وضمائر داخل کر کے مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ: گزشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابوابِ مستعملہ چالیس(۴۰)ہیں:(چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق برباعی مجرد اور گیارہ ملحق برباعی مزید فیہ)

www.dawateislami.net

سوالات

سوال نمبر ۱: ملحق برباعی مجرد کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲: ملحق برباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۳: ملحق برباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۴: ابوابِ ملحق برباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۶: مندرجہ ذیل افعال ملحق کے کونسے ابواب سے ہیں؟ نیز ان کا ترجمہ بھی کریں۔

۱. صَعْرَرَ	۲. تَمَدْرَعَ	۳. تَمَسْكَنَ	٤. تَجَوْرَبَ
٥. هَرْوَلَ	٦. جَلْوَزَ	٧. سَيْطَرَ	٨. بَيْقَرَ
٩. حَوْصَلَ	١٠. اِزْلَغَبَّ	١١. اِقْمَهَدّ	١٢. اِبْرَنْتٰى
١٣. تَلَهْوَقَ	١٤. تَقَعْوَسَ	١٥. تَخَيْعَلَ	١٦. تَعَفْرَتَ

تنبیہ: سوائے باب فَعْلَاةٌ، اِفْعِنْلَاءٌ اور تَفَعْلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۴

غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال واسماء مشتقہ بنانے کا بیان

افعال بنانے کا طریقہ

(۱) فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ اور ملحق برباعی مجرد ومزید فیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گزر چکا۔

(۲) فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبلِ آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: أَكْرَمَ سے أُكْرِمَ وغیرہ

تنبیہ: اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ

(۳) فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ، أَكْرَمَ سے يُكْرِمُ وغیرہ

تنبیہ: (الف) جس فعل ماضی میں چار حروف ہوں ان سے فعل مضارع بناتے ہوئے علامت مضارع مضموم اور اگر حروف چار سے کم یا زیادہ ہوں تو علامت مضارع مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے: يُكْرِمُ کی علامت مضارع مضموم چونکہ ماضی أَكْرَمَ میں چار اور يَتَقَبَّلُ کی علامتِ مضارع مفتوح ہے چونکہ ماضی تَقَبَّلَ میں پانچ حروف ہیں اور نَصَرَ يَنْصُرُ کی ماضی میں تین حروف ہیں۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ اور مُلحق بِتَفَعْلُلٌ کے فعل مضارع میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبلِ آخر مکسور ہو گا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں يَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور يُكْرِمُ کا ماقبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

www.dawateislami.net

(۴) فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامتِ مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے يُتَقَبَّلُ، يُكْرِمُ سے يُكْرَمُ

(۵) فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کی علامتِ مضارع کو حذف کرکے آخر کو ساکن کردیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ

اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب إِفْعَال میں اسے فتحہ دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے: تُكْرِمُ سے أَكْرِمْ، تَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ وغیرہ

(۶) فعل امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کردی گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لِيَتَقَبَّلْ، أَجْتَنِبُ سے لِأَجْتَنِبْ

(۷) فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان ہوچکیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لِيُتَقَبَّلْ، أُكْرَمُ سے لِأُكْرَمْ وغیرہ

(۸) فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگادیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کردی گئیں۔ جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لَا يَتَقَبَّلْ وغیرہ

www.dawateislami.net

(۹) فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھادیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لَا یُتَقَبَّلْ وغیرہ (ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا)

تنبیہ: جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور اُن میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اِسی طرح غیر ثلاثی مجردافعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور اِن میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء مشتقہ بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جاچکے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر ا: غیر ثلاثی مجردافعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب وجوازم وغیرہ داخل ہوکر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

ضروری تنبیہ: تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بناکر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۵

تصریفات صغیرہ

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو(۹) ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اِجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَأُجْتُنِبَ، يُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ. لَمْ يَجْتَنِبْ، لَمْ يُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبُ، لَا يُجْتَنَبُ. لَنْ يَّجْتَنِبَ، لَنْ يُّجْتَنَبَ. لَيَجْتَنِبَنَّ، لَيُجْتَنَبَنَّ. لَيَجْتَنِبَنْ، لَيُجْتَنَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِجْتَنِبْ، لِتُجْتَنَبْ. لِيَجْتَنِبْ، لِيُجْتَنَبْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَجْتَنِبْ، لَا تُجْتَنَبْ. لَا يَجْتَنِبْ، لَا يُجْتَنَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَ أَشْدِدْ بِاِجْتِنَابِه.

(۲) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ، يَنْفَطِرُ، اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ وَأُنْفُطِرَ بِه، يُنْفَطَرُ بِه، اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ. لَمْ يَنْفَطِرْ، لَمْ يُنْفَطَرْ بِه. لَايَنْفَطِرُ، لَايُنْفَطَرُ بِه. لَنْ يَّنْفَطِرَ، لَنْ يُّنْفَطَرَ بِه. لَيَنْفَطِرَنَّ، لَيُنْفَطَرَنَّ بِه. لَيَنْفَطِرَنْ، لَيُنْفَطَرَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِنْفَطِرْ، لِيُنْفَطَرْ بِكَ. لِيَنْفَطِرْ، لِيُنْفَطَرْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَنْفَطِرْ، لَايُنْفَطَرْ بِكَ. لَايَنْفَطِرْ، لَايُنْفَطَرْ بِه.

وَالظَّرْف مِنْه: مُنْفَطَرٌ، مُنْفَطَرَانِ، مُنْفَطَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَابِهِ الْاِنْفِطَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْفِطَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْفِطَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِنْفِطَارِه.

(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَـنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ، يُسْتَنْصَرُ، اِسْتِنْصَارًا، فَذَاكَ مُسْتَـنْصَرٌ. لَمْ يَسْتَنْصِرْ، لَمْ يُسْتَنْصَرْ. لَايَسْتَنْصِرُ، لَايُسْتَنْصَرُ. لَنْ يَّسْتَنْصِرَ، لَنْ يُّسْتَنْصَرَ. لَيَسْتَنْصِرَنَّ، لَيُسْتَنْصَرَنَّ. لَيَسْتَنْصِرَنْ، لَيُسْتَنْصَرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَنْصِرْ، لِتُسْتَنْصَرْ. لِيَسْتَنْصِرْ، لِيُسْتَنْصَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَسْتَنْصِرْ، لَاتُسْتَنْصَرْ. لَايَسْتَنْصِرْ، لَايُسْتَنْصَرْ.

وَالظَّرْف مِنْه: مُسْتَـنْصَرٌ، مُسْتَـنْصَرَانِ، مُسْتَـنْصَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِسْتِـنْصَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِـنْصَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِـنْصَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِـنْصَارِه.

(۴) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَالٌ جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ، يَحْمَرُّ، اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ وَ اُحْمُرَّ بِه، يُحْمَرُّ بِه، اِحْمِرَارًا، فَذَاكَ مُحْمَرٌّ بِه. لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لَمْ يُحْمَرَّ بِه لَمْ يُحْمَرِّ بِه لَمْ يُحْمَرَرْ بِه. لَايَحْمَرُّ، لَا يُحْمَرُّ بِه. لَنْ يَّحْمَرَّ، لَنْ يُّحْمَرَّ بِه. لَيَحْمَرَّنَّ، لَيُحْمَرَّنَّ بِه. لَيَحْمَرَّنْ، لَيُحْمَرَّنْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِكَ، لِيُحْمَرِّ بِكَ، لِيُحْمَرَرْ بِكَ. لِيَحْمَرَّ، لِيَحْمَرِّ، لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِه، لِيُحْمَرِّ بِه، لِيُحْمَرَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَحْمَرَّ، لَا تَحْمَرِّ، لَا تَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِكَ، لَا يُحْمَرِّ بِكَ، لَا يُحْمَرَرْ بِكَ. لَا يَحْمَرَّ، لَا يَحْمَرِّ، لَا يَحْمَرِرْ، لَا يُحْمَرَّ بِه لَا يُحْمَرِّ بِه، لَا يُحْمَرَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُحْمَرٌّ، مُحْمَرَّانِ، مُحْمَرَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِحْمِرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِحْمِرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِحْمِرَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِحْمِرَارِه.

(۵) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِيْلَالٌ جیسے: اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ، يَدْهَامُّ، اِدْهِيْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ وَ أُدْهُوْمَّ بِه، يُدْهَامُّ بِه، اِدْهِيْمَامًا، فَذَاكَ مُدْهَامٌّ بِه. لَمْ يَدْهَامَّ، لَمْ يَدْهَامِّ، لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ بِه، لَمْ يُدْهَامِّ بِه، لَمْ يُدْهَامَمْ بِه. لَا يَدْهَامُّ، لَا يُدْهَامُّ بِه. لَنْ يَّدْهَامَّ، لَنْ يُّدْهَامَّ بِه. لَيَدْهَامَّنَّ، لَيُدْهَامَّنَّ بِه. لَيَدْهَامَّنْ، لَيُدْهَامَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِدْهَامَّ، اِدْهَامِّ، اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِكَ، لِيُدْهَامِّ بِكَ، لِيُدْهَامَمْ بِكَ. لِيَدْهَامَّ، لِيَدْهَامِّ، لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِه، لِيُدْهَامِّ بِه، لِيُدْهَامَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَدْهَامَّ، لَا تَدْهَامِّ، لَا تَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِكَ، لَا يُدْهَامِّ بِكَ، لَا يُدْهَامَمْ بِكَ. لَا يَدْهَامَّ، لَا يَدْهَامِّ، لَا يَدْهَامِمْ، لَا يُدْهَامَّ بِه، لَا يُدْهَامِّ بِه، لَا يُدْهَامَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُدْهَامٌّ، مُدْهَامَّانِ، مُدْهَامَّاتٌ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْاِدْهِيْمَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِدْهِيْمَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِدْهِيْمَامًا، وَ أَشْدِدْ بِاِدْهِيْمَامِه.

(۶) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے: اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ، يَخْشَوْشِنُ، اِخْشِيْشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ، وَاُخْشُوْشِنَ بِه، يُخْشَوْشَنُ بِه، اِخْشِيْشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِه. لَمْ يَخْشَوْشِنْ، لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِه. لَا يَخْشَوْشِنُ، لَا يُخْشَوْشَنُ بِه. لَنْ يَّخْشَوْشِنَ، لَنْ يُّخْشَوْشَنَ بِه. لَيَخْشَوْشِنَنَّ، لَيُخْشَوْشَنَنَّ بِه. لَيَخْشَوْشِنَنْ، لَيُخْشَوْشَنَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِخْشَوْشِنْ، لِيُخْشَوْشَنْ بِكَ، لِيَخْشَوْشِنْ، لِيُخْشَوْشَنْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَخْشَوْشِنْ، لَا يُخْشَوْشَنْ بِكَ. لَا يَخْشَوْشِنْ، لَا يُخْشَوْشَنْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُخْشَوْشَنٌ، مُخْشَوْشَنَانِ، مُخْشَوْشَنَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِخْشِيْشَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِخْشِيْشَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِخْشِيْشَانًا، وَ أَشْدِدْ بِاِخْشِيْشَانِه.

(۷) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِوَّالٌ جیسے: اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ، يَجْلَوِّذُ، اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ وَ اُجْلُوِّذَ بِه، يُجْلَوَّذُ بِه، اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِه. لَمْ يَجْلَوِّذْ، لَمْ يُجْلَوَّذْ بِه. لَا يَجْلَوِّذُ، لَا يُجْلَوَّذُ بِه. لَنْ يَّجْلَوِّذَ، لَنْ يُجْلَوَّذَ بِه. لَيَجْلَوِّذَنَّ، لَيُجْلَوَّذَنَّ بِه. لَيَجْلَوِّذَنْ، لَيُجْلَوَّذَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِجْلَوِّذْ، لِيُجْلَوَّذْ بِكَ. لِيَجْلَوِّذْ، لِيُجْلَوَّذْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَجْلَوِّذْ، لَا يُجْلَوَّذْ بِكَ. لَا يَجْلَوِّذْ، لَا يُجْلَوَّذْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجْلَوَّذٌ، مُجْلَوَّذَانِ، مُجْلَوَّذَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِجْلِوَّاذُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِجْلِوَّاذًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِجْلِوَّاذًا، وَأَشْدِدْ بِاِجْلِوَّاذِه.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفَّعُّلٌ جیسے: اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ، يَطَّهَّرُ، اِطَّهُّرًا، فَهُوَ مُطَّهِّرٌ وَاُطُّهِّرَ بِه، يُطَّهَّرُ بِه، اِطَّهُّرًا، فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ بِه. لَمْ يَطَّهَّرْ، لَمْ يُطَّهَّرْ بِه. لَا يَطَّهَّرُ، لَا يُطَّهَّرُ بِه. لَنْ يَطَّهَّرَ، لَنْ يُطَّهَّرَ بِه. لَيَطَّهَّرَنَّ، لَيُطَّهَّرَنَّ بِه. لَيَطَّهَّرَنْ، لَيُطَّهَّرَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِطَّهَّرْ، لِيُطَّهَّرْ بِكَ. لِيَطَّهَّرْ، لِيُطَّهَّرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَطَّهَّرْ، لَا يُطَّهَّرْ بِكَ. لَا يَطَّهَّرْ، لَا يُطَّهَّرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُطَّهَّرٌ، مُطَّهَّرَانِ، مُطَّهَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِطَّهُّرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِطَّهُّرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِطَّهُّرًا، وَأَشْدِدْ بِاِطَّهُّرِه.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَّاعُلٌ جیسے: اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ، يَثَّاقَلُ، اِثَّاقُلًا، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ، وَاُثُّوْقِلَ بِه، يُثَّاقَلُ بِه، اِثَّاقُلًا، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِه. لَمْ يَثَّاقَلْ، لَمْ يُثَّاقَلْ بِه. لَا يَثَّاقَلُ، لَا يُثَّاقَلُ بِه. لَنْ يَثَّاقَلَ، لَنْ يُثَّاقَلَ بِه. لَيَثَّاقَلَنَّ، لَيُثَّاقَلَنَّ بِه. لَيَثَّاقَلَنْ، لَيُثَّاقَلَنْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: اِثَّاقَلْ، لِيُثَّاقَلْ بِكَ. لِيَثَّاقَلْ، لِيُثَّاقَلْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَثَّاقَلْ، لَا يُثَّاقَلْ بِكَ. لَا يثَّاقَلْ، لَا يُثَّاقَلْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُثَّاقَلٌ، مُثَّاقَلَانِ، مُثَّاقَلاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِثَّاقُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِثَّاقُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِثَّاقُلًا، وَأَشْدِدْ بِاِثَّاقُلِه.

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ جیسے: إِكْرَامٌ (عزت کرنا)

أَكْرَمَ، يُكْرِمُ، إِكْرَامًا، فَهُوَ مُكْرِمٌ وَ أُكْرِمَ، يُكْرَمُ، إِكْرَامًا، فَذَاكَ مُكْرَمٌ. لَمْ يُكْرِمْ، لَمْ يُكْرَمْ. لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرَمُ. لَنْ يُّكْرِمَ، لَنْ يُّكْرَمَ. لَيُكْرِمَنَّ، لَيُكْرَمَنَّ. لَيُكْرِمَنْ، لَيُكْرَمَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَكْرِمْ، لِتُكْرَمْ. لِيُكْرِمْ، لِيُكْرَمْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُكْرِمْ، لَا تُكْرَمْ. لَا يُكْرِمْ، لَا يُكْرَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُكْرَمٌ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِكْرَامُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِكْرَامًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِكْرَامًا، وَ أَشْدِدْ بِإِكْرَامِه.

www.dawateislami.net

(۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَصْرِيْفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ، يُصَرِّفُ، تَصْرِيْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ، يُصَرَّفُ، تَصْرِيْفًا، فَذَاكَ مُصَرَّفٌ.

لَمْ يُصَرِّفْ، لَمْ يُصَرَّفْ. لَا يُصَرِّفُ، لَا يُصَرَّفُ. لَنْ يُّصَرِّفَ، لَنْ يُّصَرَّفَ. لَيُصَرِّفَنَّ، لَيُصَرَّفَنَّ. لَيُصَرِّفَنْ، لَيُصَرَّفَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: صَرِّفْ، لِتُصَرَّفْ. لِيُصَرِّفْ، لِيُصَرَّفْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُصَرِّفْ، لَا تُصَرَّفْ. لَا يُصَرِّفْ، لَا يُصَرَّفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُصَرَّفٌ، مُصَرَّفَانِ، مُصَرَّفَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّصْرِيْفُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَصْرِيْفًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَصْرِيْفًا، وَأَشْدِدْ بِتَصْرِيْفِه.

(۳) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ، يُقَابِلُ، مُقَابَلَةً، فَهُوَ مُقَابِلٌ وَقُوْبِلَ، يُقَابَلُ، مُقَابَلَةً، فَذَاكَ مُقَابَلٌ.

لَمْ يُقَابِلْ، لَمْ يُقَابَلْ. لَا يُقَابِلُ، لَا يُقَابَلُ. لَنْ يُّقَابِلَ، لَنْ يُّقَابَلَ. لَيُقَابِلَنَّ، لَيُقَابَلَنَّ. لَيُقَابِلَنْ، لَيُقَابَلَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: قَابِلْ، لِتُقَابَلْ. لِيُقَابِلْ، لِيُقَابَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُقَابِلْ، لَا تُقَابَلْ. لَا يُقَابِل، لَا يُقَابَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقَابَلٌ، مُقَابَلَانِ، مُقَابَلاتٌ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُقَابَلَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُقَابَلَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَ أَشْدِدْ بِمُقَابَلَتِه.

(۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ، يُتَقَبَّلُ، تَقَبُّلًا، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ. لَمْ يَتَقَبَّلْ، لَمْ يُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلُ، لَا يُتَقَبَّلُ. لَنْ يَّتَقَبَّلَ، لَنْ يُّتَقَبَّلَ. لَيَتَقَبَّلَنَّ، لَيُتَقَبَّلَنَّ. لَيَتَقَبَّلَنْ، لَيُتَقَبَّلَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَقَبَّلْ، لِتُتَقَبَّلْ. لِيَتَقَبَّلْ، لِيُتَقَبَّلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَقَبَّلْ، لَا تُتَقَبَّلْ. لَا يَتَقَبَّلْ، لَا يُتَقَبَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَقَبَّلٌ، مُتَقَبَّلانِ، مُتَقَبَّلاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّقَبُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقَبُّلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقَبُّلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَقَبُّلِه.

(۵) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ، يَتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ، يُتَقَابَلُ، تَقَابُلًا، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ. لَمْ يَتَقَابَلْ، لَمْ يُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلُ، لَا يُتَقَابَلُ. لَنْ يَّتَقَابَلَ، لَنْ يُّتَقَابَلَ. لَيَتَقَابَلَنَّ، لَيُتَقَابَلَنَّ. لَيَتَقَابَلَنْ، لَيُتَقَابَلَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَقَابَلْ، لِتُتَقَابَلْ. لِيَتَقَابَلْ، لِيُتَقَابَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَقَابَلْ، لَا تُتَقَابَلْ. لَا يَتَقَابَلْ، لَا يُتَقَابَلْ.

www.dawateislami.net

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَقَابَلٌ، مُتَقَابَلَانِ، مُتَقَابَلَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّقَابُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقَابُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقَابُلًا، وَأَشْدِدْ بِتَقَابُلِه.

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱)صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ جیسے: بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

بَعْثَرَ، يُبَعْثِرُ، بَعْثَرَةً، فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ، يُبَعْثَرُ، بَعْثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ. لَمْ يُبَعْثِرْ، لَمْ يُبَعْثَرْ. لَا يُبَعْثِرُ، لَا يُبَعْثَرُ. لَنْ يُّبَعْثِرَ، لَنْ يُّبَعْثَرَ. لَيُبَعْثِرَنَّ، لَيُبَعْثَرَنَّ. لَيُبَعْثِرَنْ، لَيُبَعْثَرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: بَعْثِرْ، لِتُبَعْثَرْ. لِيُبَعْثِرْ، لِيُبَعْثَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُبَعْثِرْ، لَا تُبَعْثَرْ. لَا يُبَعْثِرْ، لَا يُبَعْثَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُبَعْثَرٌ، مُبَعْثَرَانِ، مُبَعْثَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْبَعْثَرَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ بَعْثَرَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ بَعْثَرَةً، وَأَشْدِدْ بِبَعْثَرَتِه.

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

(۱)رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَّالٌ جیسے: اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ، يَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَاُقْشُعِرَّ بِه، يُقْشَعَرُّ بِه، اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِه. لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ بِه لَمْ يُقْشَعَرِّ بِه

www.dawateislami.net

لَمْ يُقْشَعْرَرْ بِه. لَا يَقْشَعِرُّ، لَا يُقْشَعَرُّ بِه. لَنْ يَّقْشَعِرَّ، لَنْ يُّقْشَعَرَّ بِه. لَيَقْشَعِرَّنَّ، لَيُقْشَعَرَّنَّ بِه. لَيَقْشَعِرَّنْ، لَيُقْشَعَرَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِكَ لِيُقْشَعَرِّ بِكَ لِيُقْشَعْرَرْ بِكَ. لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِه لِيُقْشَعَرِّ بِه لِيُقْشَعْرَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ بِكَ لَا يُقْشَعَرِّ بِكَ لَا يُقْشَعْرَرْ بِكَ. لا يَقْشَعِرَّ لَا يَقْشَعِرِّ لَا يَقْشَعْرِرْ، لَا يُقْشَعَرَّ بِه لَا يُقْشَعَرِّ بِه لَا يُقْشَعْرَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِقْشِعْرَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِقْشِعْرَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِقْشِعْرَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارِه.

(۲) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ، يَبْرَنْشِقُ، اِبْرِنْشَاقًا، فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ وَاُبْرُنْشِقَ بِه، يُبْرَنْشَقُ بِه، اِبْرِنْشَاقًا، فَذَاكَ مُبْرَنْشَقٌ بِه. لَمْ يَبْرَنْشِقْ، لَمْ يُبْرَنْشَقْ بِه. لَا يَبْرَنْشِقُ، لَا يُبْرَنْشَقُ بِه. لَنْ يَّبْرَنْشِقَ، لَنْ يُّبْرَنْشَقَ بِه. لَيَبْرَنْشِقَنَّ، لَيُبْرَنْشَقَنَّ بِه. لَيَبْرَنْشِقَنْ، لَيُبْرَنْشَقَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِبْرَنْشِقْ، لِيُبْرَنْشَقْ بِكَ. لِيَبْرَنْشِقْ، لِيُبْرَنْشَقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَبْرَنْشِقْ، لَا يُبْرَنْشَقْ بِكَ. لَا يَبْرَنْشِقْ، لَا يُبْرَنْشَقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُبْرَنْشَقٌ، مُبْرَنْشَقَانِ، مُبْرَنْشَقَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الِابْرِنْشَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِبْرِنْشَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِبْرِنْشَاقًا، وَ أَشْدِدْ بِاِبْرِنْشَاقِه.

www.dawateislami.net

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱) رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل ازباب تَفَعْلُلٌ جیسے: تَسَرْبُلٌ (قمیص پہننا)

تَسَرْبَلَ، يَتَسَرْبَلُ، تَسَرْبُلًا، فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ وَتُسُرْبِلَ بِه، يُتَسَرْبَلُ بِه، تَسَرْبُلًا، فَذَاكَ مُتَسَرْبَلٌ بِه. لَمْ يَتَسَرْبَلْ، لَمْ يُتَسَرْبَلْ بِه. لَا يَتَسَرْبَلُ، لَا يُتَسَرْبَلُ بِه. لَنْ يَّتَسَرْبَلَ، لَنْ يُّتَسَرْبَلَ بِه. لَيَتَسَرْبَلَنَّ، لَيُتَسَرْبَلَنَّ بِه. لَيَتَسَرْبَلَنْ، لَيُتَسَرْبَلَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَسَرْبَلْ، لِيُتَسَرْبَلْ بِكَ. لِيَتَسَرْبَلْ، لِيُتَسَرْبَلْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَسَرْبَلْ، لَا يُتَسَرْبَلْ بِكَ. لَا يَتَسَرْبَلْ، لَا يُتَسَرْبَلْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَسَرْبَلٌ، مُتَسَرْبَلاَنِ، مُتَسَرْبَلاَتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّسَرْبُلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَسَرْبُلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَسَرْبُلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَسَرْبُلِه.

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد ازباب فَعْلَلَةٌ جیسے: جَلْبَبَةٌ (چادر پہننا)

جَلْبَبَ، يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ، يُجَلْبَبُ، جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ. لَمْ يُجَلْبِبْ، لَمْ يُجَلْبَبْ. لَا يُجَلْبِبُ، لَا يُجَلْبَبُ. لَنْ يُّجَلْبِبَ، لَنْ يُّجَلْبَبَ. لَيُجَلْبِبَنَّ، لَيُجَلْبَبَنَّ. لَيُجَلْبِبَنْ، لَيُجَلْبَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: جَلْبِبْ، لِتُجَلْبَبْ- لِيُجَلْبِبْ، لِيُجَلْبَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُجَلْبِبْ، لَا تُجَلْبَبْ. لَا يُجَلْبِبْ لَا يُجَلْبَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجَلْبَبٌ، مُجَلْبَبَانِ، مُجَلْبَبَاتٌ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْجَلْبَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ جَلْبَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ جَلْبَبَةً، وَأَشْدِدْ بِجَلْبَبَتِه.

تنبیہ: ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح رباعی مجرد کے وزن پر ہوں گی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْوِعْلَالٌ جیسے: اِكْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

اِكْوَهَدَّ، يَكْوَهِدُّ، اِكْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ وَاُكْوُهِدَّ بِه، يُكْوَهَدُّ بِه، اِكْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ بِه. لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهِدِّ لَمْ يَكْوَهْدِدْ، لَمْ يُكْوَهَدَّ بِه لَمْ يُكْوَهَدِّ بِه لَمْ يُكْوَهْدَدْ بِه. لَا يَكْوَهِدُّ، لَا يُكْوَهَدُّ بِه. لَنْ يَّكْوَهِدَّ، لَنْ يُّكْوَهَدَّ بِه. لَيَكْوَهِدَّنَّ، لَيُكْوَهَدَّنَّ بِه. لَيَكْوَهِدَّنْ، لَيُكْوَهَدَّنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدِّ اِكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِكَ لِيُكْوَهَدِّ بِكَ لِيُكْوَهْدَدْ بِكَ. لِيَكْوَهِدَّ لِيَكْوَهِدِّ لِيَكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِه لِيُكْوَهَدِّ بِه لِيُكْوَهْدَدْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَكْوَهِدَّ لَا تَكْوَهِدِّ لَا تَكْوَهْدِدْ، لَا يُكْوَهَدَّ بِكَ لَا يُكْوَهَدِّ بِكَ لَا يُكْوَهْدَدْ بِكَ. لَا يَكْوَهِدَّ لَا يَكْوَهِدِّ لَا يَكْوَهْدِدْ، لَا يُكْوَهَدَّ بِه لَا يُكْوَهَدِّ بِه لَا يُكْوَهْدَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُكْوَهَدٌّ، مُكْوَهَدَّانِ، مُكْوَهَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ مِنه: مَا بِه الْاِكْوِهْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِكْوِهْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِكْوِهْدَادًا، وَأَشْدِدْ بِاِكْوِهْدَادِه.

www.dawateislami.net

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے: اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِقْعَنْسَسَ، يَقْعَنْسِسُ، اِقْعِنْسَاسًا، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ، وَأُقْعُنْسِسَ بِه، يُقْعَنْسَسُ بِه، اِقْعِنْسَاسًا، فَذَاكَ مُقْعَنْسَسٌ بِه. لَمْ يَقْعَنْسِسْ، لَمْ يُقْعَنْسَسْ بِه. لَا يَقْعَنْسِسُ، لَا يُقْعَنْسَسُ بِه. لَنْ يَّقْعَنْسِسَ، لَنْ يُّقْعَنْسَسَ بِه. لَيَقْعَنْسِسَنَّ، لَيُقْعَنْسَسَنَّ بِه. لَيَقْعَنْسِسَنْ، لَيُقْعَنْسَسَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْعَنْسِسْ، لِيُقْعَنْسَسْ بِكَ. لِيَقْعَنْسِسْ، لِيُقْعَنْسَسْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْعَنْسِسْ، لَا تُقْعَنْسَسْ بِكَ. لَا يَقْعَنْسِسْ، لَا يُقْعَنْسَسْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقْعَنْسَسٌ، مُقْعَنْسَسَانِ، مُقْعَنْسَسَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِقْعِنْسَاسُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِقْعِنْسَاسًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِقْعِنْسَاسًا، وَأَشْدِدْ بِاِقْعِنْسَاسِه.

(۳) صرف صغیر ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے: اِسْلِنْقَاءٌ (کمر کے بل سونا)

اِسْلَنْقٰى، يَسْلَنْقِيْ، اِسْلِنْقَاءً، فَهُوَ مُسْلَنْقٍ وَاُسْلُنْقِيَ بِه، يُسْلَنْقٰى بِه، اِسْلِنْقَاءً، فَذَاكَ مُسْلَنْقًى بِه. لَمْ يَسْلَنْقِ، لَمْ يُسْلَنْقَ بِه. لَا يَسْلَنْقِيْ، لَا يُسْلَنْقٰى بِه. لَنْ يَّسْلَنْقٰى، لَنْ يُّسْلَنْقٰى بِه. لَيَسْلَنْقِيَنَّ، لَيُسْلَنْقَيَنَّ بِه. لَيَسْلَنْقِيَنْ، لَيُسْلَنْقَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْلَنْقِ، لِيُسْلَنْقَ بِكَ. لِيَسْلَنْقِ، لِيُسْلَنْقَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْلَنْقِ، لَا يُسْلَنْقَ بِكَ. لَا يَسْلَنْقِ، لَا يُسْلَنْقَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْلَنْقًى، مُسْلَنْقَيَانِ، مُسْلَنْقَيَاتٌ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْلِنْقَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْلِنْقَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْلِنْقَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْلِنْقَائِه.

(۴) ملحق برباعی مزید فیہ ازباب تَفَعْلُلٌ جیسے: تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)

تَجَلْبَبَ، يَتَجَلْبَبُ، تَجَلْبُبًا، فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ وَتُجُلْبِبَ بِه، يُتَجَلْبَبُ بِه، تَجَلْبُباً، فَذَاكَ مُتَجَلْبَبٌ بِه. لَمْ يَتَجَلْبَبْ، لَمْ يُتَجَلْبَبْ بِه. لَا يَتَجَلْبَبُ، لَا يُتَجَلْبَبُ بِه. لَنْ يَّتَجَلْبَبَ، لَنْ يُّتَجَلْبَبَ بِه. لَيَتَجَلْبَبَنَّ، لَيُتَجَلْبَبَنَّ بِه. لَيَتَجَلْبَبَنْ، لَيُتَجَلْبَبَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَجَلْبَبْ، لِيُتَجَلْبَبْ بِكَ. لِيَتَجَلْبَبْ، لِيُتَجَلْبَبْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَجَلْبَبْ، لَا يُتَجَلْبَبْ بِكَ. لَا يَتَجَلْبَبْ، لَا يُتَجَلْبَبْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَجَلْبَبٌ، مُتَجَلْبَبَانِ، مُتَجَلْبَبَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّجَلْبُبُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَجَلْبُبًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَجَلْبُبًا، وَ أَشْدِدْ بِتَجَلْبُبِه.

****

مشق

باب تَفَعْلُلٌ سے باقی ملحق ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ٣٦

باب تفعل، تفاعل اور افتعال کے قوانین

قاعدہ(١):

باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فعل مضارع معروف میں جب دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔ جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ

قاعدہ(٢):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں سین آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ پھر اِسَّمَعَ

قاعدہ(٣):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو ثاء سے بدلنا یا ثاء کو تاء سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِثْتَأَرَ سے اِثْثَأَرَ پھر اِثَّأَرَ یا اِتَّأَرَ، مُثْتَرِدٌ سے مُثَّرِدٌ یا مُتَّرِدٌ

قاعدہ(٤):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ صاد، ضاد، طاء یا ظاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے۔ جیسے: اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ

اور ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(١) طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ پھر اِظَّلَمَ

(٢) ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ پھر اِطَّلَمَ

(٣) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ

www.dawateislami.net

اور صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱)طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ پھر اِضَّرَبَ

(۲) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ

قاعدہ(۵):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اِدْتَرَكَ سے اِدْدَرَكَ، اِذْتَكَرَ سے اِذْدَكَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِدْدَرَكَ سے اِدَّرَكَ

اور اگر فاء کلمہ ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱) دال کو ذال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِذْذَكَرَ پھر اِذَّكَرَ

(۲) ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ سے اِدْدَكَرَ پھر اِدَّكَرَ

(۳) بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْدَكَرَ

اور اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دال کو زاء سے بدل کر ادغام کرنا یا دال کو اپنی حالت پر رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: اِزْتَجَرَ سے اِزَّجَرَ یا اِزْدَجَرَ

قاعدہ(۶):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَّلَ.

www.dawateislami.net

نوٹ: ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہو جائے گا۔

اور اگر مذکورہ حروف باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تاءِ تَفَعُّلٌ وتَفَاعُلٌ کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہو گا۔ جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ پھر اِثَّاقَلَ

ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۳۷

کلمات کے بنانے اور صیغوں میں تغیر وتبدّل کے طریقوں کا بیان

محترم طلبۂ کرام! آئندہ اسباق میں آنے والے قواعد نہایت اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس میں ان اصول وضوابط کا بیان ہے جو "علم صرف" کی تعریف میں ذکر کیے گئے تھے یعنی "ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا اور صیغوں میں ہونے والے تغیر و تبدل کو پہچاننا" جو علم صرف حاصل کرنے کا بنیادی مقصد ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہا جاسکتا ہے کہ سابقہ صفحات میں کی جانے والی ابحاث یعنی شش اقسام، ہفت اقسام، اسماء مشتقہ وغیرہ اس ہی لیے کی گئی تھیں کہ اب آنے والے اصول و قوانین کو سمجھا جاسکے لہذا قرآن وحدیث میں آنے والے صیغوں کے اصلی حروف پہچاننے یا نئے کلمات بنانے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

صیغے بنانے اور کلمات کے ثقل کو دور کرنے کے اصول:

۱۔ زیادت ۲۔ قلب ۳۔ اِسکان ۴۔ حذف ۵۔ بین بین

۱۔ زیادت:

اس سے مراد یہ ہے کہ کلمہ (اسم یا فعل) کے حروف اصلیہ کی ابتداء، درمیان یا آخر میں حروف زائدہ میں سے کوئی ایک حرف بڑھا کر نیا کلمہ بنایا جاتا ہے۔ حروف (معانی) میں کوئی حرف زیادہ کرکے نیا حرف نہیں بنایا جاتا کیونکہ حروفِ معانی تصریف کے عمل کو قبول نہیں کرتے، جیسا کہ سبق نمبر ۱ میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

اس کے دو طریقے ہیں:

۱۔ حروف اصلیہ ہی میں سے کسی حرف کی تکرار کر دینا۔ جیسے: عَلَّمَ، جَلْبَبَ، اس کے لیے حروف خاص نہیں بلکہ وزن کے مطابق کسی بھی حرف کی تکرار کر دی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

۲۔ حروف زائدہ میں سے کوئی حرف، حروف اصلیہ کے ساتھ زائد کیا جاتا ہے۔ حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ سَأَلْتُمُوْنِيْهَا ہے اور بعض نے اَلْمَوْتُ يَنْسَاهُ بیان کیا ہے۔

زیادت کے تین مقاصد ہیں:

ا۔ زیادتِ معنی: (کسی کلمہ میں حرف کا اضافہ کر کے دوسرے معنی حاصل کرنا جو زیادت سے پہلے حاصل نہ تھے۔ جیسے: ضَرَبَ سے يَضْرِبُ، ماضی میں یاء کا اضافہ کر کے مضارع بنایا گیا جو نئے معنی پر دلالت کرتا ہے)

۲۔ صیغے کا دوسرے صیغے سے الحاق کرنا۔ (یعنی کسی کلمہ کے وزن پر دوسرا کلمہ بنانے کے لیے حرف زیادہ کیا جاتا ہے، کسی نئے معنی کا حصول مقصود نہیں ہوتا)

۳۔ فقط ایک نیا کلمہ بنانا ہوتا ہے، سابقہ دونوں مقاصد نہیں ہوتے۔

۲۔ قلب ۳۔ اسکان ۴۔ حذف ۵۔ بین بین۔ (ان کی تفصیل سطورِ آئندہ میں آرہی ہے)

کلمات کے ثقل کو دور کرنے کے طریقے:

عربی کلمات میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف کے اجتماع سے اہل عرب کے ذوق کے خلاف جو دشواری اور ثقل پیدا ہوتا ہے اسے دور کرنے کے لیے درج ذیل طریقے استعمال کیے جاتے ہیں:

(۱) اعلال　　(۲) تخفیف　　(۳) ادغام

(۱) اعلال (تعلیل):

جب حروف علت کی وجہ سے کلمہ میں ثقل پیدا ہو تو اسے دور کرنے کے لیے حرف علت میں تغیر و تبدل کیا جاتا ہے اسے اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور اس کی تین صورتیں ہیں:

الف۔ قلب　　ب۔ اسکان　　ج۔ حذف

www.dawateislami.net

الف۔ قلب: اسے ابدال بھی کہتے ہیں اس میں ایک حرف کو دوسرے حرف یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا اس میں واؤ کو الف سے بدل دیا اور التَّجَلِّيْ اصل میں التَّجَلُّيْ تھا اس میں یاء کی وجہ سے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

ب۔ اسکان: کلمہ کے کسی متحرک حرف کو ساکن کر دینا، خواہ حرکت کسی دوسرے حرف کی طرف منتقل کر دینے سے ہو۔ جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ یا حرکت حذف کرنے سے جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ

ج۔ حذف: کلمہ کے کسی ایک یا دو حروف یا حرکت کو گرا دینا۔ جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ اور اِوْقِيْ سے قِ اور يَرْمِيُ سے يَرْمِيْ

(۲) تخفیف:

کلمہ میں ہمزہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہونے کی صورت میں تخفیف کی جاتی ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ابدال ۲۔حذف ۳۔تسہیل (بین بین)

۱۔ابدال: اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو حرف علت سے بدل دیا جائے۔ جیسے: اٰمَنَ اصل میں أَءْمَنَ تھا۔

۲۔حذف: کلمہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا جائے۔ جیسے: يَسَلُ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

۳۔تسہیل (بین بین): اس سے مراد یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور اس حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے جس کے موافق ہمزہ کی اپنی حرکت ہو یا اس کے ماقبل حرف کی، قسم اول کو بین بین قریب اور قسم ثانی کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: مُسْتَهْزِءُوْنَ اس میں اگر ہمزہ کو واؤ اور ہمزہ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو بین بین قریب اور اگر ہمزہ اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا تو اسے بین بین بعید کہیں گے۔

www.dawateislami.net

(۳) ادغام:

کلمہ میں آنے والے دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف میں سے ساکن حرف کو دوسرے متحرک کے ساتھ اس طرح ملا دینا کہ ایک حرف کی طرح بن جائیں۔ جس حرف کو ملایا جائے اس کو مدغم اور جس میں ملایا جائے اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ

****

سوالات

سوال نمبر ۱: صیغے بنانے کے اصول بیان کریں اور ان کی امثلہ بھی ذکر فرمائیں۔

سوال نمبر ۲: تعلیل، تخفیف اور ادغام کا استعمال کون سے کلمات کا ثقل دور کرنے کے لیے کیا جاتا ہے؟

سوال نمبر ۳: ان اصطلاحات کی نئی امثلہ عربی کتب سے تلاش کریں۔ (دقّت کی صورت میں استاذ صاحب سے مدد لیں)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ٣٨

مہموز کی تخفیف کے قواعد

اگر کلمہ میں ثقل ایک ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ کی وجہ سے ہو تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

"ایک ہمزہ کی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ(۱):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: دَأْبٌ سے دَابٌ، بِئْرٌ سے بِیْرٌ اور لُؤْمٌ سے لُوْمٌ، یَقُوْلُ ائْذَنْ سے یَقُوْلُوْذَنْ. (ابدال)

قاعدہ(۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: یَسْأَلُ سے یَسَلُ اور قَدْ أَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ(۱)، مَنْ أَبُوْكَ سے مَنَ بُوْكَ. (حذف)

تنبیہ: یَرٰی، أَرٰی، یُرِيْ کے وزن پر آنے والے افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یَرٰی اصل میں یَرْأَيُ تھا اور أَرٰی اصل میں أَرْأَيَ تھا اور یُرِيْ اصل میں یُرْئِيُ تھا، البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرْأَيٌ (اسم ظرف)، مِرْاٰةٌ (اسم آلہ)، مَرْئِيٌّ (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

---

(۱) قولہ: (قد فلح) ماقبل گزر چکا کہ ہمزہ قطعیہ قراءت کرتے ہوئے نہیں گرتا لیکن یہاں گرادیا گیا کیونکہ یہ قاعدۂ تخفیف کے اعتبار سے جوازی صورت ہے نہ کہ قراءت کے اعتبار سے۔

www.dawateislami.net

قاعدہ(۳):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِيَرٌ. (ابدال)

قاعدہ(۴):

جب ہمزۂ متحرکہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَخْطُوْئَةٌ سے مَخْطُوْوَةٌ پھر مَخْطُوَّةٌ ہوا، خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ پھر خَطِيَّةٌ ہوا، أُفَيْئِسٌ [1] أُفَيْيِسٌ پھر أُفَيِّسٌ ہوا۔(ابدال)

لیکن یہی قاعدہ نَبِيٌّ اور بَرِيَّةٌ میں کثرتِ استعمال کی وجہ سے واجب ہے۔ نَبِيٌّ اصل میں نَبِيْءٌ اور بَرِيَّةٌ، بَرِيْئَةٌ تھا۔

قاعدہ(۵):

اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے الف مدہ ہو تو بین بین (تسہیل) کا قاعدہ جاری کرنا جائز ہوتا ہے لہذا اگر ہمزہ پر فتح ہو۔ جیسے: سَاأَلَ تو اسے ہمزہ اور الف کے درمیان اور اگر ہمزہ پر ضمہ ہو۔ جیسے: تَسَاؤُلٌ تو اسے ہمزہ اور واؤ کے درمیان اور اگر ہمزہ پر کسرہ ہو۔ جیسے: قَائِلٌ تو اسے ہمزہ اور یاء کے درمیان سے پڑھا جاتا ہے۔(تسہیل)

قاعدہ(۶):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بین بین پڑھنے کو ''تسہیل'' بھی کہتے ہیں۔

---

(۱) یہ أَفْؤُسٌ کی تصغیر ہے اور أَفْؤُسٌ، فَأْسٌ کی جمع قلت ہے۔

www.dawateislami.net

تنبیہ: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "بین بین قریب" اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "بین بین بعید" کہلاتا ہے۔ مثلاً: سَأَلَ میں بین بین قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ماقبل بھی مفتوح ہے۔

اور سَئِمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

اور لَؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

قاعدہ(۶):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: أَأَنْتُمْ کو أَوَنْتُمْ پڑھنا جائز ہے نیز اسے بطورِ تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: آأَنْتُمْ (ابدال)

قاعدہ(۷):

بعض صیغوں میں ہمزہ کا حذف غیر قیاسی ہوتا ہے۔ جیسے: کُلْ، خُذْ اور مُرْ یہ فعل امر مذکر حاضر واحد کے صیغے ہیں لہذا فعل امر بنانے کے قاعدے کے مطابق اُؤْکُلْ، اُؤْخُذْ اور أُؤْمُرْ تھے پھر قاعدہ نمبر ا کے مطابق اُوْکُلْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن دو ہمزوں کے اجتماع اور کثرت استعمال کی وجہ سے بلا کسی قاعدۂ تخفیف کے فاء کلمہ (یعنی ہمزہ ثانیہ) کو حذف کر دیا گیا تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہی لہذا یہ کُلْ، خُذْ ہو گئے لیکن "مُرْ" اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔

www.dawateislami.net

جیسا کہ سورۂ طٰہٰ میں ہے:﴿ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ ﴿۱۳۲﴾﴾ اور اگر ابتداء کلام میں ہو تو دونوں ہمزہ گر جائیں گے۔ جیسا کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ہے: ((مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ)) (مسند امام احمد)

"دو ہمزہ کی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ(۱):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ اس طرح آئیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے کو ما قبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَأْمَنَ سے اٰمَنَ، أُؤْمِنَ سے اُوْمِنَ اور إِئْمَانٌ سے إِيْمَانٌ. (ابدال)

قاعدہ(۲):

اگر ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک اس طرح آئیں کہ کوئی ہمزہ مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَآءٍ، أَئِمَّةٌ سے أَيِمَّةٌ، خَطَائِءُ سے خَطَايَا. (ابدال)

وضاحت: جَآءٍ اصل میں (جَايِءٌ) تھا "ی" اسم فاعل کے عین کلمے میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَاءِءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہٰذا دوسرے ہمزہ کو "ی" سے بدل دیا (جَاءِيٌ) ہو گیا، اب "ی" پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے "ی" کو ساکن کر دیا تو جَاءِيْنْ ہو گیا، پھر اجتماعِ ساکنین کے سبب "ی" کو گرا دیا لہٰذا جَآءٍ ہو گیا۔

أَئِمَّةٌ: یہ أَفْعِلَةٌ کے وزن پر إمام کی جمع ہے جو أَئْمِمَةٌ تھا پہلے میم کی حرکت ہمزہ کو دے کر ادغام کر دیا۔ اس میں تخفیف اور تحقیق دونوں جائز ہیں۔

خَطَايَا: یہ فَعَائِلُ کے وزن پر خَطِيْئَةٌ کی جمع ہے جو خَطَائِءُ تھا، اس قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَائِيُ ہو گیا، پھر ہمزہ اور کسرہ کی وجہ سے ثقل پیدا ہوا تو ہمزہ کے کسرہ

www.dawateislami.net

کو فتحہ سے بدل دیا اور پھر حرف علت متحرک ما قبل مفتوح کے قاعدے کا اعتبار کرتے ہوئے یاء کو الف سے بدلا تو خَطَاءَا ہو گیا۔ اب یہاں گویا تین الف جمع ہو گئے جو سببِ ثقل ہیں لہذا الف کے بعد ہمزہ کو یاء سے بدلا تو خَطَایَا ہو گیا۔

قاعدہ(۳):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ اس طرح آئیں کہ پہلا ہمزہ استفہام ہو اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَاَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ اور أَاَلْانَ سے آلْانَ، أَاَلْأَمِيْرُ قَائِمٌ؟ آلأَمِيْرُ قَائِمٌ؟ (ابدال)

قاعدہ(۴):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو اور دوسرا ہمزہ لام کلمہ میں متحرک ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قِرَأْأٌ سے قِرَأْيٌ. (ابدال)

قاعدہ(۵):

اگر دو ہمزہ اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَأَادِمُ سے أَوَادِمُ اور أَأَادِبُ سے أَوَادِبُ. (ابدال)

****

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ہمزہ کے قواعد جاری فرمائیں:

۱. ذِئْبٌ ۲. مَأْمُوْرٌ ۳. اَلْكَمْأَةُ ٤. خَطَائِئُ ٥. اِئْتِمَارٌ ٦. أُؤْخُذْ

۷. جَايِءٌ ۸. إِبِلٌ ۹. مَقْرُوْءَةٌ ۱۰. مَنْ أَبُوْكَ ۱۱. كَمْ إِبْلُكَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر 39

ثلاثی مجرد سے مہموز کی گردانیں

مہموز، ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَذِنَ يَأْذَنُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: قَرَءَ يَقْرَءُ

(۵) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: لَؤُمَ يَلْؤُمُ

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَخَذَ يَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ، يَأْخُذُ، أَخْذًا، فَهُوَ اٰخِذٌ وَأُخِذَ، يُؤْخَذُ، أَخْذًا، فَذَاكَ مَأْخُوْذٌ. لَمْ يَأْخُذْ، لَمْ يُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذُ، لَا يُؤْخَذُ. لَنْ يَّأْخُذَ، لَنْ يُّؤْخَذَ. لَيَأْخُذَنَّ، لَيُؤْخَذَنَّ. لَيَأْخُذَنْ، لَيُؤْخَذَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: خُذْ، لِتُؤْخَذْ. لِيَأْخُذْ، لِيُؤْخَذْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَأْخُذْ، لَا تُؤْخَذْ. لَا يَأْخُذْ، لَا يُؤْخَذْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْخَذٌ، مَأْخَذَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْخَذٌ، مِئْخَذَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذٌ. مِئْخَذَةٌ، مِئْخَذَتَانِ، مَاٰخِذُ، وَمُؤَيْخِذَةٌ. مِئْخَاذٌ، مِئْخَاذَانِ، مَاٰخِيْذُ، وَمُؤَيْخِيْذٌ، وَ مُؤَيْخِيْذَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اٰخَذُ، اٰخَذَانِ، اٰخَذُوْنَ، اٰوَاخِذُ، وَ اُوَيْخِذٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: أُخْذٰى، أُخْذَيَانِ، أُخْذَيَاتٌ، أُخَذٌ، وَأُخَيْذٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰخَذَه، وَاٰخِذْ بِه، وَاَخُذَ.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَخَذَ	پکڑا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَخَذَا	پکڑا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَخَذُوا	پکڑا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَخَذَتْ	پکڑا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَخَذَتَا	پکڑا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَخَذْنَ	پکڑا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَخَذْتَ	پکڑا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَخَذْتُمْ	پکڑا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَخَذْتِ	پکڑا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَخَذْتُنَّ	پکڑا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخَذْتُ	پکڑا میں (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَخَذْنَا	پکڑا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْخُذَانِ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْخُذُ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْخُذْنَ	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْخُذَانَ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْخُذِيْنَ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْخُذَانَ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْخُذْنَ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰخُذُ	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْخُذُ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	پکڑ تو ایک مرد	خُذْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پکڑو تم دو مرد	خُذَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پکڑو تم سب مرد	خُذُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پکڑ تو ایک عورت	خُذِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پکڑو تم دو عورتیں	خُذَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پکڑو تم سب عورتیں	خُذْنَ
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک مرد	لِیَأْخُذْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو مرد	لِیَأْخُذَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب مرد	لِیَأْخُذُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک عورت	لِتَأْخُذْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	لِتَأْخُذَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	لِیَأْخُذْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پکڑوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأُخُذْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پکڑیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَأْخُذْ

www.dawateislami.net

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اٰخِذٌ	پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اٰخِذَانِ	پکڑنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
اٰخِذُوْنَ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
أَخَذَةٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَّاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَّذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخَذَاءُ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخْذَانٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
إِخَاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُخُوْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُوَيْخِذٌ	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
أَخِذَةٌ	پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
أَخِذَتَانِ	پکڑنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
أَخِذَاتٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
أَوَخِذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
أُخَّذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
أُوَيْخِذَةٌ	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَأْخُوْذٌ	پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَأْخُوْذَانِ	پکڑے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَأْخُوْذُوْنَ	پکڑے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَأْخُوْذَةٌ	پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَأْخُوْذَتَانِ	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَأْخُوْذَاتٌ	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَئَاخِذُ	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
مُئَيْخِذُ	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُئَيْخِيْذَةٌ	تھوڑا پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: أَدَبَ يَأْدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

أَدَبَ، يَأْدِبُ، أَدَبًا، فَهُوَ اٰدِبٌ وَأُدِبَ، يُؤْدَبُ، أَدَبًا، فَذَاكَ مَأْدُوْبٌ. لَمْ يَأْدِبْ، لَمْ يُؤْدَبْ. لَا يَأْدِبُ، لَا يُؤْدَبُ. لَنْ يَأْدِبَ، لَنْ يُؤْدَبَ. لَيَأْدِبَنَّ، لَيُؤْدَبَنَّ. لَيَأْدِبَنْ، لَيُؤْدَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِيْدِبْ، لِتُؤْدَبْ. لِيَأْدِبْ، لِيُؤْدَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَأْدِبْ، لَا تُؤْدَبْ. لَا يَأْدِبْ، لَا يُؤْدَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْدِبٌ، مَأْدِبَانِ، مَاٰدِبُ، وَ مُئَيْدِبٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِأْدَبٌ، مِأْدَبَانِ، مَاٰدِبُ، وَمُئَيْدِبٌ. مِأْدَبَةٌ، مِأْدَبَتَانِ، مَاٰدِبُ، وَمُئَيْدِبَةٌ. مِأْدَابٌ، مِأْدَابَانِ، مَاٰدِيْبُ، وَ مُئَيْدِيْبٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: اٰدَبُ، اٰدَبَانِ، اٰدَبُوْنَ، اَوَادِبُ، وَاُوَيْدِبٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: اُدْبٰى، اُدْبَيَانِ، اُدْبَيَاتٌ، اُدَبٌ، وَاُدَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰدَبَه، وَاٰدِبْ بِه.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: أَذِنَ يَأْذَنُ (اجازت دینا)

أَذِنَ، يَأْذَنُ، إِذْنًا، فَهُوَ آذِنٌ وَ أُذِنَ، يُؤْذَنُ، إِذْنًا، فَذَاكَ مَأْذُوْنٌ. لَمْ يَأْذَنْ، لَمْ يُؤْذَنْ. لَا يَأْذَنُ، لَا يُؤْذَنُ. لَنْ يَأْذَنَ، لَنْ يُؤْذَنَ. لَيَأْذَنَنَّ، لَيُؤْذَنَنَّ. لَيَأْذَنَنْ، لَيُؤْذَنَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِيْذَنْ، لِتُؤْذَنْ، لِيَأْذَنْ، لِيُؤْذَنْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَأْذَنْ، لَا تُؤْذَنْ، لَا يَأْذَنْ، لَا يُؤْذَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْذَنٌ، مَأْذَنَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْذَنٌ، مِئْذَنَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنٌ. مِئْذَنَةٌ، مِئْذَنَتَانِ، مَآذِنُ، وَمُؤَيْذِنَةٌ. مِئْذَانٌ، مِئْذَانَانِ، مَآذِيْنُ، وَمُؤَيْذِيْنٌ، وَمُؤَيْذِيْنَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: آذَنُ، آذَنَانِ، آذَنُوْنَ، أَوَاذِنُ، وَ أُوَيْذِنٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُذْنٰى، أُذْنَيَانِ، أُذْنَيَاتٌ، أُذَنٌ، وَ أُذَيْنٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا آذَنَه، وَآذِنْ بِه.

www.dawateislami.net

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: قَرَأَ یَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ، یَقْرَأُ، قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِأَ، یُقْرَأُ، قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ. لَمْ یَقْرَأْ، لَمْ یُقْرَأْ. لَا یَقْرَأُ، لَا یُقْرَأُ. لَنْ یَّقْرَأَ، لَنْ یُّقْرَأَ. لَیَقْرَئَنَّ، لَیُقْرَئَنَّ. لَیَقْرَئَنْ، لَیُقْرَئَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِقْرَأْ، لِتُقْرَأْ. لِیَقْرَأْ، لِیُقْرَأْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْرَأْ، لَا تُقْرَأْ. لَا یَقْرَأْ، لَا یُقْرَأْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقْرَءٌ، مَقْرَاٰنِ، مَقَارِئُ، وَ مُقَیْرِءٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِقْرَءٌ، مِقْرَاٰنِ، مَقَارِئُ، وَمُقَیْرِءٌ. مِقْرَأَةٌ، مِقْرَأَتَانِ، مَقَارِئُ، وَمُقَیْرِءَةٌ. مِقْرَاءٌ، مِقْرَاءَانِ، مَقَارِیْئُ، وَمُقَیْرِیْئٌ، وَمُقَیْرِیْئَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَقْرَأُ، أَقْرَءَانِ، أَقْرَئُوْنَ، أَقَارِئُ، وَأُقَیْرِءٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: قُرْئٰی، قُرْءَیَانِ، قُرْءَیَاتٌ، قُرَأٌ، وَقُرَیْئٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اَقْرَأَه، وَاَقْرِءْ بِه، وَقَرُءَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب كَرُمَ یَكْرُمُ جیسے: لَؤُمَ یَلْؤُمُ (کمینہ ہونا)

لَؤُمَ، یَلْؤُمُ، لُؤْمًا، فَهُوَ لَئِیْمٌ وَ لُؤِمَ بِه، یُلْؤَمُ بِه، لُؤْمًا، فَذَاكَ مَلْؤُوْمٌ بِه. لَمْ یَلْئُمْ، لَمْ یُلْئَمْ بِه. لَا یَلْئُمُ، لَا یُلْئَمُ بِه. لَنْ یَّلْئُمَ، لَنْ یُّلْئَمَ بِه. لَیَلْئُمَنَّ، لَیُلْئَمَنَّ بِه. لَیَلْئُمَنْ، لَیُلْئَمَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُلْؤُمْ، لِیُلْئَمْ بِكَ. لِیَلْئُمْ، لِیُلْئَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَلْئُمْ، لَا یُلْئَمْ بِكَ. لَا یَلْئُمْ، لَا یُلْئَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَلْئَمٌ، مَلْئَمَانِ، مَلائِمُ، وَ مُلَیْئِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِلْئَمٌ، مِلْئَمَانِ، مَلائِمُ، وَ مُلَیْئِمٌ. مِلْئَمَةٌ، مِلْئَمَتَانِ، مِلْئَمَاتٌ، مَلائِمُ، وَمُلَیْئِمَةٌ. مِلْئَامٌ، مِلْئَامَانِ، مَلائِیْمُ، وَمُلَیْئِیْمٌ.

www.dawateislami.net

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَلْئَمُ، أَلْئَمَانِ، أَلْئَمُوْنَ، أَلَائِمُ، وَأُلَيْئِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: لُؤْمٰى، لُؤْمَيَانِ، لُؤْمَيَاتٌ، لُؤَمٌ، وَلُئَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَلْئَمَه، وَأَلْئِمْ بِه.

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں:

مہموز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

نوٹ: مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب إِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اوراِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور پر جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہموز الفاء ہوں جبکہ بقیہ اَفعال میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوتا؛اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِيْمَانٌ (پناہ دینا)

اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، إِيْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَ أُوْمِنَ، يُؤْمَنُ، إِيْمَانًا، فَذَاكَ مُؤْمَنٌ. لَمْ يُؤْمِنْ، لَمْ يُؤْمَنْ. لَا يُؤْمِنُ، لَا يُؤْمَنُ. لَنْ يُّؤْمِنَ، لَنْ يُّؤْمَنَ. لَيُؤْمِنَنَّ، لَيُؤْمَنَنَّ. لَيُؤْمِنَنْ، لَيُؤْمَنَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اٰمِنْ، لِتُؤْمَنْ. لِيُؤْمِنْ، لِيُؤْمَنْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُؤْمِنْ، لَا تُؤْمَنْ. لَا يُؤْمِنْ، لَا يُؤْمَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُؤْمَنٌ، مُؤْمَنَانِ، مُؤْمَنَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِيْمَانُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِيْمَانًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِيْمَانًا، وَ أَشْدِدْ بِإِيْمَانِه

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِیْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِیْتَمَرَ، یَأْتَمِرُ، اِیْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ وَاُوْتُمِرَ، یُؤْتَمَرُ، اِیْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ. لَمْ یَأْتَمِرْ، لَمْ یُؤْتَمَرْ. لَا یَأْتَمِرُ، لَا یُؤْتَمَرُ. لَنْ یَّأْتَمِرَ، لَنْ یُّؤْتَمَرَ. لَیَأْتَمِرَنَّ، لَیُؤْتَمَرَنَّ. لَیَأْتَمِرَنْ، لَیُؤْتَمَرَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِیْتَمِرْ، لِتُؤْتَمَرْ. لِیَأْتَمِرْ، لِیُؤْتَمَرْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَأْتَمِرْ، لَا تُؤْتَمَرْ. لَا یَأْتَمِرْ، لَا یُؤْتَمَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُؤْتَمَرٌ، مُؤْتَمَرَانِ، مُؤْتَمَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِیْتِمَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِیْتِمَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِیْتِمَارًا، وَ أَشْدِدْ بِاِیْتِمَارِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَءَ، یَسْتَبْرِءُ، اِسْتِبْرَاءً، فَهُوَ مُسْتَبْرِءٌ وَ اُسْتُبْرِءَ، یُسْتَبْرَءُ، اِسْتِبْرَاءً، فَذَاكَ مُسْتَبْرَءٌ. لَمْ یَسْتَبْرِءْ، لَمْ یُسْتَبْرَءْ. لَا یَسْتَبْرِءُ، لَا یُسْتَبْرَءُ. لَنْ یَّسْتَبْرِءَ، لَنْ یُّسْتَبْرَءَ. لَیَسْتَبْرِئَنَّ، لَیُسْتَبْرَئَنَّ. لَیَسْتَبْرِئَنْ، لَیُسْتَبْرَئَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِسْتَبْرِءْ، لِتُسْتَبْرَءْ. لِیَسْتَبْرِءْ، لِیُسْتَبْرَءْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَسْتَبْرِءْ، لَا تُسْتَبْرَءْ. لَا یَسْتَبْرِءْ، لَا یُسْتَبْرَءْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَبْرَءٌ، مُسْتَبْرَءَانِ، مُسْتَبْرَءَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِبْرَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِبْرَائِه.

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۰

مضاعف کے قواعد

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے مندرجہ ذیل طریقوں کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے: ۱۔ادغام ۲۔حذف ۳۔ابدال

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ "ادغام" ہے۔

قاعدہ(۱):

ایسے دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا حرکت لازمی سے متحرک ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دینا واجب و ضروری ہے (خواہ وہ دونوں ایک کلمہ میں ہو یا دو کلمات میں)۔ ایک کلمہ میں ہونے کی مثال۔ جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ، بِرْرٌ سے بِرٌّ، دو کلمات میں ہونے کی مثال۔ جیسے: لَمْ يَرْحْ حَاتِم، لَمْ أَقُلْ لَكَ، اِضْرِبْ بَكْرًا.

قاعدہ(۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک یا مدّہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ اور اگر ان کا ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے: يَمْدُدُ سے يَمُدُّ، يَفْرِرُ سے يَفِرُّ، يَمْسَسُ سے يَمَسُّ

فائدہ: اِدَّعٰى اصل میں سے اِدْتَعٰى تھا پھر باب افتعال کے قاعدہ کا اعتبار کرتے ہوئے تائے افتعال کو دال سے بدلا تو اِدْدَعٰى ہوا، اور پھر اسی قاعدے کی وجہ سے اس میں ادغام کر دیا۔

قاعدہ(۳):

دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکونِ عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرفِ جازم) ساکن ہو تو ادغام اور فکِّ ادغام دونوں جائز ہیں۔ ادغام کی

www.dawateislami.net

صورت میں دوسرے حرف کو فتحہ، کسرہ اور ماقبل مضموم ہونے کی صورت میں ضمہ دینا بھی جائز ہے۔
جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ اور فک ادغام کی صورت میں لَمْ يَمْدُدْ.

قاعدہ (۴):

اگر فعل ماضی مزید فیہ یا فعل مضارع مزید فیہ (خواہ ثلاثی ہو یا رباعی) کی ابتداء میں دو تاء آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ فعل ماضی کی مثال جیسے: تَتَارَكَ سے اِتَّارَكَ اور تَتَابَعَ سے اِتَّابَعَ، فعل مضارع کی مثال جیسے: تَتَجَلَّی سے اِتَّجَلّٰی اور اگر ماقبل حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصلی کی حاجت نہیں رہتی۔ جیسے: فَتَتَضَارَبُ سے فَتَّضَارَبُ، وَلَا تَتَيَمَّمُوْا سے وَلَا تَّيَمَّمُوْا

اور بعض علمائے صرف و نحو کے نزدیک فعل مضارع میں ادغام کی بجائے حذف کرنا بہتر ہے۔
جیسے: وَلَا تَتَيَمَّمُوْا سے وَلَا تَيَمَّمُوْا، تَتَمَيَّزُ سے تَمَيَّزُ.

"ادغام کے واجب ہونے کی شرائط"

دو ہم مثل، متحرک حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام واجب نہ ہو گا۔ (بلکہ جائز یا ممنوع ہو گا):

(۱) دونوں متحرک حروف ایک کلمہ میں ہوں۔ جیسے: شَدَدَ سے شَدَّ (المالُ لِزَيْدٍ میں ادغام جائز ہے)

(۲) اُن دونوں حروف میں سے پہلا حرف مشدد نہ ہو۔ جیسے: حَبَّبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۳) ان میں سے کوئی حرف الحاق کی وجہ سے زائد نہ ہو۔ جیسے: جَلْبَبَ (ادغام ممنوع ہے)

(۴) دونوں میں سے پہلا حرف کلمہ کی ابتداء میں نہ ہو۔ جیسے: دَدَنٌ (ادغام ممنوع ہے لیکن تائے مضارع کے اجتماع کی صورت میں ادغام جائز ہے)

(۵) دونوں حروف "واؤ متحرکہ" نہ ہوں۔ جیسے: قَوِوَ، اِرْعَوَوَ (ادغام ممنوع، تعلیل مقدم ہے لہٰذا تعلیل کے بعد قَوِيَ اور اِرْعَوٰی ہو گیا)

(۶) دونوں حروف "یاء" حرکت لازمی کے ساتھ نہ ہوں۔ جیسے: حَيِيَ، عَيِيَ (اس صورت میں ادغام جائز ہے واجب نہیں)

www.dawateislami.net

(۷) دونوں میں سے اول حرف، باب اِفْتِعَالٌ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِقْتَتَلَ (ادغام جائز و قلیل الاستعمال ہے)

(۸) دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ، اُكْفُفِ الشَّرَّ (ادغام جائز ہے)

(۹) دونوں حروف اسمِ متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، ذُرَرٌ، سُرُرٌ (ادغام ممنوع ہے) اور اگر فعل ہو تو ادغام ہو جائے گا۔ جیسے: ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا۔

(۱۰) ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: قُوْوِلَ (ادغام ممنوع ہے کیونکہ یہ قَاوَلَ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں قُوِّلَ ہو جائے گا اور باب تفعیل سے التباس ہو گا)

(۱۱) اگر پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو ادغام ممتنع ہے۔ جیسے: ظَلِلْتُ، رَسُوْلُ الْحَسَن

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ "حذف" بھی ہے اور اس کی دو صورتیں ہیں: ۱۔ حذف سماعی ۲۔ حذف قیاسی

۱۔ حذف سماعی: اہل عرب دو ہم جنس حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: مَسْتُ اصل میں مَسِسْتُ اور ظَلْتُمْ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھے۔

۲۔ حذف قیاسی: باب تفعل اور تفاعل کے مضارع معروف میں جب دو "تاء" اکٹھی آجائیں یا اس جیسے دوسرے کلمات میں تو ایک "تاء" کو تخفیفاً حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اصل میں تَتَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ اور تَظَاهَرُوْنَ اصل میں تَتَظَاهَرُوْنَ تھے۔

مضاعف کے ثقل کو دور کرنے کے لیے ایک طریقہ "ابدال" ہے اور اس کی بھی دو صورتیں ہیں: ۱۔ ابدال سماعی ۲۔ ابدال قیاسی

www.dawateislami.net

ا۔ ابدال سماعی: اہل عرب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف کے ایک کلمہ میں جمع ہونے سے پیدا ہونے والے ثقل کو دور کرنے کے لیے کسی ایک حرف کو بغیر کسی قاعدے کے دوسرے حرف سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: تَسَرَّرْتُ سے تَسَرَّیْتُ اس میں راء کو یاء سے بدل دیا،تَظَنَّنْتُ سے تَظَنَّیْتُ اس میں نون کو یاء سے بدل دیا۔تَقَضَّضَ سے تَقَضّٰی اس میں ضاد کو یاء سے بدلا۔

نوٹ: ان میں حذف کا علم کسی اہل لغت کے بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔

۲۔ ابدال قیاسی: ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اور مصدر نہ ہو تو اس میں اور مصدر میں فرق کرنے کے لیے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دِنَّارٌ سے دِیْنَارٌ، دِبَّاجٌ سے دِیْبَاجٌ، قِرَّاطٌ سے قِیْرَاطٌ، دِوَّانٌ سے دِیْوَانٌ.

❀❀❀❀

مشق

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل کلمات میں مندرجہ بالا قواعد میں سے کون سی صورت پائی جاتی ہے؟

١. دِبَّاجٌ ٢. جَعَلَ لَكَ ٣. جَلْبَبَ ٤. طَلَلٌ
٥. مَدَدْتَ ٦. كَلَلَمَ ٧. اُشْدُدْ ٨. تَسَرَّرْتُ
٩. مَسَسْتُ ١٠. يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ

سوال نمبر ۲: ان صیغوں میں درست اور غلط کا فیصلہ کرتے ہوئے، غلطیوں کی وجہ بیان فرمائیں:

١. فَرَرَ ٢. تَتَمَيَّزُ ٣. عَلْلَمَ
٤. ضَالِلٌ ٥. عِلَلٌ سے عِلٌّ ٦. قُوْوِلَ سے قُوِّلَ
٧. هَيْلَلَ سے هَيَلَّ ٨. شَمْلَلَ سے شَمَلَّ ٩. اُذْبُبِ الْكَلْبَ سے اُذُبِّ الْكَلْبَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۱

ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يَمُدُّ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: مَدَّ يَمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا، فَهُوَ مَادٌّ وَمُدَّ، يُمَدُّ، مَدًّا، فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ. لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ. لَا يَمُدُّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يَّمُدَّ، لَنْ يُّمَدَّ. لَيَمُدَّنَّ، لَيُمَدَّنَّ. لَيَمُدَّنْ، لَيُمَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ. لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ. لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَمَدٌّ، مَمَدَّانِ، مَمَادُّ، مُمَيْدٌّ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِمَدٌّ، مِمَدَّانِ، مَمَادُّ. مِمَدَّةٌ، مِمَدَّتَانِ، مَمَادُّ. مِمْدَادٌ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِيْدُ، مُمَيْدِيْدٌ، وَمُمَيْدِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَمَدُّ، أَمَدَّانِ، أَمَدُّوْنَ، أَمَادُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: مُدّٰى، مُدَّيَانِ، مُدَّيَاتٌ، مُدَدٌ، وَ مُدَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَمَدَّه، وَ أَمْدِدْ بِه.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدَّ	کھینچا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَدَّا	کھینچا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَدُّوْا	کھینچا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَدَّتْ	کھینچا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَدَّتَا	کھینچا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَدَدْنَ	کھینچا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَدَدْتَ	کھینچا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَدَدْتُمْ	کھینچا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَدَدْتِ	کھینچا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَدَدْتُنَّ	کھینچا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَدَدْتُ	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
مَدَدْنَا	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَمُدَّانِ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَمُدُّوْنَ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَمُدُّ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَمْدُدْنَ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَمُدُّوْنَ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَمُدِّیْنَ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَمْدُدْنَ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمُدُّ	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَمُدُّ	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	کھینچ تو ایک مرد	مُدَّ، مُدِّ، مُدُّ، اُمْدُدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کھینچو تم دو مرد	مُدَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کھینچو تم سب مرد	مُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کھینچ تو ایک عورت	مُدِّيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کھینچو تم دو عورتیں	مُدَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کھینچو تم سب عورتیں	اُمْدُدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک مرد	لِیَمُدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو مرد	لِیَمُدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب مرد	لِیَمُدُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک عورت	لِتَمُدَّ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	لِتَمُدَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	لِیَمْدُدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَمُدَّ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ کھینچیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَمُدَّ

مضاعف سے اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَادٌّ	کھینچنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَادَّانِ	کھینچنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَادُّوْنَ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَدَّةٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدَّادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدَّدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدٌّ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدَّآءُ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدَّانٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مِدَادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدُوْدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
مُدَيْدٌ	کھینچنے والا چھوٹا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مَادَّةٌ	کھینچنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَادَّتَانِ	کھینچنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَادَّاتٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَادُّ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
مُدَّدٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مُدَيْدَةٌ	کھینچنے والی چھوٹی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

مضاعف سے اسم مفعول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کھینچا ہوا ایک مرد	مَمْدُوْدٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کھینچے ہوئے دو مرد	مَمْدُوْدَانِ
صیغہ جمع مذکر	کھینچے ہوئے سب مرد	مَمْدُوْدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث	کھینچی ہوئی ایک عورت	مَمْدُوْدَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کھینچی ہوئی دو عورتیں	مَمْدُوْدَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث	کھینچی ہوئی سب عورتیں	مَمْدُوْدَاتٌ
صیغہ جمع مکسر (مذکر، مؤنث)	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	مَمَادِيْدُ
صیغہ واحد مذکر مصغر	تھوڑا کھینچا ہوا چھوٹا مرد	مُمَيْدِيْدٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورت	مُمَيْدِيْدَةٌ

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: فَرَّ يَفِرُّ (بھاگنا)

فَرَّ، يَفِرُّ، فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ وَ فُرَّ بِه، يُفَرُّ بِه، فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ بِه. لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ، لَمْ يُفَرَّ بِه لَمْ يُفَرِّ بِه لَمْ يُفْرَرْبِه. لَا يَفِرُّ، لَا يُفَرُّ بِه. لَنْ يَّفِرَّ، لَنْ يُّفَرَّ بِه. لَيَفِرَّنَّ، لَيُفَرَّنَّ بِه. لَيَفِرَّنْ، لَيُفَرَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِيُفَرَّبِكَ لِيُفَرِّبِكَ لِيُفْرَرْبِكَ. لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ، لِيُفَرَّ بِه لِيُفَرِّ بِه لِيُفْرَرْ بِه.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ، لَا يُفَرَّبِكَ لَا يُفَرِّبِكَ لَا يُفْرَرْبِكَ. لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ، لَا يُفَرَّ بِه لَا يُفَرِّ بِه لَا يُفْرَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَفِرٌّ، مَفِرَّانِ، مَفَارُّ، مُفَيْرٌّ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مِفَرٌّ، مِفَرَّانِ، مَفَارٌّ. مِفَرَّةٌ، مِفَرَّتَانِ، مِفَرَّاتٌ، مَفَارٌّ. مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَفَارِيْرُ، مُفَيْرِيْرٌ، وَ مُفَيْرِيْرَةٌ، مُفَيْرٌّ، مُفَيْرَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَفَرُّ، أَفَرَّانِ، أَفَرُّوْنَ، أَفَارُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: فُرّٰى، فُرَّيَانِ، فُرَّيَاتٌ، فُرَرٌ، وَ فُرَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَفَرَّه، وَ أَفْرِرْ بِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: مَسَّ يَمَسُّ (چھونا)

مَسَّ، يَمَسُّ، مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ وَمُسَّ، يُمَسُّ، مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ. لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ، لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ. لَا يَمَسُّ، لَا يُمَسُّ. لَنْ يَّمَسَّ، لَنْ يُّمَسَّ. لَيَمَسَّنَّ، لَيُمَسَّنَّ. لَيَمَسَّنْ، لَيُمَسَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ. لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ. لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ، لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَمَسٌّ، مَمَسَّانِ، مَمَاسُّ، مُمَيْسٌّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ. مِمَسَّةٌ، مِمَسَّتَانِ، مَمَاسُّ. مِمْسَاسٌ، مِمْسَاسَانِ، مَمَاسِيْسُ، وَ مُمَيْسِيْسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَمَسُّ، أَمَسَّانِ، أَمَسُّوْنَ، أَمَاسُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: مُسّٰى، مُسَّيَانِ، مُسَّيَاتٌ، مُسَسٌ، وَ مُسَيْسٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَآ أَمَسَّه، وَ أَمْسِسْ بِه.

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۲

ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف کی گردانیں

مضاعف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ
(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِمْدَادٌ (مدد کرنا)

أَمَدَّ، يُمِدُّ، إِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ وَأُمِدَّ، يُمَدُّ، إِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ. لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ. لَا يُمِدُّ، لَا يُمَدُّ. لَنْ يُّمِدَّ، لَنْ يُّمَدَّ. لَيُمِدَّنَّ، لَيُمَدَّنَّ. لَيُمِدَّنْ، لَيُمَدَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَمِدَّ أَمِدِّ أَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ. لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ. لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُمَدٌّ، مُمَدَّانِ، مُمَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِمْدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِإِمْدَادِه.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَقْرِيْرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ، يُقَرِّرُ، تَقْرِيْرًا، فَهُوَ مُقَرِّرٌ وَقُرِّرَ، يُقَرَّرُ، تَقْرِيْرًا، فَذَاكَ مُقَرَّرٌ. لَمْ يُقَرِّرْ، لَمْ يُقَرَّرْ. لَا يُقَرِّرُ، لَا يُقَرَّرُ. لَنْ يُّقَرِّرَ، لَنْ يُّقَرَّرَ. لَيُقَرِّرَنَّ، لَيُقَرَّرَنَّ. لَيُقَرِّرَنْ، لَيُقَرَّرَنْ.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: قَرِّرْ، لِتُقَرَّرْ. لِيُقَرِّرْ، لِيُقَرَّرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُقَرِّرْ، لَا تُقَرَّرْ. لَا يُقَرِّرْ، لَا يُقَرَّرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقَرَّرٌ، مُقَرَّرَانِ، مُقَرَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّقْرِيْرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَقْرِيْرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَقْرِيْرًا، وَ أَشْدِدْ بِتَقْرِيْرِه.

(٣)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ وَحُوْجَّ، يُحَاجُّ، مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ. لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ. لَا يُحَاجُّ، لَا يُحَاجُّ. لَنْ يُّحَاجَّ، لَنْ يُّحَاجَّ. لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنَّ. لَيُحَاجَّنْ، لَيُحَاجَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ. لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجِجْ، لَا تُحَاجَّ لَا تُحَاجِّ لَا تُحَاجَجْ. لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجِجْ، لَا يُحَاجَّ لَا يُحَاجِّ لَا يُحَاجَجْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُحَاجٌّ، مُحَاجَّانِ، مُحَاجَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُحَاجَّةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: اَشَدُّ مُحَاجَّةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَ أَشْدِدْ بِمُحَاجَّتِه.

www.dawateislami.net

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَحَقُّقٌ (پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا)

تَحَقَّقَ، يَتَحَقَّقُ، تَحَقُّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ وَتُحُقِّقَ بِه، يُتَحَقَّقُ بِه، تَحَقُّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقَّقٌ بِه. لَمْ يَتَحَقَّقْ، لَمْ يُتَحَقَّقْ بِه. لَا يَتَحَقَّقُ، لَا يُتَحَقَّقُ بِه. لَنْ يَّتَحَقَّقَ، لَنْ يُّتَحَقَّقَ بِه. لَيَتَحَقَّقَنَّ، لَيُتَحَقَّقَنَّ بِه. لَيَتَحَقَّقَنْ، لَيُتَحَقَّقَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَحَقَّقْ، لِيُتَحَقَّقْ بِكَ. لِيَتَحَقَّقْ، لِيُتَحَقَّقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِكَ. لَا يَتَحَقَّقْ، لَا يُتَحَقَّقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَحَقَّقٌ، مُتَحَقَّقَانِ، مُتَحَقَّقَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّحَقُّقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَحَقُّقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَحَقُّقًا، وَأَشْدِدْ بِتَحَقُّقِه.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ، يَتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَهُوَ مُتَحَابٌّ وَتُحُوْبَّ، يُتَحَابُّ، تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ. لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابِّ لَمْ يُتَحَابَبْ. لَا يَتَحَابُّ، لَا يُتَحَابُّ. لَنْ يَّتَحَابَّ، لَنْ يُّتَحَابَّ. لَيَتَحَابَّنَّ، لَيُتَحَابَّنَّ. لَيَتَحَابَّنْ، لَيُتَحَابَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ. لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَحَابَّ لَا تَتَحَابِّ لَا تَتَحَابَبْ، لَا تُتَحَابَّ لَا تُتَحَابِّ لَا تُتَحَابَبْ. لَا يَتَحَابَّ لَا يَتَحَابِّ لَا يَتَحَابَبْ، لَا يُتَحَابَّ لَا يُتَحَابِّ لَا يُتَحَابَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَحَابٌّ، مُتَحَابَّانِ، مُتَحَابَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّحَابُّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَحَابًّا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَحَابًّا، وَ أَشْدِدْ بِتَحَابِّه.

(۶)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِمْتِدَادٌ (پھیلنا)

اِمْتَدَّ، يَمْتَدُّ، اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ وَاُمْتُدَّ بِه، يُمْتَدُّ بِه، اِمْتِدَادًا، فَذَاكَ مُمْتَدٌّ بِه. لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِه لَمْ يُمْتَدِّ بِه لَمْ يُمْتَدَدْ بِه. لَا يَمْتَدُّ، لَا يُمْتَدُّ بِه. لَنْ يَّمْتَدَّ، لَنْ يُّمْتَدَّ بِه. لَيَمْتَدَّنَّ، لَيُمْتَدَّنَّ بِه. لَيَمْتَدَّنْ، لَيُمْتَدَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِكَ لِيُمْتَدِّ بِكَ لِيُمْتَدَدْ بِكَ. لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِه لِيُمْتَدِّ بِه لِيُمْتَدَدْ بِه.

وَالنَّهِي عَنْه: لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ، لَا يُمْتَدَّ بِكَ لَا يُمْتَدِّ بِكَ لَا يُمْتَدَدْ بِكَ. لَا يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدِّ لَا يَمْتَدِدْ، لَا يُمْتَدَّ بِه لَا يُمْتَدِّ بِه لَا يُمْتَدَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُمْتَدٌّ، مُمْتَدَّانِ، مُمْتَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِمْتِدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِمْتِدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِمْتِدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِامْتِدَادِه.

(۷)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ وَاُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَذَاكَ مسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدُّ، لَا يُسْتَمَدُّ، لَنْ يَّسْتَمِدَّ لَنْ يُّسْتَمَدَّ لَيَسْتَمِدَّنَّ، لَيُسْتَمَدَّنَّ لَيَسْتَمِدَّنْ، لَيُسْتَمَدَّنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ.

www.dawateislami.net

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدِّ لَا تَسْتَمْدِدْ، لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدِّ لَا تُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدَّ لَا يَسْتَمِدِّ لَا يَسْتَمْدِدْ، لَا يُسْتَمَدَّ لَا يُسْتَمَدِّ لَا يُسْتَمْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَمَدٌّ، مُسْتَمَدَّانِ، مُسْتَمَدَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِمْدَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِمْدَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِمْدَادًا، وَ أَشْدِدْ بِاِسْتِمْدَادِه.

(٨) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا)

اِنْشَقَّ، يَنْشَقُّ، اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ وَّاُنْشُقَّ بِه، يُنْشَقُّ بِه، اِنْشِقَاقًا، فَذَاكَ مُنْشَقٌّ بِه. لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقِّ لَمْ يَنْشَقِقْ، لَمْ يُنْشَقَّ بِه لَمْ يُنْشَقِّ بِه لَمْ يُنْشَقَقْ بِه. لَا يَنْشَقُّ، لَا يُنْشَقُّ بِه. لَنْ يَّنْشَقَّ، لَنْ يُّنْشَقَّ بِه. لَيَنْشَقَّنَّ، لَيُنْشَقَّنَّ بِه. لَيَنْشَقَّنْ، لَيُنْشَقَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِنْشَقَّ اِنْشَقِّ اِنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقِّ بِكَ لِيُنْشَقَقْ بِكَ. لِيَنْشَقَّ لِيَنْشَقِّ لِيَنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِه لِيُنْشَقِّ بِه لِيُنْشَقَقْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْشَقَّ لَا تَنْشَقِّ لَا تَنْشَقِقْ، لَا يُنْشَقَّ بِكَ لَا يُنْشَقِّ بِكَ لَا يُنْشَقَقْ بِكَ. لَا يَنْشَقَّ لَا يَنْشَقِّ لَا يَنْشَقِقْ، لَا يُنْشَقَّ بِه لَا يُنْشَقِّ بِه لَا يُنْشَقَقْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْشَقٌّ، مُنْشَقَّانِ، مُنْشَقَّاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْشِقَاقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْشِقَاقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْشِقَاقًا، وَ أَشْدِدْ بِاِنْشِقَاقِه.

www.dawateislami.net

مشق

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)　　　(۲) اَلْاِنْجِرَارُ (کھینچنا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۳

مثال کے قواعد

قاعدہ(۱):

جو واؤ، علامتِ مضارع "یاء" اور عین کلمہ کے کسرۂ لازمی (لفظی یا تقدیری) کے درمیان ہو تو اسے گرا دینا واجب ہے۔ جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْزِنُ سے یَزِنُ.

وضاحت: وہ تمام افعالِ مثال واوی جو فَعَلَ یَفْعِلُ اور فَعِلَ یَفْعِلُ کے وزن پر ہوں تو اس کے واحد مذکر غائب کے صیغے سے واؤ کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے: وَجَدَ یَجِدُ، وغیرہ اور اس صیغے کی رعایت اور یکسانیت کے لیے بقیہ صیغوں سے بھی واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے اور جو یَفْعَلُ کے وزن پر ہو تو واؤ کا حذف کرنا واجب نہیں ہے۔ جیسے: وَحِرَ یَوْحَرُ، وَغِمَ یَوْغَمُ، وَجِعَ یَوْجَعُ وغیرہ، قاعدے میں کسرۂ لازمی کی دو صورتیں ذکر کی گئی ہیں:

۱۔ لفظی: یعنی عین کلمہ لفظاً اور ظاہراً مکسور ہی ہو گا۔

۲۔ تقدیری: بعض افعال میں عین یا لام کلمہ کے حروف حلقی سے تعلق رکھنے کی وجہ عین کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے، لیکن حقیقتاً اور تقدیراً وہ مکسور ہی ہوتا ہے، اسی وجہ سے عین کلمہ کے مفتوح ہونے کے باوجود ان میں یہ قاعدہ جاری ہوتا ہے جو مبتدی طلبہ کے لیے باعثِ حیرت ہوتا ہے۔ جیسے: یَوْهَبُ سے یَهَبُ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ.

قاعدہ(۲):

اگر کلمہ میں دو، واؤ اس طرح ہوں کہ پہلی اس کی ابتداء میں ہو اور دوسری وہ واؤ ہو جو بطورِ حرفِ اصلی (فاءکلمہ) ہو خواہ متحرک ہو یا ساکن تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔

واؤ متحرک کی امثلہ: جیسے: وُوَیْصِلٌ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے أُوَیْصِلٌ، وَوَاصِلُ (وَاصِلَةٌ کی جمع) سے أَوَاصِلُ اور وُوَلٌ (أُوْلٰی کی جمع) سے أُوَلٌ، واؤ ساکن کی مثال: جیسے: وُوْلٰی (أَوَّل کی مؤنث) سے أُوْلٰی

www.dawateislami.net

فائدہ:

۱۔ابتداء کی قید سے هَوَوِيّ اور نَوَوِيّ (هَوَی اور نَوَی کی طرف منسوب) نکل گئے کیونکہ واؤ، کلمہ کے ابتداء میں نہیں ہے۔

۲۔حرف اصلی کی قید سے وُوْرِيَ، وُوْسِيَ، وُوْلِيَ، وُوْفِيَ جیسے کلمات نکل گئے کیونکہ دوسری واؤ اصلی نہیں بلکہ فعل معروف کے الف کو واؤ سے بدلا گیا ہے لہذا ان میں واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب نہیں بلکہ جائز ہے۔ جیسے: أُوْرِيَ، أُوْسِيَ

قاعدہ(۳):

واؤ ساکن، غیر مدغم ماقبل مکسور کو "یاء" سے بدلنا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ، مِوْهَابٌ سے مِيْهَابٌ، مِوْزَانٌ سے مِيْزَانٌ

فائدہ: اِتَّصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واؤ ساکن ماقبل مکسور) مگر اس میں واؤ کو یاء سے نہیں بدلا گیا اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِوَّاذٌ میں واو ساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ(۴):

وہ واؤ جو ضمہ لازمی کی وجہ سے مضموم ہو خواہ فاء کلمہ میں ہو یا عین کلمہ میں تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ فاء کلمہ کی مثال: وُجُوْهٌ سے أُجُوْهٌ اور وُقِّتَتْ سے أُقِّتَتْ، عین کلمہ کی مثال: أَدْوُرٌ سے أَدْؤُرٌ اور بعض عرب واؤ مفتوح اور مکسور کو بھی ہمزہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: وِشَاحٌ سے إِشَاحٌ، وِسَادَةٌ سے إِسَادَةٌ، وَنَاةٌ سے أَنَاةٌ، وَحَدٌ سے أَحَدٌ واؤ مفتوح کی صورت میں ابدال بہت قلیل ہے۔

قاعدہ(۵):

وہ "یاء" ساکن غیر مدہ اور غیر مدغم جس کا ماقبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو) جیسے: يُيْقَظُ سے يُوْقَظُ اور مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ

فائدہ: مُتَّسِرٌ اصل میں مُيْتَسِرٌ تھا (یاء ساکن ماقبل مضموم) مگر اس میں یاء کو واؤ سے نہیں بدلا گیا اس لیے

www.dawateislami.net

کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے اسی طرح مُیَّزَ میں یاء ساکن کو واؤ سے نہیں بدلا جاتا کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ(٦):

وہ "واوَ" یا "یاء" جو باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کر دیا جاتا ہے۔ (ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اِوْتَهَبَ سے اِتْتَهَبَ پھر اِتَّهَبَ، تَوَاهَبَ سے تَتَاهَبَ پھر اِتَّاهَبَ، تَوَهَّبَ سے تَتَهَّبَ پھر اِتَّهَبَ، اِوْتَعَدَ سے اِتَّعَدَ اور اِوْتَزَنَ سے اِتَّزَنَ اور یَوْتَعِدُ سے یَتَّعِدُ اور یَوْتَزِنُ سے یَتَّزِنُ اور مُوْتَعِدٌ سے مُتَّعِدٌ اور مُوْتَزِنٌ سے مُتَّزِنٌ.

تنبیہ:

ا۔ یہ قاعدہ باب اِفْتِعَالٌ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں جوازی طور پر جاری ہو گا نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہو جانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

۲۔ مہموز الفاء(اِءْتَكَلَ، اِءْتَمَرَ) میں ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلا جائے گا(اِيْتَكَلَ، اِيْتَمَرَ) لیکن تاء میں ادغام نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے۔

فائدہ: بعض حضرات حدیث میں مذکور کلمہ "وَكَانَ يَأْمُرُنِي أَنْ اُتَزِرَ" کو اَتَّزِرَ پڑھتے ہیں یعنی ہمزہ(کیونکہ یہ فعل مہموز الفاء ہے نہ کہ مثال) کو حرف علت سے بدل کر تاء میں ادغام کرتے ہیں جو کہ خطا ہے۔

قاعدہ(٧):

جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل کی وجہ سے واوَ محذوف ہو تو واوَ کو مصدر سے حذف کر دیتے ہیں اور اس کا کسرہ مابعد کو دے کر واوَ محذوفہ کے عوض آخر میں "ۃ" کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ، وِزْنٌ سے زِنَةٌ. بعض اوقات فعل مضارع مفتوح العین کی صورت میں عین کلمہ کو فتحہ بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: وَسْعٌ سے سَعَةٌ.

www.dawateislami.net

مشق

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل کلمات میں مثال کے قواعد حسب حال جاری فرمائیں؟(جلد بازی کے بجائے خوب غور وفکر سے کام لینا ہو گا، زیادہ مشکل لگے تو استاذ صاحب سے مدد حاصل کریں)

١. يَوْمِقُ ٢. يَوْلِدُ ٣. مِوْعَدٌ ٤. وُوَيْعِدٌ ٥. مِوْضَعٌ

٦. اِوْتِقَادٌ ٧. مُوْتَحِدٌ ٨. يُيْسَرُ ٩. تُأَيْقِنُ ١٠. وِعْدٌ

سوال نمبر ٢: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

١. جِدَةٌ ٢. زِرَةٌ ٣. مُوْقِنٌ ٤. اِتَّحَدَ ٥. رِثْ

٦. هَبْ ٧. اِيْجَلْ ٨. بِيْضٌ ٩. اِيْتَمَرَ ١٠. مِيْعَادٌ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۴

ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ

(۵) حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ يَرِمُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ، يَعِدُ، عِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ وَوُعِدَ، يُوْعَدُ، عِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ. لَمْ يَعِدْ، لَمْ يُوْعَدْ، لَا يَعِدُ، لَا يُوْعَدُ. لَنْ يَعِدَ، لَنْ يُوْعَدَ. لَيَعِدَنَّ، لَيُوْعَدَنَّ. لَيَعِدَنْ، لَيُوْعَدَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: عِدْ، لِتُوْعَدْ. لِيَعِدْ، لِيُوْعَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَعِدْ، لَا تُوْعَدْ. لَا يَعِدْ، لَا يُوْعَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْعِدٌ، مَوْعِدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْعَدٌ، مِيْعَدَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدٌ. مِيْعَدَةٌ، مِيْعَدَتَانِ، مَوَاعِدُ، وَمُوَيْعِدَةٌ. مِيْعَادٌ، مِيْعَادَانِ، مَوَاعِيْدُ، وَمُوَيْعِيْدٌ، وَمُوَيْعِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَوْعَدُ، أَوْعَدَانِ، أَوْعَدُوْنَ، أَوَاعِدُ، وَاُوَيْعِدٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُعْدٰى، وُعْدَيَانِ، وُعْدَيَاتٌ، وُعَدٌ، وَوُعَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْعَدَه، وَأَوْعِدْ بِه.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَعَدُوْا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتَ	وعدہ کیا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِ	وعدہ کیا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُ	وعدہ کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُعِدُوْا	وعدہ کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتَ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَعِدِیْنَ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَعِدُ	وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَعِدُ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	يُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	يُوْعَدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُوْعَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	وعدہ کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کیے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُوْعَدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائی گی تو ایک عورت	تُوْعَدِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُوْعَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	أُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	وعدہ کیے جاتے ہیں یا کیے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُوْعَدُ

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کر تو ایک مرد	عِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	وعدہ کرو تم دو مرد	عِدَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کرو تم سب مرد	عِدُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کر تو ایک عورت	عِدِيْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم دو عورتیں	عِدَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کرو تم سب عورتیں	عِدْنَ

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	لِيَعِدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو مرد	لِيَعِدَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	لِيَعِدُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	لِتَعِدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو عورتیں	لِتَعِدَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَعِدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	لِأَعِدْ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَعِدْ

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُوْعَدْ	چاہیے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُوْعَدَا	چاہیے کی وعدہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُوْعَدُوْا	چاہیے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوْعَدْ	چاہیے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُوْعَدَا	چاہیے کہ وعدہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُوْعَدْنَ	چاہیے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُوْعَدْ	چاہیے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہیے کہ وعدہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوْعَدُوْا	چاہیے کہ وعدہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوْعَدِيْ	چاہیے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہیے کہ وعدہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُوْعَدْنَ	چاہیے کہ وعدہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُوْعَدْ	چاہیے کہ وعدہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُوْعَدْ	چاہیے کہ وعدہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
وَعَدَةٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَّادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعَدَاءُ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعْدَانٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وُعُوْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
وِعَادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
أُوَيْعِدٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَاعِدَةٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
أَوَاعِدُ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
أُوَيْعِدَةٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَوْعُوْدٌ	وعدہ کیا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَوْعُوْدَانِ	وعدہ کئے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَوْعُوْدُوْنَ	وعدہ کئے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَوْعُوْدَةٌ	وعدہ کی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَوْعُوْدَتَانِ	وعدہ کی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَوْعُوْدَاتٌ	وعدہ کی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَاعِيْدُ	وعدہ کئے گئے سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع مکسر
مُوَيْعِيْدٌ	تھوڑا وعدہ کیا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُوَيْعِيْدَةٌ	تھوڑا وعدہ کی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ، يَهَبُ، هِبَةً، فَهُوَ وَاهِبٌ وَوُهِبَ، يُوْهَبُ، هِبَةً، فَذَاكَ مَوْهُوْبٌ. لَمْ يَهَبْ، لَمْ يُوْهَبْ. لَا يَهَبُ، لَا يُوْهَبُ. لَنْ يَّهَبَ، لَنْ يُّوْهَبَ. لَيَهَبَنَّ، لَيُوْهَبَنَّ. لَيَهَبَنْ، لَيُوْهَبَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: هَبْ، لِتُوْهَبْ. لِيَهَبْ، لِيُوْهَبْ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَهَبْ، لَا تُوْهَبْ. لَا يَهَبْ، لَا يُوْهَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْهَبٌ، مَوْهَبَانِ، مَوَاهِبُ، وَ مُوَيْهِبٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِيْهَبٌ، مِيْهَبَانِ، مَوَاهِبُ، وَ مُوَيْهِبٌ. مِيْهَبَةٌ، مِيْهَبَتَانِ، مَوَاهِبُ، وَمُوَيْهِبَةٌ. مِيْهَابٌ، مِيْهَابَانِ، مَوَاهِيْبُ، وَ مُوَيْهِيْبٌ، وَ مُوَيْهِيْبَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْهَبُ، أَوْهَبَانِ، أَوْهَبُوْنَ، أَوَاهِبُ، وَ أُوَيْهِبٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُهْبٰى، وُهْبَيَانِ، وُهْبَيَاتٌ، وُهَبٌ، وَ وُهَيْبٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْهَبَه، وَ أَوْهِبْ بِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ، يَوْجَلُ، وَجْلًا، فَهُوَ وَاجِلٌ وَوُجِلَ بِه، يُوْجَلُ بِه، وَجْلًا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ بِه. لَمْ يَوْجَلْ، لَمْ يُوْجَلْ بِه. لَا يَوْجَلُ، لَا يُوْجَلُ بِه. لَنْ يَّوْجَلَ، لَنْ يُّوْجَلَ بِه. لَيَوْجَلَنَّ، لَيُوْجَلَنَّ بِه. لَيَوْجَلَنْ، لَيُوْجَلَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْجَلْ، لِيُوْجَلْ بِكَ. لِيَوْجَلْ، لِيُوْجَلْ بِه.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَوْجَلْ، لَا يُوْجَلْ بِكَ. لَا يَوْجَلْ، لَا يُوْجَلْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْجِلٌ، مَوْجِلانِ، مَوَاجِلُ، وَ مُوَيْجِلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْجَلٌ، مِيْجَلانِ، مَوَاجِلُ، وَمُوَيْجِلٌ. مِيْجَلَةٌ، مِيْجَلَتَانِ، مَوَاجِلُ، وَمُوَيْجِلَةٌ. مِيْجَالٌ، مِيْجَالانِ، مَوَاجِيْلُ، وَمُوَيْجِيْلٌ، وَمُوَيْجِيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْجَلُ، أَوْجَلَانِ، أَوْجَلُوْنَ، أَوَاجِلُ، وَ اُوَيْجِلُ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُجْلٰى، وُجْلَيَانِ، وُجْلَيَاتٌ، وُجَلٌ، وَ وُجَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْجَلَه، وَ أَوْجِلْ بِه.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ (نشان لگانا)

وَسُمَ، يَوْسُمُ، وَسْمًا، فَهُوَ وَاسِمٌ وَوُسِمَ، يُوْسَمُ، وَسْمًا، فَذَاكَ مَوْسُوْمٌ. لَمْ يَوْسُمْ، لَمْ يُوْسَمْ. لَا يَوْسُمُ، لَا يُوْسَمُ. لَنْ يَّوْسُمَ، لَنْ يُّوْسَمَ. لَيَوْسُمَنَّ، لَيُوْسَمَنَّ. لَيَوْسُمَنْ، لَيُوْسَمَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُوْسُمْ، لِتُوْسَمْ. لِيَوْسُمْ، لِيُوْسَمْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَوْسُمْ، لَا تُوْسَمْ. لَا يَوْسُمْ، لَا يُوْسَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْسِمٌ، مَوْسِمَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْسَمٌ، مِيْسَمَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمٌ. مِيْسَمَةٌ، مِيْسَمَتَانِ، مَوَاسِمُ، وَمُوَيْسِمَةٌ. مِيْسَامٌ، مِيْسَامَانِ، مَوَاسِيْمُ، وَمُوَيْسِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْسَمُ، أَوْسَمَانِ، أَوْسَمُوْنَ، أَوَاسِمُ، وَ أُوَيْسِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُسْمٰى، وُسْمَيَانِ، وُسْمَيَاتٌ، وُسَمٌ، وَوُسَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْسَمَه، وَأَوْسِمْ بِه.

www.dawateislami.net

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ يَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ، يَرِمُ، وَرْمًا، فَهُوَ وَارِمٌ وَوُرِمَ بِه، يُوْرَمُ بِه، وَرْمًا، فَذَاكَ مَوْرُوْمٌ بِه.

لَمْ يَرِمْ، لَمْ يُوْرَمْ بِه. لَا يَرِمُ، لَا يُوْرَمُ. لَنْ يَّرِمَ، لَنْ يُّوْرَمَ بِه. لَيَرِمَنَّ، لَيُوْرَمَنَّ بِه. لَيَرِمَنْ، لَيُوْرَمَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: رِمْ، لِيُوْرَمْ بِكَ. لِيَرِمْ، لِيُوْرَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرِمْ، لَا يُوْرَمْ بِكَ. لَا يَرِمْ، لَا يُوْرَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْرِمٌ، مَوْرِمَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْرَمٌ، مِيْرَمَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمٌ. مِيْرَمَةٌ، مِيْرَمَتَانِ، مَوَارِمُ، وَمُوَيْرِمَةٌ. مِيْرَامٌ، مِيْرَامَانِ، مَوَارِيْمُ، وَمُوَيْرِيْمٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوْرَمُ، أَوْرَمَانِ، أَوْرَمُوْنَ، أَوَارِمُ، وَأُوَيْرِمٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: وُرْمٰى، وُرْمَيَانِ، وُرْمَيَاتٌ، وُرَمٌ، وَوُرَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْرَمَه، وَأَوْرِمْ بِه.

www.dawateislami.net

”مثال یائی کی گردانیں“

مثال یائی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَئِسَ يَيْئَسُ (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (جوا کھیلنا)

يَسَرَ، يَيْسِرُ، يُسْرًا، فَهُوَ يَاسِرٌ وَيُسِرَ بِه، يُوْسَرُ بِه، يُسْرًا، فَذَاكَ مَيْسُوْرٌ بِه. لَمْ يَيْسِرْ، لَمْ يُوْسَرْ بِه. لَا يَيْسِرُ، لَا يُوْسَرُ بِه. لَنْ يَّيْسِرَ، لَنْ يُّوْسَرَ بِه. لَيَيْسِرَنَّ، لَيُوْسَرَنَّ بِه. لَيَيْسِرَنْ، لَيُوْسَرَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْسِرْ، لِيُوْسَرْ بِكَ. لِيَيْسِرْ، لِيُوْسَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَيْسِرْ، لَا يُوْسَرْ بِكَ. لَا يَيْسِرْ، لَا يُوْسَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْسِرٌ، مَيْسِرَانِ، مَيَاسِرُ، وَ مُيَيْسِرٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْسَرٌ، مِيْسَرَانِ، مَيَاسِرُ، وَمُيَيْسِرٌ. مِيْسَرَةٌ، مِيْسَرَتَانِ، مَيَاسِرُ، وَمُيَيْسِرَةٌ. مِيْسَارٌ، مِيْسَارَانِ، مَيَاسِيْرُ، وَ مُيَيْسِيْرٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْسَرُ، أَيْسَرَانِ، أَيْسَرُوْنَ، أَيَاسِرُ، وَأُيَيْسِرٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُسْرٰى، يُسْرَيَانِ، يُسْرَيَاتٌ، يُسَرٌ، وَ يُسَيْرٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْسَرَه، وَ أَيْسِرْ بِه.

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ (کچا ہونا)

يَنَعَ، يَيْنَعُ، يُنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ وَيُنِعَ بِه، يُوْنَعُ بِه، يُنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ بِه. لَمْ يَيْنَعْ، لَمْ يُوْنَعْ بِه. لَا يَيْنَعُ، لَا يُوْنَعُ بِه. لَنْ يَّيْنَعَ، لَنْ يُّوْنَعَ بِه. لَيَيْنَعَنَّ، لَيُوْنَعَنَّ بِه. لَيَيْنَعَنْ، لَيُوْنَعَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْنَعْ، لِيُوْنَعْ بِكَ. لِيَيْنَعْ، لِيُوْنَعْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَيْنَعْ، لَا يُوْنَعْ بِكَ. لَا يَيْنَعْ، لَا يُوْنَعْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْنَعٌ، مَيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، وَمُيَيْنِعٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِيْنَعٌ، مِيْنَعَانِ، مَيَانِعُ، وَمُيَيْنِعٌ. مِيْنَعَةٌ، مِيْنَعَتَانِ، مَيَانِعُ، وَمُيَيْنِعَةٌ. مِيْنَاعٌ، مِيْنَاعَانِ، مَيَانِيْعُ، وَمُيَيْنِيْعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَيْنَعُ، أَيْنَعَانِ، أَيْنَعُوْنَ، أَيَانِعُ، وَ أُيَيْنِعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُنْعٰى، يُنْعَيَانِ، يُنْعَيَاتٌ، يُنَعٌ، وَيُنَيْعٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْنَعَه، وَأَيْنِعْ بِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَبِسَ يَيْبَسُ (خشک ہونا)

يَبِسَ، يَيْبَسُ، يُبْسًا، فَهُوَ يَابِسٌ وَيُبِسَ بِه، يُوْبَسُ بِه، يُبْسًا، فَذَاكَ مَيْبُوْسٌ بِه. لَمْ يَيْبَسْ، لَمْ يُوْبَسْ بِه. لَا يَيْبَسُ، لَا يُوْبَسُ بِه. لَنْ يَّيْبَسَ، لَنْ يُّوْبَسَ بِه. لَيَيْبَسَنَّ، لَيُوْبَسَنَّ بِه. لَيَيْبَسَنْ، لَيُوْبَسَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْبَسْ، لِيُوْبَسْ بِكَ لِيَيْبَسْ، لِيُوْبَسْ بِه.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَيْبَسْ، لَا يُوْبَسْ بِكَ. لَا يَيْبَسْ، لَا يُوْبَسْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْبَسٌ، مَيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْبَسٌ، مِيْبَسَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسٌ. مِيْبَسَةٌ، مِيْبَسَتَانِ، مَيَابِسُ، وَمُيَيْبِسَةٌ. مِيْبَاسٌ، مِيْبَاسَانِ، مَيَابِيْسُ، وَمُيَيْبِيْسٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْبَسُ، أَيْبَسَانِ، أَيْبَسُوْنَ، أَيَابِسُ، وَأُيَيْبِسٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُبْسٰى، يُبْسَيَانِ، يُبْسَيَاتٌ، يُبَسٌ، وَيُبَيْسٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْبَسَه، وَأَيْبِسْ بِه.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ (بیدار ہونا)

يَقُظَ، يَيْقُظُ، يُقْظًا، فَهُوَ يَقِيْظٌ وَيُقِظَ بِه، يُوْقَظُ بِه، يُقْظًا، فَذَاكَ مَيْقُوْظٌ بِه. لَمْ يَيْقُظْ، لَمْ يُوْقَظْ بِه. لَا يَيْقُظُ، لَا يُوْقَظُ بِه. لَنْ يَّيْقُظَ، لَنْ يُّوْقَظَ بِه. لَيَيْقُظَنَّ، لَيُوْقَظَنَّ بِه. لَيَيْقُظَنْ، لَيُوْقَظَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: أُوْقُظْ، لِيُوْقَظْ بِكَ. لِيَيْقُظْ، لِيُوْقَظْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَيْقُظْ، لَا يُوْقَظْ بِكَ. لَا يَيْقُظْ، لَا يُوْقَظْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَيْقِظٌ، مَيْقِظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْقَظٌ، مِيْقَظَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظٌ. مِيْقَظَةٌ، مِيْقَظَتَانِ، مَيَاقِظُ، وَمُيَيْقِظَةٌ. مِيْقَاظٌ، مِيْقَاظَانِ، مَيَاقِيْظُ، وَمُيَيْقِيْظٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَيْقَظُ، أَيْقَظَانِ، أَيْقَظُوْنَ، أَيَاقِظُ، وَأُيَيْقِظٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: يُقْظٰى، يُقْظَيَانِ، يُقْظَيَاتٌ، يُقَظٌ، وَيُقَيْظٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَيْقَظَه، وَأَيْقِظْ بِه، وَيَقُظَ.

www.dawateislami.net

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے:

(۱) اَلْوَزْنُ (ض) (تولنا)

(۲) اَلْوَتَاحَةُ (ک) (عطیہ کا کم ہونا)

(۳) اَلْوُقُوْعُ (ف) (گرنا)

(۴) اَلْوَجْعُ (س) (دردمند ہونا)

(۵) اَلْوَرَاثَةُ (ح) (وارث ہونا)

(۶) اَلْيُمْنُ (ک) (بابرکت ہونا)

(۷) اَلْيُتْمُ (س) (یتیم ہونا)

(۸) اَلْيَعَارُ (ض) (بکری کا ممیانا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۵

ثلاثی مزید فیہ سے مثال کی گردانیں

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِيْعَادٌ (ڈرانا)

أَوْعَدَ، يُوْعِدُ، إِيْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَاُوْعِدَ، يُوْعَدُ، إِيْعَادًا، فَذَاكَ مُوْعَدٌ. لَمْ يُوْعِدْ، لَمْ يُوْعَدْ. لَا يُوْعِدُ، لَا يُوْعَدُ. لَنْ يُّوْعِدَ، لَنْ يُّوْعَدَ. لَيُوْعِدَنَّ، لَيُوْعَدَنَّ. لَيُوْعِدَنْ، لَيُوْعَدَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَوْعِدْ، لِتُوْعَدْ. لِيُوْعِدْ، لِيُوْعَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُوْعِدْ، لَا تُوْعَدْ. لَا يُوْعِدْ، لَا يُوْعَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُوْعَدٌ، مُوْعَدَانِ، مُوْعَدَاتٌ.

والاٰلة منه: مَا بِهِ الْاِيْعَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: اَشَدُّ اِيْعَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِيْعَادًا، وَأَشْدِدْ بِاِيْعَادِه.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِيْلٌ جیسے: تَيْسِيْرٌ (آسان کرنا)

يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْرًا، فَهُوَ مُيَسِّرٌ وَيُسِّرَ، يُيَسَّرُ، تَيْسِيْرًا، فَذَاكَ مُيَسَّرٌ. لَمْ يُيَسِّرْ، لَمْ يُيَسَّرْ. لَا يُيَسِّرُ، لَا يُيَسَّرُ. لَنْ يُّيَسِّرَ، لَنْ يُّيَسَّرَ. لَيُيَسِّرَنَّ، لَيُيَسَّرَنَّ. لَيُيَسِّرَنْ، لَيُيَسَّرَنْ.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: يَسِّرْ، لِتُيَسَّرْ. لِيُيَسِّرْ، لِيُيَسَّرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُيَسِّرْ، لَا تُيَسَّرْ. لَا يُيَسِّرْ، لَا يُيَسَّرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُيَسَّرٌ، مُيَسَّرَانِ، مُيَسَّرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّيْسِيْرُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَيْسِيْرًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَيْسِيْرًا، وَ أَشْدِدْ بِتَيْسِيْرِه.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُوَاظَبَةٌ (ہمیشگی اختیار کرنا)

وَاظَبَ، يُوَاظِبُ، مُوَاظَبَةً، فَهُوَ مُوَاظِبٌ وَ وُوْظِبَ، يُوَاظَبُ، مُوَاظَبَةً، فَذَاكَ مُوَاظَبٌ. لَمْ يُوَاظِبْ، لَمْ يُوَاظَبْ. لَا يُوَاظِبُ، لَا يُواظَبُ. لَنْ يُّوَاظِبَ، لَنْ يُّوَاظَبَ. لَيُوَاظِبَنَّ، لَيُوَاظَبَنَّ. لَيُوَاظِبَنْ، لَيُوَاظَبَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: وَاظِبْ، لِتُوَاظَبْ. لِيُوَاظِبْ، لِيُوَاظَبْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُوَاظِبْ، لَا تُوَاظَبْ. لَا يُوَاظِبْ، لَا يُوَاظَبْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُوَاظَبٌ، مُوَاظَبَانِ، مُوَاظَبَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْمُوَاظَبَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُوَاظَبَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُوَاظَبَةً، وَ أَشْدِدْ بِمُوَاظَبَتِه.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَوَكُّلٌ (بھروسہ کرنا)

تَوَكَّلَ، يَتَوَكَّلُ، تَوَكُّلًا، فَهُوَ مُتَوَكِّلٌ وَتُوُكِّلَ، يُتَوَكَّلُ، تَوَكُّلًا، فَذَاكَ مُتَوَكَّلٌ. لَمْ يَتَوَكَّلْ، لَمْ يُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلُ، لَا يُتَوَكَّلُ. لَنْ يَّتَوَكَّلَ، لَنْ يُّتَوَكَّلَ. لَيَتَوَكَّلَنَّ، لَيُتَوَكَّلَنَّ. لَيَتَوَكَّلَنْ، لَيُتَوَكَّلَنْ.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: تَوَكَّلْ، لِتُتَوَكَّلْ. لِيَتَوَكَّلْ، لِيُتَوَكَّلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَوَكَّلْ، لَا تُتَوَكَّلْ. لَا يَتَوَكَّلْ، لَا يُتَوَكَّلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَوَكَّلٌ، مُتَوَكَّلَانِ، مُتَوَكَّلَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّوَكُّلُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَوَكُّلًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَوَكُّلًا، وَ أَشْدِدْ بِتَوَكُّلِه.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: تَوَافُقٌ (ایک دوسرے کی موافقت کرنا)

تَوَافَقَ، يَتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتُوُوْفِقَ، يُتَوَافَقُ، تَوَافُقًا، فَذَاكَ مُتَوَافَقٌ. لَمْ يَتَوَافَقْ، لَمْ يُتَوَافَقْ. لَا يَتَوَافَقُ، لَا يُتَوَافَقُ. لَنْ يَّتَوَافَقَ، لَنْ يُّتَوَافَقَ. لَيَتَوَافَقَنَّ، لَيُتَوَافَقَنَّ. لَيَتَوَافَقَنْ، لَيُتَوَافَقَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَوَافَقْ، لِتُتَوَافَقْ لِيَتَوَافَقْ، لِيُتَوَافَقْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَوَافَقْ، لَا تُتَوَافَقْ لَا يَتَوَافَقْ، لَا يُتَوَافَقْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَوَافَقٌ، مُتَوَافَقَانِ، مُتَوَافَقَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّوَافُقُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَوَافُقًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَوَافُقًا، وَأَشْدِدْ بِتَوَافُقِه.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِتِّسَارٌ (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ، يَتَّسِرُ، اِتِّسَارًا، فَهُوَ مُتَّسِرٌ وَاُتُّسِرَ بِه، يُتَّسَرُ بِه، اِتِّسَارًا، فَذَاكَ مُتَّسَرٌ بِه. لَمْ يَتَّسِرْ، لَمْ يُتَّسَرْ بِه. لَا يَتَّسِرُ، لَا يُتَّسَرُ بِه. لَنْ يَّتَّسِرَ، لَنْ يُّتَّسَرَ بِه. لَيَتَّسِرَنَّ، لَيُتَّسَرَنَّ بِه. لَيَتَّسِرَنْ، لَيُتَّسَرَنْ بِه.

www.dawateislami.net

وَالأَمْرُ مِنْه: اِتَّسِرْ، لِيُتَّسَرْ بِكَ. لِيَتَّسِرْ، لِيُتَّسَرْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَّسِرْ، لَا يُتَّسَرْ بِكَ. لَا يَتَّسِرْ، لَا يُتَّسَرْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَّسَرٌ، مُتَّسَرَانِ، مُتَّسَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِتِّسَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِتِّسَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِتِّسَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِتِّسَارِه

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِيْسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

اِسْتَيْسَرَ، يَسْتَيْسِرُ، اِسْتِيْسَارًا، فَهُوَ مُسْتَيْسِرٌ وَاُسْتُوْسِرَ، يُسْتَيْسَرُ، اِسْتِيْسَارًا، فَذَاكَ مُسْتَيْسَرٌ. لَمْ يَسْتَيْسِرْ، لَمْ يُسْتَيْسَرْ. لَا يَسْتَيْسِرُ، لَا يُسْتَيْسَرُ. لَنْ يَّسْتَيْسِرَ، لَنْ يُّسْتَيْسَرَ. لَيَسْتَيْسِرَنَّ، لَيُسْتَيْسَرَنَّ. لَيَسْتَيْسِرَنْ، لَيُسْتَيْسَرَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَيْسِرْ، لِتُسْتَيْسَرْ. لِيَسْتَيْسِرْ، لِيُسْتَيْسَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تُسْتَيْسَرْ. لَا يَسْتَيْسِرْ، لَا يُسْتَيْسَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَيْسَرٌ، مُسْتَيْسَرَانِ، مُسْتَيْسَرَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِيْسَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِيْسَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِيْسَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِيْسَارِه.

www.dawateislami.net

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اِیْقَاظٌ (بیدار کرنا)

(۲) تَوْرِیْمٌ (کھال کو ورم آلود کرنا)

(۳) مُوَارَکَۃٌ (پہاڑ کو پار کرنا)

(۴) اِسْتِیْمَانٌ (قسم لینا)

(۵) تَیَامُنٌ (دائیں سمت جانا)

(۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا)

(۷) تَوَرُّقٌ (جانور کا پتے کھانا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۶

اجوف کے قواعد

قاعدہ(۱):

اگر کسی اسم یا فعل کے عین یا لام کلمہ میں فتحہ کے بعد "واوٗ" یا "یاء" آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ، بَوَبٌ سے بَابٌ، دَوَرٌ سے دَارٌ، نَیَبٌ سے نَابٌ

شرائط یہ ہیں:

۱۔ کلمہ میں واوٗ یا یاء متحرک ہوں۔ (لہٰذا اَلْقُوْلُ اور اَلْبَیْعُ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا ان کے ساکن ہونے کی وجہ سے)

۲۔ واوٗ یا یاء کی حرکت اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ (لہٰذا جَیَلٌ اور تَوَمٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا کیونکہ ان کی حرکت عارضی ہے، جَیَلٌ، تَوَمٌ اصل میں جَیْأَلٌ اور تَوْءَمٌ تھے ان میں ہمزہ کی تخفیف کا قاعدہ جاری ہوا تو ہمزہ کی حرکت ان کو دی گئی جس کی وجہ سے یہ متحرک ہوئے)

۳۔ واوٗ یا یاء کا ماقبل حرف مفتوح ہو۔ (لہٰذا العِوَضُ، الحِیَلُ اور السُّوَرُ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا پہلے دو میں حرف علت کا ماقبل مکسور اور آخری میں ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے)

۴۔ حرف علت اور اس کا ماقبل حرفِ مفتوح ایک ہی کلمہ میں ہوں، دو الگ کلموں میں نہ ہوں۔ (لہٰذا ضَرَبَ یَاسِرٌ میں یاء کو الف سے نہیں بدلا کیونکہ حرف علت کا ماقبل حرفِ مفتوح الگ کلمہ میں ہے۔ اسی طرح کَتَبَ وَاقِدٌ میں)

www.dawateislami.net

۵۔واؤ یا یاء اگر اجوف کلمہ میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ ان کا مابعد حرف بھی متحرک ہو اور ناقص کلمہ میں ہوں تو شرط ہے کہ ان کے بعد "الف" یا "یاء مشدّد" نہ ہو۔(لہٰذا بَیَانٌ اور طَوِیْلٌ میں قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ حرف علت کے بعد والا حرف ساکن ہے اور عَصَوَانِ، رَمَیَا، عَصَوَاتٌ، رَضَوِيٌّ میں بھی شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے جاری نہ ہوا)

٦۔واؤ یا یاء فَعِلَ کے وزن پر آنے والے ایسے افعال جن میں وصف یا رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں ان کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔(لہٰذا عَوِرَ، صَیِدَ، هَیِفَ میں تعلیل نہ ہوئی جبکہ خَافَ اور هَابَ میں تعلیل ہوئی) اسی طرح اس وزن کے فعل کے مصادر میں بھی تعلیل جاری نہ ہو گی۔ جیسے: هَیِفَ کا مصدر هَیَفًا میں تعلیل نہ ہوئی۔

۷۔ان دونوں میں سے کسی کے بعد کوئی ایسا حرف نہ ہو جو خود تعلیل کو قبول کرتا ہے۔ لہٰذا پہلے والے حرف میں تعلیل کے بجائے دوسرے والے حرف میں تعلیل جاری ہو گی۔ جیسے: طَوٰی، حَیِيَ

۸۔حرف علت "واؤ" باب افتعال کے اُس فعلِ ماضی میں نہ ہو جو بابِ "تفاعل" کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ ان میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ یہ تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ کے معنی میں ہیں۔(اور اگر وہ فعل باب "تفاعل" کے معنی میں نہ ہو تو اعلال بالقلب واجب ہے۔ جیسے: اِجْتَوَزَ سے اِجْتَازَ، اِخْتَوَنَ سے اِخْتَانَ)

تنبیہ: یہ شرط واؤ کے ساتھ خاص ہے اگر یاء ہو تو دونوں صورتوں (تفاعل کے معنی میں ہو یا نہ ہو) میں الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اِسْتَیَفَ سے اِسْتَافَ کر دیا گیا جبکہ یہ تَسَایَفَ کے معنی میں ہے۔

۹۔اگر ان میں سے کوئی "فاء کلمہ" یا "عین کلمہ" میں ہو تو ان کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو۔ فاء کلمہ کی مثالیں جیسے: تَوَفّٰی، تَیَسَّرَ، تَوَالِي، تَیَامُن عین کلمہ کی مثالیں جیسے: طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ، غَیَابَةٌ

www.dawateislami.net

۱۰۔ ان دونوں میں سے کوئی ایسے کلمات جن کا وزن اسماء کے ساتھ خاص ہے اس کے عین کلمہ میں نہ ہو اور مشہور اوزان یہ ہیں: فَعَلَانٌ، فَعَلٰی اور فَعَلَةٌ جیسے: حَيَوَانٌ، جَوَلَانٌ، هَيَمَانٌ، حَيَدٰی، حَوَكَةٌ.

قاعدہ(۲):

واؤ یا یاء کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ما قبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ اور يَبْيِعُ سے يَبِيْعُ

اگر یہ حرکت فتحہ ہو تو واؤ یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: يُقْوَلُ سے يُقَالُ اور يُبْيَعُ سے يُبَاعُ بشر طیکہ قاعدہ نمبر(۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل شرائط بھی اس میں پائی جائیں۔

(۱) واؤ اور یاء کا ما قبل حرفِ ساکن، حرف علت یا "ہمزہ" نہ ہو۔ لہذا عَاوَنَ، بَايَعَ، عَوَّنَ، بَيَّنَ، يَأْيَسُ (أَيِسَ کا مضارع) میں یہ اصول جاری نہیں ہو گا۔

(۲) واؤ اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے: أَقْوَلُ، أَبْيَعُ

(۳) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے: مَا أَقْوَلَه

(۴) وہ کلمہ صفت مشبہ بروزن أَفْعَلُ نہ ہو۔ جیسے: أَسْوَدُ، أَبْيَضُ

(۵) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے: شَرْيَفَ، جَهْوَرَ

(۶) وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے: مِقْوَلٌ، مِقْوَالٌ، مِكْيَالٌ، مِخْيَاطٌ

(۷) کلمہ کا لام کلمہ مشدّد نہ ہو۔ لہذا اِبْيَضَّ اور اِسْوَدَّ میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوتا۔

قاعدہ(۳):

واؤ اور یاء کے ساکن ہو جانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو یہ

www.dawateislami.net

اجتماعِ ساکنَین کے سبب گر جاتے ہیں۔ جیسے: یَقْوُلْنَ سے یَقُوْلْنَ پھر یَقُلْنَ، یَبْیِعْنَ سے یَبِیْعْنَ پھر یَبِعْنَ اور یُقْوَلْنَ سے یُقَلْنَ، یُبْیَعْنَ سے یُبَعْنَ، مَقْوُوْلٌ سے مَقُوْلٌ، مَعْیُوْبٌ سے مَعِیْبٌ، مَبْیُوْعٌ سے مَبُیْوْعٌ سے مَبُوْعٌ پھر اجوف یائی پر دلالت کرنے کے لیے باء پر کسرہ دیا تو مَبِوْعٌ پھر کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء سے بدلا تو مَبِیْعٌ ہو گیا۔

قاعدہ (۴):

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ما قبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) ما قبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کر دیں۔ اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ، بُیِعَ سے بِیْعَ

(۲) واؤ یا یاء کو ساکن کر دیں۔ اس صورت میں یاء، واؤ سے تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُوْعَ

قاعدہ (۵):

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ، طَوُلْنَ سے طُلْنَ، قُوِلْنَ سے قُلْنَ، طُوِلْنَ سے طُلْنَ ورنہ (جبکہ اجوف یائی ہو یا اجوف واوی مکسور العین ہو تو) کسرہ دیں گے۔ جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ، بُیِعْنَ سے بِعْنَ، خُوِفْنَ سے خِفْنَ

نوٹ: اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہر ایک ہی وزن پر ہو جائیں گے جس کی تعیین سیاق و سباق سے ہو گی۔

www.dawateislami.net

قاعدہ(۶):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بِعْ کا تثنیہ بِیْعَا بنے گا۔

قاعدہ(۷):

باب إِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ما قبل حرف صحیح کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: إِقْوَامٌ سے إِقَامَةٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَةٌ

قاعدہ(۸):

فِعَالٌ کے وزن پر آنے والے مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ما قبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشر طیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: صِوَامٌ سے صِیَامٌ (اس کا فعل ماضی صَامَ ہے جس میں تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ یہ اصل میں صَوَمَ تھا)، قِوَامٌ سے قِیَامٌ

تنبیہ: باب مُفَاعَلَةٌ کے مصدر ''لِوَاذٌ'' میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (لَاوَذَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ(۹):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشر طیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَایِعٌ سے بَائِعٌ

تنبیہ: مُقَاوِمٌ میں واؤ اور مُبَایِنٌ میں یاء کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ ان کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

www.dawateislami.net

قاعدہ(۱۰):

ہر وہ واؤ جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ بغیر کسی فاصلے کے جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واؤ ہو یا یاء) سکونِ اصلی کے سبب ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا اور یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: جَيْوِدٌ سے جَيِّدٌ، سَيْوِدٌ سے سَيِّدٌ، مَيْوِتٌ سے مَيِّتٌ، طَوْيٌ سے طَيٌّ، لَوْيٌ سے لَيٌّ.

نوٹ: یہ قاعدہ اجوف کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ناقص میں بھی جاری ہوتا ہے۔ عَلِيٌّ اصل میں عَلِيْوٌ اور مَرْمِيٌّ، مَرْمُوْيٌ تھا، قاعدہ کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا گیا۔

قاعدہ(۱۱):

وہ واؤ جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد الف ہو اور واحد کے صیغے میں تعلیل ہوئی ہو اور اگر تعلیل نہ ہوئی ہو تو وہ واؤ واحد کے صیغہ میں ساکن ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ پہلی صورت کی مثال: دِوَارٌ (دَارٌ کی جمع ہے اس میں واؤ کو الف سے بدلا گیا ہے) سے دِيَارٌ، دوسری صورت کی مثال: ثِوَابٌ (ثَوْبٌ کی جمع ہے اور اس میں واؤ ساکن ہے) سے ثِيَابٌ، رِوَاضٌ (رَوْضٌ کی جمع) سے رِيَاضٌ.

قاعدہ(۱۲):

فعل مضارع کے علاوہ اگر واؤ مضموم غیر مشدد، عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے: اَدْوُرٌ سے اَدْؤُرٌ (دَارٌ کی جمع)

www.dawateislami.net

مشق

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال اجوف کے قواعد جاری کرتے ہوئے نئی شکل تحریر فرمائیں۔

١. خَوِفَ ٢. بَيَعْنَ ٣. قَوَلْتُ ٤. قُوِلْتُنَّ ٥. مَقْوُوْلٌ
٦. يَبْيِعُ ٧. لَاوِمٌ ٨. يَسْتَقْوِمُ ٩. رِوَاضٌ ١٠. سَيْوِدٌ

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل کلمات کی تعلیل سے پہلے اصل شکل بتائیں۔

١. رِيَاحٌ ٢. مَنُوْمٌ ٣. إِقَامَةٌ ٤. مَبِيْعٌ ٥. يُبَاعُ
٦. هِبْتُ ٧. بَابٌ ٨. أُجِيْزَ ٩. صَائِمٌ ١٠. بِيْضٌ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۷

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (بولنا، کہنا)

قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا، فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيْلَ، يُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ. لَمْ يَقُلْ، لَمْ يُقَلْ لَا يَقُوْلُ، لَا يُقَالُ. لَنْ يَّقُوْلَ، لَنْ يُّقَالَ. لَيَقُوْلَنَّ، لَيُقَالَنَّ. لَيَقُوْلَنْ، لَيُقَالَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: قُلْ، لِتُقَلْ. لِيَقُلْ، لِيُقَلْ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَقُلْ، لَا تُقَلْ. لَا يَقُلْ، لَا يُقَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلٌ. مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، وَمُقَيِّلَةٌ. مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ، مُقَيِّيْلٌ، وَمُقَيِّيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَقْوَلُ، أَقْوَلَانِ، أَقْوَلُوْنَ، أَقَاوِلُ، وَأُقَيِّلٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: قُوْلٰى، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلٌ، وَقُوَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَقْوَلَه، وَاَقْوِلْ بِه، وَقَوُلَ.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالَا	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوْا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قِیْلَ	کہا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قِیْلَا	کہے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قِیْلُوا	کہے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قِیْلَتْ	کہی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قِیْلَتَا	کہی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَقُوْلَانِ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَقُوْلُوْنَ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَقُوْلَانِ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَقُلْنَ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِيْنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَقُلْنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَقُوْلُ	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَقُوْلُ	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	يُقَالُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	يُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	يُقَالُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	تُقَالُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُقَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	تُقَالُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	تُقَالُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	تُقَالِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُقَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أُقَالُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُقَالُ

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قُلْ	کہہ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	کہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُوْلِيْ	کہہ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْنَ	کہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَقُوْلُوْا	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَقُلْنَ	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَقُلْ	چاہئے کہ کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَقُلْ	چاہئے کہ کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُقَلْ	چاہیے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُقَالَا	چاہیے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُقَالُوْا	چاہیے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُقَلْ	چاہیے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُقَلْنَ	چاہیے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُقَلْ	چاہیے کہ کہا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَالُوْا	چاہیے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِیْ	چاہیے کہ کہی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُقَلْنَ	چاہیے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُقَلْ	چاہیے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُقَلْ	چاہیے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَائِلٌ	کہنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
قَائِلَانِ	کہنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
قَائِلُوْنَ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
قَالَةٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَّالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَّلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَلَاءُ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوْلَانٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قِيَالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
قُوَيِّلٌ	تھوڑا کہنے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
قَائِلَةٌ	کہنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
قَائِلَتَانِ	کہنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
قَائِلَاتٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
قَوائِلُ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
قُوَّلٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
قُوَيِّلَةٌ	تھوڑا کہنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَقُوْلٌ	کہا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَقُوْلَانِ	کہے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَقُوْلُوْنَ	کہے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَقُوْلَةٌ	کہی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَقُوْلَتَانِ	کہی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَقُوْلَاتٌ	کہی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَقَاوِیْلُ	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُقَیِّیْلٌ	تھوڑا کہا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُقَیِّیْلَةٌ	تھوڑا کہی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقِیَامُ (کھڑا ہونا)　　(۲) اَلصَّوْمُ (روزہ رکھنا)

www.dawateislami.net

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: خَافَ یَخَافُ (ڈرنا)

خَافَ، يَخَافُ، خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيْفَ، يُخَافُ، خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ.
لَمْ يَخَفْ، لَمْ يُخَفْ. لَا يَخَافُ، لَا يُخَافُ. لَنْ يَّخَافَ، لَنْ يُّخَافَ. لَيَخَافَنَّ، لَيُخَافَنَّ.
لَيَخَافَنْ، لَيُخَافَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: خَفْ، لِتُخَفْ. لِيَخَفْ، لِيُخَفْ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَخَفْ، لَا تُخَفْ. لَا يَخَفْ، لَا يُخَفْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفٌ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِخْوَفٌ، مِخْوَفَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفٌ. مِخْوَفَةٌ، مِخْوَفَتَانِ، مَخَاوِفُ، وَمُخَيِّفَةٌ. مِخْوَافٌ، مِخْوَافَانِ، مَخَاوِيْفُ، مُخَيِّيْفٌ، وَمُخَيِّيْفَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَخْوَفُ، أَخْوَفَانِ، أَخْوَفُوْنَ، أَخَاوِفُ، وَ أُخَيِّفٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: خُوْفٰى، خُوْفَيَانِ، خُوْفَيَاتٌ، خُوَفٌ، وَخُوَيْفٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَخْوَفَه، وَأَخْوِفْ بِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقَوْرُ (کاناہونا)　　(۲) اَلْقَوْدُ (لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

www.dawateislami.net

"اجوف یائی کی گردانیں"

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا) (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: نَالَ يَنَالُ (پانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا)

بَاعَ، يَبِيْعُ، بَيْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيْعَ، يُبَاعُ، بَيْعًا، فَذَاكَ مَبِيْعٌ. لَمْ يَبِعْ، لَمْ يُبَعْ. لَا يَبِيْعُ، لَا يُبَاعُ. لَنْ يَّبِيْعَ، لَنْ يُّبَاعَ. لَيَبِيْعَنَّ، لَيُبَاعَنَّ. لَيَبِيْعَنْ، لَيُبَاعَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: بِعْ، لِتُبَعْ. لِيَبِعْ، لِيُبَعْ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَبِعْ، لَا تُبَعْ. لَا يَبِعْ، لَا يُبَعْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبَايِعُ، وَ مُبَيِّعٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِبْيَعٌ، مِبْيَعَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبَيِّعٌ. مِبْيَعَةٌ، مِبْيَعَتَانِ، مَبَايِعُ، وَمُبَيِّعَةٌ. مِبْيَاعٌ، مِبْيَاعَانِ، مَبَايِيْعُ، وَمُبَيِّيْعٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَبْيَعُ، أَبْيَعَانِ، أَبْيَعُوْنَ، أَبَايِعُ، وَأُبَيِّعٌ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: بُوْعٰى، بُوْعَيَانِ، بُوْعَيَاتٌ، بُيَعٌ، وَبُيَيْعٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَبْيَعَه، وَأَبْيِعْ بِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْكَيْلُ (ناپنا) (۲) اَلْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

www.dawateislami.net

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: نَالَ یَنَالُ (پانا)

نَالَ، يَنَالُ، نَيْلًا، فَهُوَ نَائِلٌ وَنِيْلَ، يُنَالُ، نَيْلًا، فَذَاكَ مَنِيْلٌ. لَمْ يَنَلْ، لَمْ يُنَلْ. لَا يَنَالُ، لَا يُنَالُ. لَنْ يَّنَالَ، لَنْ يُّنَالَ. لَيَنَالَنَّ، لَيُنَالَنَّ. لَيَنَالَنْ، لَيُنَالَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: نَلْ، لِتُنَلْ. لِيَنَلْ، لِيُنَلْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنَلْ، لَا تُنَلْ. لَا يَنَلْ، لَا يُنَلْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَنَالٌ، مَنَالَانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْيَلٌ، مِنْيَلانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلٌ. مِنْيَلَةٌ، مِنْيَلَتَانِ، مَنَايِلُ، وَمُنَيِّلَةٌ. مِنْيَالٌ، مِنْيَالَانِ، مَنَايِيْلُ، وَمُنَيِّيْلٌ، وَمُنَيِّيْلَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل الْمُذَكَّرُ منه: أَنْيَلُ، أَنْيَلانِ، أَنْيَلُوْنَ، أَنَايِلُ، وَأُنَيِّلٌ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: نُوْلٰى، نُوْلَيَانِ، نُوْلَيَاتٌ، نُيَلٌ، وَنُيَيْلٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْيَلَه، وَأَنْيِلْ بِه.

❀❀❀❀

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْعَيْطُ (لمبی گردن والا ہونا)　　(۲) اَللَّيَسُ (بہادر ہونا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۸

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ
(۶) اِسْتِفْعَالٌ (۷) اِفْتِعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ (۹) اِفْعِلَالٌ (۱۰) اِفْعِيْلَالٌ

ان میں سے چار ابواب إِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِقَامَةٌ (قائم کرنا)

أَقَامَ، يُقِيْمُ، إِقَامَةً، فَهُوَ مُقِيْمٌ وَأُقِيْمَ، يُقَامُ، إِقَامَةً، فَذَاكَ مُقَامٌ. لَمْ يُقِمْ، لَمْ يُقَمْ. لَا يُقِيْمُ، لَا يُقَامُ. لَنْ يُقِيْمَ، لَنْ يُّقَامَ. لَيُقِيْمَنَّ، لَيُقَامَنَّ. لَيُقِيْمَنْ، لَيُقَامَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: أَقِمْ، لِتُقَمْ. لِيُقِمْ، لِيُقَمْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُقِمْ، لَا تُقَمْ. لَا يُقِمْ، لَا يُقَمْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِقَامَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِقَامَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِقَامَةً، وَ أَشْدِدْ بِإِقَامَتِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱)(واوی) اَلْإِعَادَةُ (دوہرانا) (۲)(یائی) اَلْإِبَانَةُ (ظاہر کرنا)

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِخْتِیَارٌ (چننا)

اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَهُوَ مُخْتَارٌ وَاُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فَذَاكَ مُخْتَارٌ. لَمْ یَخْتَرْ، لَمْ یُخْتَرْ. لَا یَخْتَارُ، لَا یُخْتَارُ. لَنْ یَّخْتَارَ، لَنْ یُّخْتَارَ. لَیَخْتَارَنَّ، لَیُخْتَارَنَّ. لَیَخْتَارَنْ، لَیُخْتَارَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِخْتَرْ، لِتُخْتَرْ. لِیَخْتَرْ، لِیُخْتَرْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَخْتَرْ، لَا تُخْتَرْ. لَا یَخْتَرْ، لَا یُخْتَرْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُخْتَارٌ، مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِخْتِیَارُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِخْتِیَارًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِخْتِیَارًا، وَأَشْدِدْ بِاِخْتِیَارِه.

❁❁❁❁

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) اَلْاِحْتِیَاجُ (محتاج ہونا) (۲) (یائی) اَلْاِزْدِیَادُ (زیادہ ہونا)

www.dawateislami.net

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْقِیَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ، يَنْقَادُ، اِنْقِيَادًا، فَهُوَ مُنْقَادٌ وَانْقِيْدَ بِه، يُنْقَادُ بِه، اِنْقِيَادًا، فَذَاكَ مُنْقَادٌ بِه. لَمْ يَنْقَدْ، لَمْ يُنْقَدْ بِه. لَا يَنْقَادُ، لَا يُنْقَادُ بِه. لَنْ يَّنْقَادَ، لَنْ يُّنْقَادَ بِه. لَيَنْقَادَنَّ، لَيُنْقَادَنَّ بِه. لَيَنْقَادَنْ، لَيُنْقَادَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِنْقَدْ، لِيُنْقَدْ بِكَ. لِيَنْقَدْ، لِيُنْقَدْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْقَدْ، لَا يُنْقَدْ بِكَ. لَا يَنْقَدْ، لَا يُنْقَدْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْقَادٌ، مُنْقَادَانِ، مُنْقَادَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْقِيَادُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْقِيَادًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْقِيَادًا، وَأَشْدِدْ بِاِنْقِيَادِه.

❁❁❁❁

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (یائی) اَلاِنْقِيَاضُ (گرنا)　　(۲) (واوی) اَلاِنْلِيَامُ (ملامت زدہ ہونا)

www.dawateislami.net

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِبَانَةٌ (ظاہر کرنا)

اِسْتَبَانَ، يَسْتَبِيْنُ، اِسْتِبَانَةً، فَهُوَ مُسْتَبِيْنٌ وَاُسْتُبِيْنَ، يُسْتَبَانُ، اِسْتِبَانَةً، فَذَاكَ مُسْتَبَانٌ لَمْ يَسْتَبِنْ، لَمْ يُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِيْنُ، لَا يُسْتَبَانُ لَنْ يَّسْتَبِيْنَ، لَنْ يُّسْتَبَانَ لَيَسْتَبِيْنَنَّ، لَيُسْتَبَانَنَّ لَيَسْتَبِيْنَنْ، لَيُسْتَبَانَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَبِن، لِتُسْتَبَنْ لِيَسْتَبِنْ، لِيُسْتَبَنْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَبِنْ، لَا تُسْتَبَنْ لَا يَسْتَبِنْ، لَا يُسْتَبَنْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَبَانٌ، مُسْتَبَانَانِ، مُسْتَبَانَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِبَانَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِبَانَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِبَانَةً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِبَانَتِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِسْتِفْعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) (واوی) اَلاِسْتِقَامَةُ (سیدھا ہونا) (۲) (یائی) اَلاِسْتِفَادَةُ (فائدہ چاہنا)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۴۹

ناقص کے قواعد

قاعدہ(۱):

لام کلمہ میں واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد کوئی ساکن حرف لفظًا نہ ہو۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا، رَمَيَ سے رَمٰی اور يَخْشَيُ سے يَخْشٰی، عَصَوٌ یا العَصَوُ سے عَصًا یا اَلْعَصَا، رَحَيٌ سے رَحًی (غَزَوَا میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ مابعد حرف ساکن ہے)

وضاحت: رَحَيٌ جبکہ نکرہ ہو تو اس میں اجراءِ قاعدۂ بالا کی صورت کچھ یوں ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں آنے والی تنوین دراصل نون ساکن ہے (جس کو ختم کر کے ماقبل کی حرکت کے مطابق حرکت دی جاتی ہے جسے دوزبر، دوزیر اور دوپیش کہا جاتا ہے) تو رَحَيٌ کی تنوین کو ختم کر کے لکھا تو وہ رَحَيُنْ ہوا، اب اس میں حرف علت کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو اجتماع ساکنین (الف اور نون ساکن) کی وجہ سے حذف کر دیا گیا، اب دوبارہ نون ساکن کو ختم کیا گیا تو ماقبل زبر ہونے کی وجہ سے اس پر ایک اور زبر لگا دیا گیا اور یوں یہ رَحًی ہو گیا۔ اسی وجہ سے علم نحو میں اسم مقصور کے اعراب کو تقدیری بیان کیا جاتا ہے کیونکہ یہ حالت رفعی میں رَحَيُنْ حالت نصبی میں رَحَيَنْ اور جری میں رَحَيِنْ ہی ہو گا لہذا بہر صورت بعد تعلیل اس کی یہی صورت بنے گی اور اگر یہ معرف باللام ہو گا تو بھی اعراب تقدیری ہوں گے کیونکہ بہر صورت تعلیل کے بعد شکل اَلْفَتٰی ہی بنے گی۔

قاعدہ(۲):

جب لام کلمہ میں واؤ یا یاء مضموم ہو اور ان کا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو تو ان کی حرکت کو حذف کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واؤ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو۔ جیسے: يَدْعُوُ سے يَدْعُوْ، يَرْمِيُ سے يَرْمِيْ، اَلْغَازِيُ سے اَلْغَازِيْ.

www.dawateislami.net

قاعدہ(۳):

کلمہ کے آخر (خواہ حقیقتاً ہو یا حکماً) میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: رَضِوَ سے رَضِيَ، نَهُيَ سے نَهُوَ، اَلدَّاعِوُ سے اَلدَّاعِيُ پھر اَلدَّاعِيْ، اَلْغَازِوُ سے اَلْغَازِيُ پھر اَلْغَازِيْ، حکماً کی مثال جیسے: غَازِوَةٌ (غَزْوٌ سے اسم فاعل مؤنث) سے غَازِيَةٌ.

قاعدہ(۴):

جو واؤ کسی کلمہ کے لام کلمہ میں اور بسبب زیادتی چوتھی یا اس سے زائد جگہ واقع ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: يُدْعَوَانِ سے يُدْعَيَانِ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَيْتُ (عَلَوْتُ میں واؤ تیسری جگہ واقع ہے اس لیے یاء سے تبدیل نہ کی گئی)، (اس قاعدے کے مطابق جب فعل ماضی میں واؤ کو یاء سے بدل دیا گیا تو ماضی کی رعایت کرتے ہوئے مضارع میں بھی یاء ہی کو برقرار رکھا جائے گا)

اس صورت میں اگر تبدیلی کے بعد آنے والی یاء کا ماقبل بھی مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: يَرْضَوُ سے يَرْضَيُ اور پھر يَرْضٰی اور اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعَيَ اور پھر اِسْتَدْعٰی اور اگر الف سے بدلنے کے بعد اجتماع ساکنین کی صورت بن جائے تو الف بھی حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے: أَعْلَوُوْا سے أَعْلَيُوْا پھر یاء کو الف سے بدلا تو أَعْلَاوْا ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا تو أَعْلَوْا ہو گیا۔

قاعدہ(۵):

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: يَرْمِيُوْنَ سے يَرْمُيْوْنَ پھر يَرْمُوْنَ، خَشِيُوْا سے خَشُيْوْا پھر خَشُوْا، رُمِيُوْا سے رُمُيْوْا پھر رُمُوْا.

www.dawateislami.net

قاعدہ(٦):

اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم اور اس کے بعد واؤ جمع ہو تو اس کی حرکت کو حذف کر دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْوْنَ پھر یَدْعُوْنَ

قاعدہ(٧):

اگر لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا ما قبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطبہ ہو تو اس کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں اور واؤ اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِوْیْنَ پھر تَدْعِیْنَ

قاعدہ(٨):

واؤ یا یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے بشرطیکہ ان کے ساتھ تاء تانیث(ۃ) متصل نہ ہو۔ جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور اِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ لیکن هِدَایَۃٌ اور شِفَایَۃٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوا کیونکہ ان کے آخر میں تاء تانیث ہے۔

فائدہ: دَاعٍ کی جمع دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ، اِسْمٌ کی جمع اَسْمَاوٌ سے اَسْمَاءٌ، حَیٌّ کی جمع اَحْیَایٌ سے اَحْیَاءٌ نیز کِسَاوٌ سے کِسَاءٌ، رِدَایٌ سے رِدَاءٌ اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ(٩):

فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا اور عُلْوٰی سے عُلْیَا مگر فُعْلٰی وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے جیسے: غُزْوٰی جو أَغْزَی کی مؤنث ہے۔

قاعدہ(١٠):

فَعْلٰی اسمی کا لام کلمہ یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتْیٰ سے فَتْوٰی اور تَقْیٰ سے تَقْوٰی (یہ تعلیل فَعْلٰی صفتی میں جاری نہیں ہوتی جیسے: خَزْیَا، صَدْیَا)

www.dawateislami.net

تنبیہ: اسمی اور صفتی میں فرق: اہل عرب کبھی صفت کے صیغے کو کسی شے کے نام کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو اس صفت کے صیغے کو اسمی کہا جاتا ہے اور اس کی پہچان یہ ہے کہ وہ کلمہ ماقبل کی صفت واقع نہیں ہوتا بلکہ موصوف بنتا ہے۔ جیسے: فَتْوٰی صَحِیْحٌ، دُنْیَا لَذِیْذَۃٌ

قاعدہ(۱۱):

جمع کثرت کے وزن فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو لام کلمہ کی واؤ کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے پھر اجتماع واؤ اور یاء ہو جانے اور ان میں سے ایک کے ساکن ہونے کے سبب پہلی واؤ کو بھی یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعد ادغام عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: (دَلْوٌ کی جمع) دُلُوْوٌ سے دُلُوْیٌ پھر دُلُیٌّ پھر دُلِیٌّ (اسے دِلِیٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں) اور اگر فُعُوْلٌ کا وزن مصدر کے لیے ہو تو یہ تعلیل جاری نہ ہو گی۔ جیسے: عُتُوًّا، سُمُوًّا، نُمُوًّا

قاعدہ(۱۲):

اسم فاعل ناقص کی جمع فَعَلَۃٌ کے وزن پر آئے تو فاء کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دَعَوَۃٌ سے دُعَاۃٌ اور نَحَوَۃٌ سے نُحَاۃٌ واؤ اور یاء کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا۔

قاعدہ(۱۳):

جب اسم فاعل کے لام کلمہ میں واؤ یا یاء ماقبل مکسور آجائیں تو واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں، اب یاء مضموم کے ماقبل کے مکسور ہونے کے سبب یاء پر ضمہ ثقیل ہے لہذا اس کو حذف کر دیتے ہیں۔ اب اگر وہ اسم فاعل تنوین والا (یعنی معرف باللام اور مضاف نہ ہو) تو یاء اجتماع ساکنین سے گر جاتی ہے۔ جیسے: دَاعٍ، رَامٍ اصل میں دَاعِوٌ اور رَامِیٌ تھے اور اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو یاء برقرار رہتی ہے۔ جیسے: اَلرَّامِیْ، اَلدَّاعِیْ اصل میں اَلرَّامِیُ اور اَلدَّاعِوُ تھے اسی طرح دَاعِیْکُمْ.

www.dawateislami.net

قاعدہ(۱۴):

ہر وہ واؤ جو اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیناواجب ہے۔ جیسے: أَدْلُوٌ (دَلْوٌ کی جمع قلت أَفْعُلٌ کے وزن پر) سے اَدْلُیٌ سے اَدْلِیٌ بنا پھر یاء کے ما قبل پر کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء پر ضمہ ثقیل تھالہذا اسے حذف کر دیا اور یاء اجتماع ساکنین کے سبب حذف ہو گئی تو یہ أَدْلٍ ہو گیا۔ اسی طرح تَعَلُّوٌ (باب تفعل) اور تَعَالُوٌ (باب تفاعل) سے تَعَلٍّ اور تَعَالٍ نیز اگر لام کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گر جاتی ہے۔ جیسے: ظَبْيٌ کی جمع أَظْبُيٌ سے أَظْبٍ.

❀❀❀❀

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل کلمات میں حسب حال ناقص کے قواعد جاری فرمائیں:

١. اَلْعَارِيُ ٢. تَدْعُوُوْنَ ٣. رَمَيُوْا ٤. رَضِوَ ٥. عَلِيْوٌ

٦. عُفِوَ ٧. اَلْغَازِوْ ٨. مَرْضُوْوٌ ٩. شَرْيِـى ١٠. رَمَيَتْ

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل شکل بیان کریں۔

١. رَضُوْا ٢. يَرْمُوْنَ ٣. يَرْمُنَّ ٤. اِسْعَ ٥. لَمْ يُعْطَوْا

٦. أُعْطُوْا ٧. أَعْلَوْنَ ٨. مِمْحَاةٌ ٩. مُصْطَفَوْنَ ١٠. حَافٍ

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل کلمات پر مختلف حرکات و سکنات لگا کر ممکنہ نئے نئے صیغے بنائیں۔

١. ضارب ٢. انصر ٣. دخلت ٤. نظرنا ٥. تفعل

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۰

ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا)

(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: جَثَا یَجْثِيْ (گھٹنوں کے بل بیٹھنا)

(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ یَرْضٰی (خوش ہونا)

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: مَحٰی یَمْحٰی (مٹانا)

(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَخُوَ یَرْخُوْ (نرم ہونا)

"ناقص واوی کی گردانیں"

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا)

دَعَا، یَدْعُوْ، دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيَ، یُدْعٰی، دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ. لَمْ یَدْعُ، لَمْ یُدْعَ. لَا یَدْعُوْ، لَا یُدْعٰی. لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یُّدْعٰی. لَیَدْعُوَنَّ، لَیُدْعَیَنَّ. لَیَدْعُوَنْ، لَیُدْعَیَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُدْعُ، لِتُدْعَ. لِیَدْعُ، لِیُدْعَ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تَدْعُ، لَا تُدْعَ. لَا یَدْعُ، لَا یُدْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَدْعًی، مَدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِدْعًی، مِدْعَیَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعٍ. مِدْعَاةٌ، مِدْعَاتَانِ، مَدَاعٍ، وَمُدَیْعِیَةٌ. مِدْعَاءٌ، مِدْعَائَانِ، مَدَاعِيُّ، وَمُدَیْعِيٌّ، وَمُدَیْعِیَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ المُذَكَّرُ منه: أَدْعٰی، أَدْعَیَانِ، أَدْعَوْنَ، أَدَاعٍ، وَأُدَیْعٍ.

والمؤنَّثُ منه: دُعْیٰ، دُعْیَیَانِ، دُعْیَیَاتٌ، دُعًی، وَدُعَیّٰ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَدْعَاه، وَأَدْعِ بِه.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَعَا	بلایا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
دَعَوَا	بلایا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دَعَوْا	بلایا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
دَعَتْ	بلایا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
دَعَتَا	بلایا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دَعَوْنَ	بلایا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
دَعَوْتَ	بلایا تم ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دَعَوْتُمْ	بلایا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
دَعَوْتِ	بلایا تم ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دَعَوْتُنَّ	بلایا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دَعَوْتُ	بلایا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دَعَوْنَا	بلایا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دُعِيَ	بلایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
دُعِيَا	بلائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دُعُوْا	بلائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
دُعِيَتْ	بلائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
دُعِيَتَا	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دُعِيْنَ	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
دُعِيْتَ	بلایا گیا تم ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دُعِيْتُمْ	بلائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
دُعِيْتِ	بلائی گئی تم ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دُعِيْتُمَا	بلائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دُعِيْتُنَّ	بلائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دُعِيْتُ	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دُعِيْنَا	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَدْعُوْ	بلاتا ہے یابلائے گاوہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَدْعُوَانِ	بلاتے ہیں یابلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتے ہیں یابلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَدْعُوْ	بلاتی ہے یابلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہیں یابلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتی ہیں یابلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَدْعُوْ	بلاتے ہو یابلاؤ گے تم ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَدْعُوَانَ	بلاتے ہو یابلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَدْعِيْنَ	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَدْعُوَانَ	بلاتی ہو یابلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتی ہو یابلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَدْعُوْ	بلاتا ہوں یابلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَدْعُوْ	بلاتے ہیں یابلائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُدْعَى	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُدْعَيَانِ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُدْعَى	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُدْعَيَانِ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُدْعَى	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُدْعَيَانِ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُدْعَيَانِ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُدْعَيْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُدْعَى	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُدْعَى	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِنَّ	ضرور ضرور بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان

لَيُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيُدْعَيْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُدْعَيِنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُدْعَيَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُدْعَيْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُدْعَيَنَّ	ضرور ضرور بلائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُدْعُ	بلاتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُدْعُوَا	بلاؤتم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُدْعُوْا	بلاؤتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُدْعِيْ	بلاتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُدْعُوَا	بلاؤتم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُدْعُوْنَ	بلاؤتم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَدْعُ	چاہئے کہ بلائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَدْعُوَا	چاہئے کہ بلائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَدْعُوْا	چاہئے کہ بلائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَدْعُ	چاہئے کہ بلائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَدْعُوَا	چاہئے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِتَدْعُوْنَ	چاہئے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَدْعُ	چاہئے کہ بلاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَدْعُ	چاہئے کہ بلائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُدْعَ	چاہیے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُدْعَيَا	چاہیے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُدْعَوْا	چاہیے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُدْعَ	چاہیے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُدْعَيَا	چاہیے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُدْعَيْنَ	چاہیے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُدْعَ	چاہیے کہ بلایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُدْعَيَا	چاہیے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُدْعَوْا	چاہیے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُدْعَيْ	چاہیے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُدْعَيَا	چاہیے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُدْعَيْنَ	چاہیے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُدْعَ	چاہیے کہ بلایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُدْعَ	چاہیے کہ بلائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَاعٍ	بلانے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
دَاعِیَانِ	بلانے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
دُعَاۃٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَّاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعًّی	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَاءُ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوَانٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعِیٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُوَیْعٍ	تھوڑا بلانے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
دَاعِیَۃٌ	بلانے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
دَاعِیَتَانِ	بلانے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
دَاعِیَاتٌ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
دَوَاعٍ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُعًّی	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُوَیْعِیَۃٌ	تھوڑا بلانے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

www.dawateislami.net

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدْعُوٌّ	بلایا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَدْعُوَّانِ	بلائے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَدْعُوُّوْنَ	بلائے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَدْعُوَّةٌ	بلائی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَدْعُوَّتَانِ	بلائی گئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَدْعُوَّاتٌ	بلائی گئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَدَاعِيُّ	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُدَيْعِيٌّ	تھوڑا بلایا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُدَيْعِيَّةٌ	تھوڑا بلائی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْخُلُوُّ (خالی ہونا)　(۲) اَلْعُلُوُّ (بلند ہونا)　(۳) اَلتِّلَاوَةُ (پڑھنا)

www.dawateislami.net

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ یَرْضٰی (خوش ہونا)

رَضِيَ، یَرْضٰی، رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ بِه، یُرْضٰی بِه، رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ بِه. لَمْ یَرْضَ، لَمْ یُرْضَ بِه. لَا یَرْضٰی، لَا یُرْضٰی بِه. لَنْ یَّرْضٰی، لَنْ یُّرْضٰی بِه. لَیَرْضَیَنَّ، لَیُرْضَیَنَّ بِه. لَیَرْضَیَنْ، لَیُرْضَیَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِرْضَ، لِیُرْضَ بِكَ. لِیَرْضَ، لِیُرْضَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْضَ، لَا یُرْضَ بِكَ. لَا یَرْضَ، لَا یُرْضَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْضًی، مَرْضَیَانِ، مَرَاضٍ، وَ مُرَیْضٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْضًی، مِرْضَیَانِ، مَرَاضٍ، وَمُرَیْضٍ. مِرْضَاةٌ، مِرْضَاتَانِ، مَرَاضٍ، وَمُرَیْضِیَةٌ. مِرْضَاءٌ، مِرْضَائَانِ، مَرَاضِيُّ، مُرَیْضِيٌّ، وَمُرَیْضِیَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل المُذَكَّرُ منه: أَرْضٰی، أَرْضَیَانِ، أَرْضَوْنَ، أَرَاضٍ، وَأُرَیْضٍ.

والمؤَنَّثُ منه: رُضْیٰی، رُضْیَیَانِ، رُضْیَیَاتٌ، رُضًی، وَرُضَیّٰی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْضَاه، وَأَرْضِيْ بِه.

❁❁❁❁

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْخَشِیَّةُ (ڈرنا) (۲) اَلنِّسْیَانُ (بھولنا)

www.dawateislami.net

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: جَثٰى يَجْثِيْ (گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا)

جَثٰى، يَجْثِيْ، جَثْوًا، فَهُوَ جَاثٍ وَ جُثِيَ بِه، يُجْثٰى بِه، جَثْوًا، فَذَاكَ مَجْثِيٌّ بِه. لَمْ يَجْثِ، لَمْ يُجْثَ بِه. لَا يَجْثِيْ، لَا يُجْثٰى بِه. لَنْ يَجْثِيَ، لَنْ يُجْثٰى بِه. لَيَجْثِيَنَّ، لَيُجْثَيَنَّ بِه. لَيَجْثِيَنْ، لَيُجْثَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِجْثِ، لِيُجْثَ بِكَ. لِيَجْثِ، لِيُجْثَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَجْثِ، لَا يُجْثَ بِكَ. لَا يَجْثِ، لَا يُجْثَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَجْثًى، مَجْثَيَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِجْثًى، مِجْثَيَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثٍ. مِجْثَاةٌ، مِجْثَاتَانِ، مَجَاثٍ، وَمُجَيْثِيَةٌ. مِجْثَاءٌ، مِجْثَائَانِ، مَجَاثِيُّ، وَمُجَيْثِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَجْثٰى، أَجْثَيَانِ، أَجْثَوْنَ، أَجَاثٍ، وَأُجَيْثٍ.

والمؤنَّثُ منه: جُثْيٰى، جُثْيَيَانِ، جُثْيَيَاتٌ، جُثًى، وَجُثَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَجْثَاه، وَأَجْثِيْ بِه.

✿✿✿✿

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

(۱) اَلْحَنْوُ (موڑنا)　　(۲) اَلْحِمَايَةُ (بچانا)

www.dawateislami.net

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: مَحٰى يَمْحٰى (مٹانا)

مَحٰى، يَمْحٰى، مَحْوًا، فَهُوَ مَاحٍ وَمُحِيَ، يُمْحٰى، مَحْوًا، فَذَاكَ مَمْحِيٌّ. لَمْ يَمْحَ، لَمْ يُمْحَ. لَا يَمْحٰى، لَا يُمْحٰى. لَنْ يَّمْحٰى، لَنْ يُّمْحٰى. لَيَمْحَيَنَّ، لَيُمْحَيَنَّ. لَيَمْحَيَنْ، لَيُمْحَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِمْحَ، لِتُمْحَ. لِيَمْحَ، لِيُمْحَ.

وَالنَّهيِ عَنْه: لَا تَمْحَ، لَا تُمْحَ. لَا يَمْحَ، لَا يُمْحَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَمْحًى، مَمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَ مُمَيْحٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِمْحًى، مِمْحَيَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحٍ. مِمْحَاةٌ، مِمْحَاتَانِ، مَمَاحٍ، وَمُمَيْحِيَةٌ. مِمْحَاءٌ، مِمْحَائَانِ، مَمَاحِيٌّ، وَمُمَيْحِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَمْحٰى، أَمْحَيَانِ، أَمْحَوْنَ، أَمَاحٍ، وَأُمَيْحٍ.

والمؤَنَّثُ منه: مُحْيٰى، مُحْيَيَانِ، مُحْيَيَاتٌ، مُحًى، وَمُحَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَمْحَاه، وَأَمْحِيْ بِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّخَآءُ (سخاوت کرنا)　　(۲) اَلصَّغْوُ (جھکنا)

www.dawateislami.net

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَخُوَ یَرْخُوْ (نرم ہونا)

رَخُوَ، يَرْخُوْ، رَخْوًا، فَهُوَ رَاخٍ وَرُخِيَ بِه، يُرْخٰى بِه، رَخْوًا، فَذَاكَ مَرْخُوٌّ بِه.
لَمْ يَرْخُ، لَمْ يُرْخَ بِه. لَا يَرْخُوْ، لَا يُرْخٰى بِه. لَنْ يَّرْخُوَ، لَنْ يُّرْخٰى بِه. لَيَرْخُوَنَّ، لَيُرْخَيَنَّ بِه. لَيَرْخُوَنْ، لَيُرْخَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُرْخُ، لِيُرْخَ بِكَ. لِيَرْخُ، لِيُرْخَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْخُ، لَا يُرْخَ بِكَ. لَا يَرْخُ، لَا يُرْخَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْخًى، مَرْخَيَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْخًى، مِرْخَيَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخٍ. مِرْخَاةٌ، مِرْخَاتَانِ، مَرَاخٍ، وَمُرَيْخِيَةٌ. مِرْخَاءٌ، مِرْخَائَانِ، مَرَاخِيُّ، وَمُرَيْخِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَرْخٰى، أَرْخَيَانِ، أَرْخَوْنَ، أَرَاخٍ، وَأُرَيْخٍ.

والمؤنَّثُ منه: رُخْيٰى، رُخْيَيَانِ، رُخْيَيَاتٌ، رُخًى، وَرُخَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْخَاه، وَأَرْخِيْ بِه.

٭٭٭٭

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّرْوُ (سخاوت والا ہونا) (۲) اَلسَّهْوُ (گھوڑے کا تابعدار ہونا)

www.dawateislami.net

”ناقص یائی کی گردانیں“

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كَنٰى يَكْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

(۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: رَمٰى يَرْمِيْ (پھینکنا)

(۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرْقٰى (چڑھنا)

(۴) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعٰى يَسْعٰى (کوشش کرنا)

(۵) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: نَهُوَ يَنْهُوْ (کمال عقل کو پہنچنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: كَنٰى يَكْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

كَنٰى، يَكْنُوْ، كِنَايَةً، فَهُوَ كَانٍ وَكُنِيَ، يُكْنٰى، كِنَايَةً، فَذَاكَ مَكْنِيٌّ. لَمْ يَكْنُ، لَمْ يُكْنَ. لَايَكْنُوْ، لَايُكْنٰى. لَنْ يَّكْنُوَ، لَنْ يُّكْنٰى. لَيَكْنُوَنَّ، لَيُكْنَيَنَّ. لَيَكْنُوَنْ، لَيُكْنَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُكْنُ، لِتُكْنَ. لِيَكْنُ، لِيُكْنَ.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَكْنُ، لَا تُكْنَ. لَا يَكْنُ، لَا يُكْنَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَكْنًى، مَكْنَيَانِ، مَكَانٍ، وَمُكَيْنٍ.

وَالْاٰلَةُ منه: مِكْنًى، مِكْنَيَانِ، مَكَانٍ، وَمُكَيْنٍ. مِكْنَاةٌ، مِكْنَاتَانِ، مَكَانٍ، وَمُكَيْنِيَةٌ. مِكْنَاءٌ، مِكْنَائَانِ، مَكَانِيُّ، وَمُكَيْنِيٌّ.

www.dawateislami.net

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المُذكَّرُ منه: أَكْنٰى، أَكْنَيَانِ، أَكْنَوْنَ، اَكَانٍ، وَأُكَيْنٍ.

والمؤنَّثُ منه: كُنْيٰى، كُنْيَيَانِ، كُنْيَيَاتٌ، كُنًى، وَكُنَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَكْنَاه، وَأَكْنِ بِه.

٭٭٭٭

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلسَّحْيُ (چھیلنا) (۲) اَلْفَشْيُ (شہرت کا پھیل جانا)

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: رَمٰى يَرْمِيْ (پھینکنا)

رَمٰى، يَرْمِيْ، رَمْيًا، فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيَ، يُرْمٰى، رَمْيًا، فَذَاكَ مَرْمِيٌّ. لَمْ يَرْمِ، لَمْ يُرْمَ. لَا يَرْمِيْ، لَا يُرْمٰى. لَنْ يَّرْمِيَ، لَنْ يُّرْمٰى. لَيَرْمِيَنَّ، لَيُرْمَيَنَّ. لَيَرْمِيَنْ، لَيُرْمَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِرْمِ، لِتُرْمَ. لِيَرْمِ، لِيُرْمَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْمِ، لَا تُرْمَ. لَا يَرْمِ، لَا يُرْمَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْمًى، مَرْمَيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْمًى، مِرْمَيَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمٍ. مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، وَمُرَيْمِيَةٌ. مِرْمَاءٌ، مِرْمَاءَانِ، مَرَامِيُّ، وَمُرَيْمِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذَكَّرُ منه: أَرْمٰى، أَرْمَيَانِ، أَرْمَوْنَ، أَرَامٍ، وَأُرَيْمٍ.

والمؤَنَّثُ منه: رُمْيٰى، رُمْيَيَانِ، رُمْيَيَاتٌ، رُمًى، وَرُمَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْمَاه، وَأَرْمِ بِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلدِّرَايَةُ (جاننا) (۲) اَلْجَرْيُ (پانی کا بہنا)

www.dawateislami.net

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَقِيَ يَرْقٰى (چڑھنا)

رَقِيَ، يَرْقٰى، رَقْيًا، فَهُوَ رَاقٍ وَرُقِيَ بِه، يُرْقٰى بِه، رَقْيًا، فَذَاكَ مَرْقِيٌّ بِه. لَمْ يَرْقَ، لَمْ يُرْقَ بِه. لَا يَرْقٰى، لَا يُرْقٰى بِه. لَنْ يَّرْقٰى، لَنْ يُّرْقٰى بِه. لَيَرْقَيَنَّ، لَيُرْقَيَنَّ بِه. لَيَرْقَيَنْ، لَيُرْقَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِرْقَ، لِيُرْقَ بِكَ. لِيَرْقَ، لِيُرْقَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَرْقَ، لَا يُرْقَ بِكَ. لَا يَرْقَ، لَا يُرْقَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْقًى، مَرْقَيَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْقًى، مِرْقَيَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقٍ. مِرْقَاةٌ، مِرْقَاتَانِ، مَرَاقٍ، وَمُرَيْقِيَةٌ. مِرْقَاءٌ، مِرْقَائَانِ، مَرَاقِيُّ، وَمُرَيْقِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَرْقٰى، أَرْقَيَانِ، أَرْقَوْنَ، أَرَاقٍ، وَأُرَيْقٍ.

والمؤنَّثُ منه: رُقْيٰى، رُقْيَيَانِ، رُقْيَيَاتٌ، رُقًى، وَرُقَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَرْقَاه، وَأَرْقِيْ بِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلرَّثْيُ (جوڑوں کے درد والا ہونا)　　(۲) اَلرَّدِيُّ (ہلاک ہونا)

www.dawateislami.net

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: سَعٰى يَسْعٰى (کوشش کرنا)

سَعٰى، يَسْعٰى، سَعْيًا، فَهُوَ سَاعٍ وَسُعِيَ، يُسْعٰى، سَعْيًا، فَذَاكَ مَسْعِيٌّ.

لَمْ يَسْعَ، لَمْ يُسْعَ. لَا يَسْعٰى، لَا يُسْعٰى. لَنْ يَّسْعٰى، لَنْ يُّسْعٰى. لَيَسْعَيَنَّ، لَيُسْعَيَنَّ. لَيَسْعَيَنْ، لَيُسْعَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْعَ، لِتُسْعَ. لِيَسْعَ، لِيُسْعَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْعَ، لَا تُسْعَ. لَا يَسْعَ، لَا يُسْعَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَسْعًى، مَسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِسْعًى، مِسْعَيَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعٍ. مِسْعَاةٌ، مِسْعَاتَانِ، مَسَاعٍ، وَمُسَيْعِيَةٌ. مِسْعَاءٌ، مِسْعَائَانِ، مَسَاعِيُّ، وَمُسَيْعِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَسْعٰى، أَسْعَيَانِ، أَسْعَوْنَ، أَسَاعٍ، وَأُسَيْعٍ.

والمؤنَّثُ منه: سُعْيٰى، سُعْيَيَانِ، سُعْيَيَاتٌ، سُعًى، وَسُعَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَسْعَاه، وَأَسْعِيْ بِه.

❀❀❀❀

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلرَّعْيُ (جانور کا گھاس چرنا) (۲) اَلنَّحْيُ (زائل کرنا)

www.dawateislami.net

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ يَنْهُوْ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهُوَ، يَنْهُوْ، نَهْوًا، فَهُوَ نَاهٍ وَنُهِيَ بِه، يُنْهٰى بِه، نَهْوًا، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِه. لَمْ يَنْهُ، لَمْ يُنْهَ بِه. لَا يَنْهُوْ، لَا يُنْهٰى بِه. لَنْ يَّنْهُوَ، لَنْ يُّنْهٰى بِه. لَيَنْهُوَنَّ، لَيُنْهَيَنَّ بِه. لَيَنْهُوَنْ، لَيُنْهَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اُنْهُ، لِيُنْهَ بِكَ. لِيَنْهُ، لِيُنْهَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْهُ، لَا يُنْهَ بِكَ. لَا يَنْهُ، لَا يُنْهَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَنْهًى، مَنْهَيَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِنْهًى، مِنْهَيَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهٍ. مِنْهَاةٌ، مِنْهَاتَانِ، مَنَاهٍ، وَمُنَيْهِيَةٌ. مِنْهَاءٌ، مِنْهَائَانِ، مَنَاهِيُّ، وَمُنَيْهِيٌّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَنْهٰى، أَنْهَيَانِ، أَنْهَوْنَ، أَنَاهٍ، وَأُنَيْهٍ.

والمؤَنَّثُ منه: نُهْيٰى، نُهْيَيَانِ، نُهْيَيَاتٌ، نُهًى، وَنُهَيّٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَنْهاه، وَأَنْهِيْ بِه.

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۱

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی وناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) إِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ

(۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب إِفْعَالٌ جیسے: إِعْطَاءٌ (دینا)

أَعْطٰى، يُعْطِيْ، إِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ وَ أُعْطِيَ، يُعْطٰى، إِعْطَاءً، فَذَاكَ مُعْطًى. لَمْ يُعْطِ، لَمْ يُعْطَ. لَا يُعْطِيْ، لَا يُعْطٰى. لَنْ يُّعْطِيَ، لَنْ يُّعْطٰى. لَيُعْطِيَنَّ، لَيُعْطَيَنَّ. لَيُعْطِيَنْ، لَيُعْطَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: أَعْطِ، لِتُعْطَ. لِيُعْطِ، لِيُعْطَ.

وَالنَّهْيِ عَنْه: لَا تُعْطِ، لَا تُعْطَ. لَا يُعْطِ، لَا يُعْطَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُعْطًى، مُعْطَيَانِ، مُعْطَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْإِعْطَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ إِعْطَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ إِعْطَاءً، وَ أَشْدِدْ بِإِعْطَائِه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلإِحْصَآءُ (شمار کرنا) (یائی) (۲) اَلإِحْمَآءُ (جگہ کو حمی بنانا) (واوی)

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ جیسے: تَسْمِیَۃٌ (نام رکھنا)

سَمّٰی، یُسَمِّيْ، تَسْمِیَةً، فَھُوَ مُسَمٍّ وَسُمِّيَ، یُسَمّٰی، تَسْمِیَةً، فَذَاكَ مُسَمًّی. لَمْ یُسَمِّ، لَمْ یُسَمَّ. لَا یُسَمِّيْ، لَا یُسَمّٰی. لَنْ یُّسَمِّيَ، لَنْ یُّسَمّٰی. لَیُسَمِّیَنَّ، لَیُسَمَّیَنَّ. لَیُسَمِّیَنْ، لَیُسَمَّیَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: سَمِّ، لِتُسَمَّ. لِیُسَمِّ، لِیُسَمَّ.

وَالنَّھْيِ عَنْه: لَا تُسَمِّ، لَا تُسَمَّ. لَا یُسَمِّ، لَا یُسَمَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسَمًّی، مُسَمَّیَانِ، مُسَمَّیَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّسْمِیَةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ تَسْمِیَةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَسْمِیَةً، وَأَشْدِدْ بِتَسْمِیَتِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

(۱) اَلتَّغْطِیَةُ (ڈھانپنا) (یائی)　　(۲) اَلتَّخْلِیَةُ (خالی کرنا) (واوی)

(٣)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے: مُرَامَاةٌ (باہم پھینکنا)

رَامٰی، يُرَامِيْ، مُرَامَاةً، فَهُوَ مُرَامٍ وَرُوْمِيَ، يُرَامٰی، مُرَامَاةً، فَذَاكَ مُرَامًى.

لَمْ يُرَامِ، لَمْ يُرَامَ. لَا يُرَامِيْ، لَا يُرَامٰی. لَنْ يُّرَامِيَ، لَنْ يُّرَامٰی. لَيُرَامِيَنَّ، لَيُرَامَيَنَّ.

لَيُرَامِيَنْ، لَيُرَامَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: رَامِ، لِتُرَامَ. لِيُرَامِ، لِيُرَامَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تُرَامِ، لَا تُرَامَ. لَا يُرَامِ، لَا يُرَامَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُرَامًى، مُرَامَيَانِ، مُرَامَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِهِ الْمُرَامَاةُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ مُرَامَاةً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ مُرَامَاةً، وَأَشْدِدْ بِمُرَامَاتِه.

❀❀❀❀

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْمُلَاقَاةُ (ملاقات کرنا) (یائی) (۲) اَلْمُعَادَاةُ (باہم دشمنی کرنا) (واوی)

www.dawateislami.net

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ جیسے: اَلتَّلَقِّيْ (پانا، حاصل کرنا)

تَلَقّٰی، يَتَلَقّٰی، تَلَقِّيًا، فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلُقِّيَ، يُتَلَقّٰی، تَلَقِّيًا، فَذَاكَ مُتَلَقًّى. لَمْ يَتَلَقَّ، لَمْ يُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقّٰی، لَا يُتَلَقّٰی. لَنْ يَّتَلَقّٰی، لَنْ يُّتَلَقّٰی. لَيَتَلَقَّيَنَّ، لَيُتَلَقَّيَنَّ. لَيَتَلَقَّيَنْ، لَيُتَلَقَّيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَلَقَّ، لِيُتَلَقَّ. لِيَتَلَقَّ، لِيُتَلَقَّ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَلَقَّ، لَا تُتَلَقَّ. لَا يَتَلَقَّ، لَا يُتَلَقَّ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَلَقًّى، مُتَلَقَّيَانِ، مُتَلَقَّيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّلَقِّيْ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَلَقِّيًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَلَقِّيًا، وَأَشْدِدْ بِتَلَقِّيْه.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَقِّيْ (پہاڑ پر چڑھنا) (یائی)　　(۲) اَلتَّعَلِّيْ (آہستہ آہستہ چڑھنا) (واوی)

www.dawateislami.net

(۵)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ جیسے: اَلتَّنَاجِيْ (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجٰی، يَتَنَاجٰی، تَنَاجِيًا، فَهُوَ مُتَنَاجٍ وَتُنُوْجِيَ، يُتَنَاجٰی، تَنَاجِيًا، فَذَاكَ مُتَنَاجًی.
لَمْ يَتَنَاجَ، لَمْ يُتَنَاجَ. لَا يَتَنَاجٰی، لَا يُتَنَاجٰی. لَنْ يَّتَنَاجٰی، لَنْ يُّتَنَاجٰی. لَيَتَنَاجَيَنَّ، لَيُتَنَاجَيَنَّ. لَيَتَنَاجَيَنْ، لَيُتَنَاجَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: تَنَاجَ، لِتُتَنَاجَ. لِيَتَنَاجَ، لِيُتَنَاجَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَتَنَاجَ، لَا تُتَنَاجَ. لَا يَتَنَاجَ، لَا يُتَنَاجَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُتَنَاجًی، مُتَنَاجَيَانِ، مُتَنَاجَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه التَّنَاجِيْ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ تَنَاجِيًا.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ تَنَاجِيًا، وَأَشْدِدْ بِتَنَاجِيْه.

❀❀❀❀

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلتَّرَامِيْ (باہم تیر اندازی کرنا) (یائی)　　(۲) اَلتَّعَالِيْ (بلند و برتر ہونا) (واوی)

www.dawateislami.net

(٦) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِبَاءٌ (چن لینا)

اِجْتَبٰی، یَجْتَبِيْ، اِجْتِبَاءً، فَھُوَ مُجْتَبٍ وَاُجْتُبِيَ، یُجْتَبٰی، اِجْتِبَاءً، فَذَاكَ مُجْتَبًی.
لَمْ یَجْتَبِ، لَمْ یُجْتَبَ. لَا یَجْتَبِيْ، لَا یُجْتَبٰی. لَنْ یَّجْتَبِيَ، لَنْ یُّجْتَبٰی. لَیَجْتَبِیَنَّ، لَیُجْتَبَیَنَّ.
لَیَجْتَبِیَنْ، لَیُجْتَبَیَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِجْتَبِ، لِتُجْتَبَ. لِیَجْتَبِ، لِیُجْتَبَ.

وَالنَّھي عَنْه: لَا تَجْتَبِ، لَا تُجْتَبَ. لَا یَجْتَبِ، لَا یُجْتَبَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُجْتَبًی، مُجْتَبَیَانِ، مُجْتَبَیَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِجْتِبَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْل منه: أَشَدُّ اِجْتِبَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِجْتِبَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِجْتِبَائِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِحْتِذَآءُ (جوتے پہننا) (یائی)　　(۲) اَلْاِدِّعَاءُ (بچنا) (واوی)

www.dawateislami.net

(۷)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی ازباب اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِعْلَاءٌ (بلندی چاہنا)

اِسْتَعْلٰی، یَسْتَعْلِيْ، اِسْتِعْلَاءً، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ وَاُسْتُعْلِيَ، یُسْتَعْلٰی، اِسْتِعْلَاءً، فَذَاكَ مُسْتَعْلًى. لَمْ يَسْتَعْلِ، لَمْ يُسْتَعْلَ. لَا يَسْتَعْلِيْ، لَا يُسْتَعْلٰى. لَنْ يَّسْتَعْلِيَ، لَنْ يُّسْتَعْلٰى. لَيَسْتَعْلِيَنَّ، لَيُسْتَعْلَيَنَّ. لَيَسْتَعْلِيَنْ، لَيُسْتَعْلَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِسْتَعْلِ، لِتُسْتَعْلَ. لِيَسْتَعْلِ، لِيُسْتَعْلَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَسْتَعْلِ، لَا تُسْتَعْلَ. لَا يَسْتَعْلِ، لَا يُسْتَعْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُسْتَعْلًى، مُسْتَعْلَيَانِ، مُسْتَعْلَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِسْتِعْلَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِسْتِعْلَاءً

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِسْتِعْلَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِسْتِعْلَائِه.

❁❁❁❁

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِسْتِرْعَاءُ (جانور چرانے کو کہنا) (یائی) (۲) اَلاِسْتِرْخَاءُ (نرم ہونا) (واوی)

www.dawateislami.net

(۸)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے: اِنْشِظَاءٌ (پھٹنا)

اِنْشَظٰی، یَنْشَظِيْ، اِنْشِظَاءً، فَهُوَ مُنْشَظٍ وَاُنْشُظِيَ بِه، يُنْشَظٰى بِه، اِنْشِظَاءً، فَذَاكَ مُنْشَظًّى بِه. لَمْ يَنْشَظِ، لَمْ يُنْشَظَ بِه. لَا يَنْشَظِيْ، لَا يُنْشَظٰى بِه. لَنْ يَّنْشَظِيَ، لَنْ يُّنْشَظٰى بِه. لَيَنْشَظِيَنَّ، لَيُنْشَظَيَنَّ بِه. لَيَنْشَظِيَنْ، لَيُنْشَظَيَنْ بِه.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِنْشَظِ، لِيُنْشَظَ بِكَ. لِيَنْشَظِ، لِيُنْشَظَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَنْشَظِ، لَا يُنْشَظَ بِكَ. لَا يَنْشَظِ، لَا يُنْشَظَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مُنْشَظًّى، مُنْشَظَيَانِ، مُنْشَظَيَاتٌ.

وَالاٰلَةُ منه: مَا بِه الْاِنْشِظَاءُ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل منه: أَشَدُّ اِنْشِظَاءً.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَشَدَّ اِنْشِظَاءً، وَأَشْدِدْ بِاِنْشِظَائِه.

****

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِنْجِلَاءُ (کھلنا، ظاہر ہونا) (یائی) (۲) اَلْاِنْحِنَاءُ (مڑ جانا) (واوی)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۲

لفیف کا بیان

۱۔لفیف مفروق ہو یا مقرون دونوں کے لام کلمہ کی تعلیل کے لیے ناقص کے قواعد کی رعایت کی جاتی ہے۔

۲۔ لفیف مفروق کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ ہو تو اس کے لیے مثال کے وَعَدَ یَعِدُ والے قاعدے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔لفیف مقرون کے عین کلمہ میں تعلیل بالکل نہیں ہوتی۔

ثلاثی مجرد لفیف مفروق کے ابواب:

اس کے صرف تین ابواب آتے ہیں:

۱۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وَقٰی یَقِيْ وِقَایَةً (بچانا)

۲۔ حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے: وَلِيَ یَلِيْ وَلْیًا (نزدیک ہونا)

۳۔ سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجِيَ یَوْجٰی وَجْیًا (سم کا گھسنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وِقَایَةٌ (حفاظت کرنا)

وَقٰی، یَقِيْ، وِقَایَةً، فَهُوَ وَاقٍ وَوُقِيَ، یُوْقٰی، وِقَایَةً، فَذَاكَ مَوْقِيٌّ. لَمْ یَقِ، لَمْ یُوْقَ.
لَا یَقِيْ، لَا یُوْقٰی. لَنْ یَّقِيَ، لَنْ یُّوْقٰی. لَیَقِیَنَّ، لَیُوْقَیَنَّ. لَیَقِیَنْ، لَیُوْقَیَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: قِ، لِتُوْقَ. لِیَقِ، لِیُوْقَ.

وَالنَّهْيُ عَنْه: لَا تَقِ، لَا تُوْقَ. لَا یَقِ، لَا یُوْقَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْقًی، مَوْقَیَانِ، مَوَاقٍ.

www.dawateislami.net

وَالاٰلَةُ منه: مِيْقًى، مِيْقَيَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقٍ. مِيْقَاةٌ، مِيْقَاتَانِ، مَوَاقٍ، مُوَيْقِيَةٌ. مِيْقَاءٌ، مِيْقَاءَانِ، مَوَاقِيُّ، مُوَيْقِيٌّ، مُوَيْقِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَوْقٰى، أَوْقَيَانِ، أَوْقَوْنَ، أَوَاقٍ، أُوَيْقٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُقْيٰى، وُقْيَيَانِ، وُقْيَيَاتٌ، وُقًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْقَاه، وَأَوْقِ بِه.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَلِيَ يَلِيْ وَلْيًا (نزدیک ہونا)

وَلِيَ، يَلِيْ، وَلْيًا، فَهُوَ وَالٍ وَوُلِيَ، يُوْلٰى، وَلْيًا، فَذَاكَ مَوْلِيٌّ. لَمْ يَلِ، لَمْ يُوْلَ. لَا يَلِيْ، لَا يُوْلٰى. لَنْ يَّلِيَ، لَنْ يُّوْلٰى. لَيَلِيَنَّ، لَيُوْلَيَنَّ. لَيَلِيَنْ، لَيُوْلَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: لِتَلِ، لِتُوْلَ. لِيَلِ، لِيُوْلَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَلِ، لَا تُوْلَ. لَا يَلِ، لَا يُوْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْلًى، مَوْلَيَانِ، مَوَالٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْلًى، مِيْلَيَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلٍ. مِيْلَاةٌ، مِيْلَاتَانِ، مَوَالٍ، مُوَيْلِيَةٌ. مِيْلَاءٌ، مِيْلَاءَانِ، مَوَالِيُّ، مُوَيْلِيٌّ، مُوَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَوْلٰى، أَوْلَيَانِ، أَوْلَوْنَ، أَوَالٍ، أُوَيْلٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُلْيٰى، وُلْيَيَانِ، وُلْيَيَاتٌ، وُلًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْلَاه، وَأَوْلِ بِه.

www.dawateislami.net

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِيَ يَوْجٰى وَجْيًا (سم کا گھسنا)

وَجِيَ، يَوْجٰى، وَجْيًا، فَهُوَ وَاجٍ وَوُجِيَ بِه، يُوْجٰى بِه، وَجْيًا، فَذَاكَ مَوْجِيٌّ بِه.
لَمْ يَوْجَ، لَمْ يُوْجَ بِه لَايَوْجٰى، لَايُوْجٰى بِه. لَنْ يَّوْجٰى، لَنْ يُّوْجٰى بِه. لَيَوْجَيَنَّ، لَيُوْجَيَنَّ بِه. لَيَوْجَيَنْ، لَيُوْجَيَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْجَ، لِيُوْجَ بِكَ. لِيَوْجَ، لِيُوْجَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَوْجَ، لَا يُوْجَ بِكَ. لَا يَوْجَ، لَا يُوْجَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوْجًى، مَوْجَيَانِ، مَوَاجٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِيْجًى، مِيْجَيَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجٍ. مِيْجَاةٌ، مِيْجَاتَانِ، مَوَاجٍ، مُوَيْجِيَةٌ. مِيْجَاءٌ، مِيْجَاءَانِ، مَوَاجِيُّ، مُوَيْجِيٌّ، مُوَيْجِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المُذكَّرُ منه: أَوْجٰى، أَوْجَيَانِ، أَوْجَوْنَ، أَوَاجٍ، أُوَيْجٍ.

والمؤنَّثُ منه: وُجْيٰى، وُجْيَيَانِ، وُجْيَيَاتٌ، وُجًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوْجَاه، وَأَوْجِ بِه.

www.dawateislami.net

ثلاثی مجرد لفیف مقرون کے ابواب: اس کے صرف دو ابواب آتے ہیں:

۱۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا (لپیٹنا)

۲۔ سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً (طاقتور ہونا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا (لپیٹنا)

طَوٰى، يَطْوِيْ، طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ وَ طُوِيَ، يُطْوٰى، طَيًّا، فَذَاكَ مَطْوِيٌّ.
لَمْ يَطْوِ، لَمْ يُطْوَ. لَايَطْوِيْ، لَايُطْوٰى. لَنْ يَّطْوِيَ، لَنْ يُّطْوٰى. لَيَطْوِيَنَّ، لَيُطْوَيَنَّ.
لَيَطْوِيَنْ، لَيُطْوَيَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: اِطْوِ، لِتُطْوَ. لِيَطْوِ، لِيُطْوَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَطْوِ، لَاتُطْوَ. لَايَطْوِ، لَايُطْوَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَطْوًى، مَطْوَيَانِ، مَطَاوٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِطْوًى، مِطْوَيَانِ، مَطَاوٍ، مُطَيٌّ. مِطْوَاةٌ، مِطْوَاتَانِ، مَطَاوٍ، مُطَيَّةٌ.
مِطْوَاءٌ، مِطْوَاءَانِ، مَطَاوِيُّ، مُطَيٌّ، مُطَيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْل المُذكَّرُ منه: أَطْوٰى، أَطْوَيَانِ، أَطْوَوْنَ، أَطَاوٍ، أُطَيٌّ.

والمؤنَّثُ منه: طُوْىٰ، طُوْيَيَانِ، طُوْيَيَاتٌ، طُوًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَطْوَاه، وَ أَطْوِ بِه.

www.dawateislami.net

(۲)صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے:قَوِيَ يَقْوٰى قُوَّةً(طاقتور ہونا)

قَوِيَ، يَقْوٰى، قُوَّةً، فَهُوَ قَوِيٌّ وَقُوِيَ بِه، يُقْوٰى بِه، قُوَّةً، فَذَاكَ مَقْوِيٌّ بِه. لَمْ يَقْوَ، لَمْ يُقْوَ بِه. لَا يَقْوٰى، لَا يُقْوٰى بِه. لَنْ يَّقْوٰى، لَنْ يُّقْوٰى بِه. لَيَقْوَيَنَّ، لَيُقْوَيَنَّ بِه. لَيَقْوَيَنْ، لَيُقْوَيَنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِقْوَ، لِيُقْوَ بِكَ. لِيَقْوَ، لِيُقْوَ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَقْوَ، لَا تُقْوَ بِه. لَا يَقْوَ، لَا يُقْوَ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَقْوًى، مَقْوَيَانِ، مَقَاوٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِقْوًى، مِقْوَيَانِ، مَقَاوٍ، مُقَيٌّ. مِقْوَاةٌ، مِقْوَاتَانِ، مَقَاوٍ، مُقَيَّةٌ. مِقْوَاءٌ، مِقْوَاءَانِ، مَقَاوِيُّ، مُقَيٌّ، مُقَيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَقْوٰى، أَقْوَيَانِ، أَقْوَوْنَ، أَقَاوٍ، أُقَيٌّ.

والمؤَنَّثُ منه: قُوْىٰ، قُوْيَيَانِ، قُوْيَيَاتٌ، قُوًى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَقْوَاه، وَأَقْوِ بِه.

❁❁❁❁

مشق

سوال نمبر ا: مندرجہ ذیل کلمات کی اصل بیان کریں:

١. قِ ٢. فِ ٣. لِ ٤. لَا تَقْوَ ٥. مُوَالٍ

٦. أَوْفِ ٧. وَقَوْا ٨. خِ ٩. يَشْوِيْ ١٠. تَحْيَوْنَ

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۳

متفرق قوانین

قاعدہ(۱):

جن اسماء کا لام کلمہ محذوف ہو اور جب ان کی اضافت کی جائے تو کلمہ محذوفہ واپس آجائے تو تثنیہ بناتے ہوئے بھی ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے۔ جیسے: اَبٌ سے اَبَوَانِ اوراَخٌ سے اَخَوَانِ کیونکہ اضافت کے وقت ان کی واؤ واپس آجاتی ہے۔ جیسے: أَبُوْكَ، أَخُوْكَ (اَبٌ اور اَخٌ اصل میں اَبَوٌ اور اَخَوٌ تھے)

اور وہ اسماء جن کی اضافت کے وقت محذوف حرف واپس نہ آئے تو ان کو اسی حالت پر رکھ کر تثنیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے: شاۃٌ سے شَاتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ، اسی طرح فَمٌ، دَمٌ اور یَدٌ. (یَدٌ اصل میں یَدْيٌ، دَمٌ اصل میں دَمَيٌ، اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ، فَمٌ اصل میں فَوْہٌ ہے اور اِبْنٌ کی اصل بُنُوَۃٌ ہے اور شَاۃٌ کی اصل شَوْھَۃٌ ہے)

قاعدہ(۲):

غیر مدغم یاء ساکن جب کلمہ مفردہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل دی جاتی ہے۔ جیسے: مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ (أَیْقَنَ، یُوْقِنُ) اور مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ (أَیْسَرَ، یُوْسِرُ)

قاعدہ(۳):

اگر اسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: التَّجَلُّيُ سے التَّجَلِّيْ اور اگر واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل کر یہی قاعدہ جاری کرتے ہیں۔ جیسے: التَّرَاضُوُ سے التَّرَاضِيْ ہوا۔

www.dawateislami.net

قاعدہ(۴):

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارَبَ سے ماضی مجہول ضُوْرِبَ (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ.

قاعدہ(۵):

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصًی سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلٰی سے (جبکہ یہ کسی کا عَلَم ہو) اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ.

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ اور مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ.

قاعدہ(۶):

اگر الف ممدودہ تانیث کے لیے ہو تو تثنیہ و جمع بناتے وقت اس کے ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: حَمْرَآءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ.

اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے: قُرَّآءٌ سے قُرَّآءَان، قُرَّآءَاتٌ اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: کِسَآءُ سے کِسَاءَانِ، کِسَاءَاتٌ یا کِسَاوَانِ، کِسَاوَاتٌ.

قاعدہ(۷):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیْرِبَةٌ اور ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ، ضُوَیْرِبَةٌ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ، طُوَیْمِرَةٌ.

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۴

مرکبات کا بیان

مرکبات سے مراد وہ اسماء وافعال جو بیک وقت "ہفت اقسام" میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں مثلاً: "اَلْأَلْوُ" یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔ مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں:

قاعدہ(۱):

کسی کلمہ میں ہمزہ اور حرف علت کے اجتماع کی صورت میں مہموز کے قاعدے کی بجائے تعلیل کے قاعدے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جیسے: یَأُوْلُ جو اصل میں یَأْوُلُ تھا اس میں قاعدۂ مہموز، ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کر رہا ہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا لہٰذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ما قبل کی طرف نقل کر دی گئی۔

قاعدہ(۲):

اگر مہموز اور ادغام کے قواعد جمع ہوں تو ادغام کو ترجیح حاصل ہو گی۔ جیسے: یَءْمُمُ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کر کے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے یَءُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ(۳):

اگر تعلیل اور ادغام کے قواعد کا اجتماع ہو تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہو گی۔ جیسے: مِوْدَدٌ اسم آلہ میں قاعدۂ تعلیل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے اور قاعدۂ ادغام کا تقاضا ہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دے کر ان دونوں کا ادغام کیا جائے۔ پس ادغام کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدٌّ کر دیا گیا۔

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۵

”مرکبات سے مہموز و معتل کی گردانیں“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَلْوٌ (کوتاہی کرنا)

أَلَا، يَأْلُوْ، أَلْوًا، فَهُوَ اٰلٍ وَأُلِيَ، يُؤْلٰى، أَلْوًا، فَذَاكَ مَأْلُوٌّ. لَمْ يَأْلُ، لَمْ يُؤْلَ. لَا يَأْلُوْ، لَا يُؤْلٰى. لَنْ يَّأْلُوَ، لَنْ يُّؤْلٰى. لَيَأْلُوَنَّ، لَيُؤْلَيَنَّ. لَيَأْلُوَنْ، لَيُؤْلَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُؤْلُ، لِتُؤْلَ. لِيَأْلُ، لِيُؤْلَ.

وَالنَّهي عَنْه: لَاتَأْلُ، لَاتُؤْلَ. لَايَأْلُ، لَايُؤْلَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْلًى، مَأْلَوَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْلًى، مِئْلَيَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلٍ. مِئْلَاةٌ، مِئْلَاتَانِ، مَؤَالٍ، وَمُؤَيْلِيَةٌ. مِئْلَاءٌ، مِئْلَائَانِ، مَؤَالِيٌّ، مُؤَيْلِيٌ، وَمُؤَيْلِيَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اٰلٰى، اٰلَيَانِ، اٰلَوْنَ، أَوَالٍ، وَأُوَيْلٍ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُلٰى، أُلْيَيَانِ، أُلْيَيَاتٌ، أُلًى، وَأُلَيٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰلَاه، وَاٰلِ بِه.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَلَا	کوتاہی کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَلَوَا	کوتاہی کی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَلَوْا	کوتاہی کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَلَتْ	کوتاہی کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَلَتَا	کوتاہی کی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَلَوْنَ	کوتاہی کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَلَوْتَ	کوتاہی کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَلَوْتُمَا	کوتاہی کی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَلَوْتُمْ	کوتاہی کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَلَوْتِ	کوتاہی کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَلَوْتُمَا	کوتاہی کی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَلَوْتُنَّ	کوتاہی کی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَلَوْتُ	کوتاہی کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَلَوْنَا	کوتاہی کی ہم دو یا سب (مرد یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْلِيْنَ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَلُوْ	کوتاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْلُوْ	کوتاہی کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُوْلُ	کوتاہی کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُوْلُوْا	کوتاہی کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُوْلِيْ	کوتاہی کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُوْلُوْنَ	کوتاہی کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَأْلُوْا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْلُوْنَ	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَءْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

درج ذیل مصادر سے صروف صغیرہ و کبیرہ کریں۔

(۱) اَلأَوْلُ (رجوع کرنا)　　(۲) اَلأَيْضُ (دہرانا)

www.dawateislami.net

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: أَيٌّ (پناہ لینا)

أَوٰى، يَأْوِيْ، أَيًّا، فَهُوَ اٰوٍ وَأُوِيَ، يُؤْوٰى، أَيًّا، فَذَاكَ مَأْوِيٌّ. لَمْ يَأْوِ، لَمْ يُؤْوَ. لَا يَأْوِيْ، لَا يُؤْوٰى. لَنْ يَّأْوِيَ، لَنْ يُّؤْوٰى. لَيَأْوِيَنَّ، لَيُؤْوَيَنَّ. لَيَأْوِيَنْ، لَيُؤْوَيَنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اِيْوِ، لِتُؤْوَ. لِيَأْوِ، لِيُؤْوَ.

وَالنَّهْي عَنْه: لَا تَأْوِ، لَا تُؤْوَ. لَا يَأْوِ، لا يُؤْوَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأْوًى، مَأْوَيَانِ، مَاٰوٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِئْوًى، مِئْوَيَانِ، مَاٰوٍ. مِئْوَاةٌ، مِئْوَاتَانِ، مَاٰوٍ. مِئْوَاءٌ، مِئْوَاءَانِ، مَاٰوِيُّ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اٰوٰى، اٰوَيَانِ، اٰوَوْنَ، اَوَاءٍ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: اِيّٰ، اِيَّيَانِ، اِيَّيَاتٌ، اُوًى، وَاُوَىٌّ.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اٰوَاه، وَاٰوِ بِه.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَوَى	پناہ لی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَوَيَا	پناہ لی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَوَوْا	پناہ لی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَوَتْ	پناہ لی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَوَتَا	پناہ لی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَوَيْنَ	پناہ لی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَوَيْتَ	پناہ لی تجھ/تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَوَيْتُمَا	پناہ لی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَوَيْتُمْ	پناہ لی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَوَيْتِ	پناہ لی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَوَيْتُمَا	پناہ لی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَوَيْتُنَّ	پناہ لی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَوَيْتُ	پناہ لی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَوَيْنَا	پناہ لی ہم دو یا سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُوِيَ	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أُوِيَا	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أُوُوْا	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أُوِيَتْ	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أُوِيَتَا	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أُوِيْنَ	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُوِيْتَ	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُوِيْتُمَا	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُوِيْتُمْ	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُوِيْتِ	پناہ دی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُوِيْتُمَا	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُوِيْتُنَّ	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوِيْتُ	پناہ دیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أُوِيْنَا	پناہ دیئے گئے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
آوِيْ	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِيْ	پناہ لیتے ہیں یا لینگے ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤْوٰی	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْوٰی	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُؤْوٰی	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائینگے ہم دو یا سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِيْوِ	پناہ لے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِيْوِيَا	پناہ لو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِيْوُوْا	پناہ لو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِيْوِيْ	پناہ لے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِيْوِيَا	پناہ لو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِيْوِيْنَ	پناہ لو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَأْوِيَا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَأْوُوْا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْوِيَا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْوِيْنَ	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأُوِ	چاہئے کہ پناہ لوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لیں ہم دو یا سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلاِتْیَانُ (آنا) (مہموزالفاءوناقص یائی)

(۲) اَلْوَأْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہموزالعین ومثال واوی)

(۳) اَلْمَجِیءُ (آنا) (مہموزاللام واجوف یائی)

www.dawateislami.net

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: رَاٰی یَرٰی (دیکھنا)

رَاٰی، یَرٰی، رُؤْیَةً، فَهُوَ رَاءٍ وَرُئِيَ، یُرٰی، رُؤْیَةً، فَذَاكَ مَرْئِيٌّ. لَمْ یَرَ، لَمْ یُرَ. لَا یَرٰی، لَا یُرٰی. لَنْ یَّرٰی، لَنْ یُّرٰی. لَیَرَیَنَّ، لَیُرَیَنَّ. لَیَرَیَنْ، لَیُرَیَنْ.

وَالأَمْرُ مِنْه: لِتَرَ، لِتُرَ. لِیَرَ، لِیُرَ.

وَالنَّهيِ عَنْه: لَا تَرَ، لَا تُرَ. لَا یَرَ، لَا یُرَ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَرْأًی، مَرْئَیَانِ، مَرَاءٍ، وَ مُرَیْءٍ.

وَالاٰلَةُ منه: مِرْأًی، مِرْئَیَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَیْءٍ. مِرْاٰةٌ، مِرْاٰتَانِ، مَرَاءٍ، وَمُرَیْئِیَّةٌ. مِرْاٰءٌ، مِرْاٰئَانِ، مَرَائِيُّ، مُرَیْئِيٌّ، وَمُرَیْئِیَّةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ منه: اَرْئٰی، اَرْئَیَانِ، اَرْئَوْنَ اَرَاءٍ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: رُئْیٰ، رُئْیَیَانِ، رُئْیَیَاتٌ، رُءًی، وَرُئًی.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا اَرْاٰه، وَاَرْءِ بِه، وَرَأُیَ.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا اس ایک مرد نے	رَأَى
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	دیکھا ان دو مردوں نے	رَأَيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھا ان سب مردوں نے	رَأَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھا اس ایک عورت نے	رَأَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	دیکھا ان دو عورتوں نے	رَأَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھا ان سب عورتوں نے	رَأَيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا تو ایک مرد نے	رَأَيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	دیکھا تم دو مردوں نے	رَأَيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھا تم سب مردوں نے	رَأَيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھا تو ایک عورت نے	رَأَيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	دیکھا تم دو عورتوں نے	رَأَيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھا تم سب عورتوں نے	رَأَيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا میں نے (مرد یا عورت)	رَأَيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا ہم نے (مرد یا عورت)	رَأَيْنَا

www.dawateislami.net

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	دیکھا گیا وہ ایک مرد	رُئِيَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	دیکھے گئے وہ دو مرد	رُئِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	دیکھے گئے وہ سب مرد	رُؤُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	دیکھی گئی وہ ایک عورت	رُئِيَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	رُئِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	رُئِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	دیکھا گیا تو ایک مرد	رُئِيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	دیکھے گئے تم دو مرد	رُئِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	دیکھے گئے تم سب مرد	رُئِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	دیکھی گئی تو ایک عورت	رُئِيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	رُئِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	رُئِيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھا گیا میں (مرد یا عورت)	رُئِيْتُ
صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	دیکھے گئے ہم (مرد یا عورت)	رُئِيْنَا

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَرَیَانِ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَرَوْنَ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَرٰی	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَرَیَانِ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَرَیْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَرَوْنَ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَرٰی	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَرٰی	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُرٰى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُرٰى	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گئ وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُرٰى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُرٰى	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُرٰى	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَ	دیکھ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَوْا	دیکھو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَيْ	دیکھ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَیْنَ	دیکھو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَرَوْا	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَرَ	چاہئے کہ دیکھوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَرَ	چاہئے کہ دیکھیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُرَيَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُرَيْ	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُرَيَا	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُرَيْنَ	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُرَ	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُرَ	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) مَشِيْئَةٌ (ارادہ کرنا) (مہموز اللام واجوف یائی) (۲) إِبَاءٌ (ناپسند کرنا) (مہموز الفاء وناقص یائی)

www.dawateislami.net

"معتل و مضاعف کی گردانیں"

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَدٌّ (محبت کرنا)

وَدَّ، يَوَدُّ، وَدًّا، فَهُوَ وَادٌّ وَوُدَّ، يُوَدُّ، وَدًّا، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ. لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ. لَا يَوَدُّ، لَا يُوَدُّ. لَنْ يَّوَدَّ، لَنْ يُّوَدَّ. لَيَوَدَّنَّ، لَيُوَدَّنَّ. لَيَوَدَّنْ، لَيُوَدَّنْ.

وَالْأَمْرُ مِنْه: وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ. لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ. لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَوَدٌّ، مَوَدَّانِ، مَوَادُّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِوَدٌّ، مِوَدَّانِ، مَوَادُّ. مِوَدَّةٌ، مِوَدَّتَانِ، مَوَادُّ. مِيْدَادٌ، مِيْدَادَانِ، مَوَادِيْدُ، مُوَيْدِيْدٌ، وَمُوَيْدِيْدَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوَدُّ، أَوَدَّانِ، أَوَدُّوْنَ، أَوَادُّ.

وَالْمُؤنَّثُ منه: وُدّٰى، وُدَّيَانِ، وُدَّيَاتٌ، وُدَدٌ، وَوُدَيْدٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوَدَّه، وَأَوْدِدْ بِه، وَوَدُدَ.

www.dawateislami.net

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ	محبت کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَدَّا	محبت کی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَدُّوْا	محبت کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَدَّتْ	محبت کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَدَّتَا	محبت کی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَدِدْنَ	محبت کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَدِدْتَّ	محبت کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدِدْتُّمَا	محبت کی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدِدْتُّمْ	محبت کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِدْتِّ	محبت کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدِدْتُّمَا	محبت کی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَدِدْتُّنَّ	محبت کی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَدِدْتُّ	محبت کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَدِدْنَا	محبت کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُدَّ	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُدَّا	محبت کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُدُّوْا	محبت کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُدَّتْ	محبت کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُدَّتَا	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُدِدْنَ	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُدِدْتَّ	محبت کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُدِدْتُّمَا	محبت کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُدِدْتُّمْ	محبت کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُدِدْتِّ	محبت کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُدِدْتُّمَا	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُدِدْتُّنَّ	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُدِدْتُّ	محبت کیا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُدِدْنَا	محبت کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَوَدَّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَوَدُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَوَدِّيْنَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَوَدُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُوَدَّانِ	محبت کئی جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوَدُّ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوَدِّيْنَ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُوَدُّ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ، وَدِّ، اِيْدَدْ	محبت کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدُّوْا	محبت کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِّيْ	محبت کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِيْدَدْنَ	محبت کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَوَدَّ، لِيَوَدِّ، لِيَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَوَدَّ، لِتَوَدِّ، لِتَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَوَدَّ، لِأَوَدِّ، لِأَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کروں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَوَدَّ، لِنَوَدِّ، لِنَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کریں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُوَدَّ،لِيُوَدِّ، لِيُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوَدَّ، لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُوَدَّ،لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوَدِّيْ	چاہئے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُوَدَّ،لِأُوَدِّ،لِأُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُوَدَّ،لِنُوَدِّ، لِنُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

”مہموز و مضاعف کی گردانیں“

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: أَمَّ يَؤُمُّ (امام ہونا)

أَمَّ، يَؤُمُّ، إِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ وَأُمَّ بِه، يُؤَمُّ بِه، إِمَامَةً، فَذَاكَ مَأْمُوْمٌ بِه. لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمَّ لَمْ يَؤُمِّ لَمْ يَأْمُمْ، لَمْ يُؤَمَّ بِه لَمْ يُؤَمِّ بِه لَمْ يُؤْمَمْ بِه. لَا يَؤُمُّ، لَا يُؤَمُّ بِه. لَنْ يَؤُمَّ، لَنْ يُؤَمَّ بِه. لَيَؤُمَّنَّ، لَيُؤَمَّنَّ بِه. لَيَؤُمَّنْ، لَيُؤَمَّنْ بِه.

وَالْأَمْرُ مِنْه: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِيُؤَمَّ بِكَ لِيُؤَمِّ بِكَ لِيُؤْمَمْ بِكَ. لِيَؤُمَّ لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَأْمُمْ، لِيُؤَمَّ بِه لِيُؤَمِّ بِه لِيُؤْمَمْ بِه.

وَالنَّهي عَنْه: لَا تَؤُمُّ لَا تَؤُمَّ لَا تَؤُمِّ لَا تَأْمُمْ، لَا يُؤَمَّ بِكَ لَا يُؤَمِّ بِكَ لَا يُؤْمَمْ بِكَ. لَا يَؤُمُّ لَا يَؤُمَّ لَا يَؤُمِّ لَا يَأْمُمْ، لَا يُؤَمَّ بِه لَا يُؤَمِّ بِه لَا يُؤْمَمْ بِه.

وَالظَّرْفُ مِنْه: مَأَمٌّ، مَأَمَّانِ، مَاٰمٌّ.

وَالاٰلَةُ منه: مِأَمٌّ، مِأَمَّانِ، مَاٰمٌّ. مِأَمَّةٌ، مِأَمَّتَانِ، مَاٰمٌّ. مِأْمَامٌ، مِأْمَامَانِ، مَاٰمِيْمُ، مُأَيْمِيْمٌ، وَمُأَيْمِيْمَةٌ.

أَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرُ منه: أَوَمُّ، أَوَمَّانِ، أَوَمُّوْنَ، أَوَامُّ.

وَالْمُؤَنَّثُ منه: أُمّٰى، أُمَّيَانِ، أُمَّيَاتٌ، أُمَمٌ، وَأُمَيْمٰى.

وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْه: مَا أَوَمَّه، وَاٰمِمْ بِه، وَاَمُمَ.

www.dawateislami.net

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَمَّ	امام ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَمُّوْا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَمَمْنَ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَمَمْتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَمَمْتُمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَمَمْتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَمَمْتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَمَمْتُمَا	امام ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَمَمْتُنَّ	امام ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَمَمْتُ	امام ہوا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَمَمْنَا	امام ہوئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ بِهِ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أُمَّ بِهِمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
أُمَّ بِهَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
أُمَّ بِهِمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أُمَّ بِهِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُمَّ بِكَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُمَّ بِكُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمَّ بِكِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُمَّ بِكُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُمَّ بِيْ	امام بنایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتی ہے یا ہوگی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہو یا ہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَؤُمِّيْنَ	امام ہوتی ہے یا ہوگی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہو یا ہو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہو یا ہو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَؤُمُّ	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَؤُمُّ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُؤَمُّ بِهٖ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
يُؤَمُّ بِهَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِهِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِهِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
يُؤَمُّ بِكَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
يُؤَمُّ بِكِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِكُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِكُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
يُؤَمُّ بِيْ	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
يُؤَمُّ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أُمَّ، أُمِّ، أُمُّ، أُوْمُمْ	امام ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّا	امام ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُمُّوْا	امام ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمِّيْ	امام ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّا	امام ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أُوْمُمْنَ	امام ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَؤُمَّ، لِيَؤُمِّ، لِيَؤُمُّ، لِيَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَؤُمُّوْا	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَؤُمَّ، لِتَؤُمِّ، لِتَؤُمُّ، لِتَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْمُمْنَ	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَؤُمَّ، لِأَؤُمِّ، لِأَؤُمُّ، لِأَمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَؤُمَّ، لِنَؤُمِّ، لِنَؤُمُّ، لِنَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُؤَمَّ بِهٖ	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمْ	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهَا	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِكَ	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمْ	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكِ	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِيْ	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُؤَمَّ بِنَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ و جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۶

اہم قواعد و فوائد

۱۔اسم منقوص میں تعلیل کا طریقہ وہی ہے جو ناقص کے قواعد میں اسم فاعل کے عنوان سے ذکر کیا گیا۔

۲۔کوئی بھی عربی کلمہ "الف" سے شروع نہیں ہوتا کیونکہ الف ساکن ہوتا ہے اور پڑھنے کی ابتداء ساکن سے کرنا ناممکن ہے۔

۳۔کسی کلمہ کے آخر میں آنے والے حرف علت (واؤ یا یاء) کو جب الف سے بدل دیا جاتا ہے تو اس کے املاء کی صورتیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر الف کلمہ میں چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ پر ہے، خواہ "یاء" سے بدل کر آیا ہو یا "واؤ" سے تو کلمہ کے آخر میں (ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔جیسے: يَحْيٰي(اسم)، يَسْعٰى، تَوَلّٰى، اِسْتَعْلٰى، كُبْرٰى، مُنْتَدٰى، مُسْتَشْفٰى.

۲۔اگر الف سے پہلے یاء حرف موجود ہو تو تمام صورتوں میں (ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔جیسے: دُنْيَا، يَحْيَا (فعل)، خَطَايَا، اِسْتَحْيَا.

نوٹ:ان دونوں صورتوں(ی،ا)میں پائے جانے والے الف کو "الف مقصورہ" کہا جاتا ہے۔

۳۔اگر "الف" کلمہ میں تیسری جگہ واقع ہو تو پھر اس کی اصل دیکھی جائے گی لہذا اگر وہ واؤ کو بدل کر لایا گیا ہو تو(ا) کے ساتھ لکھا جائے گا۔جیسے: عَصَا، ذَرَا، خَطَا، غَزَا، دَنَا، دَعَا اور اگر وہ یاء کو بدل کر لایا گیا ہو تو(ی) کے ساتھ لکھا جائے گا۔جیسے: مَشٰى، هَدٰى، سَعٰى، جَرٰى، فَتٰى، رَحٰى، رَمٰى مُدٰى

www.dawateislami.net

۴۔ اسمائے مبنیہ کے آخر میں اکثر الف (ےا) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: أَنَا، مَا، هٰذَا، إِذَا، مَهْمَا لیکن بعض اسماء اس سے مستثنیٰ ہیں۔ جیسے: مَتٰى، لَدٰى، أَنّٰى، الألى

۵۔ حروف معانی (جیسے: حروف جارہ، حروف نواصب وجوازم) میں بھی (ا) کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جیسے: كَلَّا، هَلَّا، لَوْلَا، لَوْمَا مگر اس سے یہ حروف جارہ (إِلٰى، بَلٰى، عَلٰى، حَتّٰى) مستثنیٰ ہیں۔

۴۔ ہمزہ کے املاء کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ اگر ہمزہ سے پہلے والا حرف مفتوح ہو تو ہمزہ کو الف کے اوپر (أ) لکھا جائے گا۔ جیسے: مَلَأَ، بَدَأَ، لَجَأَ، أَرْجَأَ، أَطْفَأَ، نَبَأَ، مَلْجَأَ، مَنْشَأَ، اَلْأَسْوَأَ، اِخْتَبَأَ.

۲۔ اگر پہلے والا حرف مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ کے اوپر (ؤ) لکھا جائے گا۔ جیسے: لُؤْلُؤُ، يَجْرُؤُ، جُؤْجُؤُ، بُؤْبُؤُ، بَطُؤَ، اَلتَّكَافُؤُ، تَلَأْلُؤُ، اَلتَّوَاطُؤُ.

۳۔ اگر پہلے والا حرف مکسور ہو تو یاء کے اوپر (ئ) لکھا جائے گا۔ جیسے: يَقْرِئُ، يَنْشِئُ، شَاطِئُ، مَفَاجِئ، اَلْبَارِئُ، يَسْتَهْزِئُ، يُطْفِئُ.

۴۔ اگر ماقبل حرف ساکن ہو یا واؤ مشدّد مضموم ہو تو ہمزہ سطر (ء) پر لکھا جائے گا۔ جیسے: اَلدِّفْءُ، بَطْءُ، شَيْءُ، فَيْءُ، هَوَاءُ، لُجُوْءُ، هُدُوْءُ، اَلتَّبَوُّءُ، اَلتَّسَوُّءُ، اَلتَّضَوُّءُ.

۵۔ ایسا اسم جس کا آخری حرف ہمزہ ہو اور ہمزہ کا ماقبل حرف "الف" ہو اور اس اسم کو ضمیر غائب کی طرف مضاف کیا گیا ہو تو اس کی مندرجہ ذیل صورتیں ہیں:

☆ حالت نصبی میں مفرد رکھتے ہوئے سطر پر لکھا جائے گا۔ جیسے: نَالَ اللِّصُّ جَزَاءَه، سَمِعَ اللهُ دُعَاءَهُمْ.

☆ حالت جری میں یاء غیر منقوطہ کے ساتھ لکھا جائے گا۔ جیسے: عَمِلَ زَيْدٌ بِآرَائِه.

☆ حالت رفعی میں واؤ پر لکھا جائے گا۔ جیسے: سَمَاؤُهَا صَافِيَةٌ، رِجَاؤُكَ مَسْمُوْعٌ.

www.dawateislami.net

سبق نمبر ۵۷

خاصیات ابواب کا بیان

خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلا: لَبَنٌ کے معنی صرف "دودھ" کے ہیں اور أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ کے معنی "اونٹنی دودھ والی ہوگئی" ہیں اس میں "دودھ والی ہونے" کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱) خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی "خَاصَّةُ الشَّيْءِ مَا يُوجَدُ فِيْهِ وَلَا يُوْجَدُ فِيْ غَيْرِہٖ" بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(۲) اس باب میں "ماخذ" سے مراد فعل کا مادۂ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہوگا۔

(۳) "مدلول ماخذ" سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے۔ مثلاً: أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ میں فعل "أَلْبَنَتْ" کا ماخذ "لَبَنٌ" ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ "لَبَنٌ" دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(۴) اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہوگا۔ مثلاً فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے "أَلْبَنَتِ النَّاقَةُ" تو اس کا مطلب ہوگا "اونٹنی دودھ والی ہوگئی" نہ یہ کہ "اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی۔" "وَهُوَ ظَاهِرٌ جَلِيٌّ غَيْرُ خَفِيٍّ"

بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ قوسین میں مدلول ماخذ بھی ذکر کر دیا جائے گا۔ اِن شاءَ الله

www.dawateislami.net

(۵) یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(۶) یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں۔ جیسے: اَخْرَجْتُ زَیْدًا (میں نے زید کو نکالا) اس میں تعدیہ اور تصییر دونوں خواص پائے جارہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ خَرَجَ (مجرد) لازم تھا اور باب إِفْعَالٌ میں آکر متعدی ہو گیا اور تصییر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جارہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَیْداً ذَا خُرُوْجٍ (میں نے زید کو خروج والا کردیا)

www.dawateislami.net

باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ"

(۱) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: خَلَيْتُ (میں نے تر گھاس کاٹی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْخَلَى اور مدلول ماخذ (تر گھاس) ہے۔

(۲) اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: اَجَرْتُ الْمَرْءَ (میں نے مرد کو اجرت دی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، الْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ اَلْأُجْرَةُ (بدلہ) ہے۔

(۳) اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُهُمْ (میں نے ان کو کھجور کھلائی) اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، لفظ هُمْ مفعول اور ماخذ لفظ تَمْرٌ (کھجور) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَضَ الطَّبِيْبُ الْمَرْءَ (طبیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(۵) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالَ (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) ماخذ لفظ عُشْرٌ (دسواں حصہ) ہے۔

www.dawateislami.net

باب "سَمِعَ يَسْمَعُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ (مرد صاحب مرض (بیمار) ہوگیا) ماخذ لفظ مَرَضٌ (بیماری) ہے۔

(۲)تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ (درد) والا ہونا جیسے: ظَهِرَ الْمَرْءُ (مرد پیٹھ میں درد والا ہوگیا) ماخذ لفظ ظَهْرٌ (پیٹھ) ہے۔

(۳)تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقۃً یا وصفاً) جیسے: أَسِدَ زَيْدٌ (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہوگیا)، حَجِرَ الطِّيْنُ (مٹی پتھر بن گئی) ماخذ لفظ اَسَدٌ (شیر) اور حَجَرٌ (پتھر) ہیں۔

(۴)تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا جیسے: كَلِئَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی اس نے اسے کھایا) ماخذ لفظ اَلْكَلَأُ (خشک یا تر گھاس) ہے۔

(۵)اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا جیسے: غَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) ماخذ لفظ اَلْغُنْمُ (مال غنیمت) ہے۔

www.dawateislami.net

باب ''نَصَرَ يَنْصُرُ''

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: بَابَ زَيْدٌ (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) اس میں ماخذ لفظ بَابٌ (دروازہ) ہے۔

(۲) قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا جیسے: حَشَشْتُ (میں نے خشک گھاس کاٹی) ماخذ لفظ حَشِيْشٌ (خشک گھاس) ہے۔

(۳) تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا جیسے: قَلَا زَيْدٌ (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی وہ اس سے کھیلا) ماخذ لفظ اَلْقُلَةُ (گلی) ہے۔

(۴) سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: قَشَرْتُه (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی اُتار دیا) ماخذ لفظ قِشْرٌ (چھلکا) ہے۔

(۵) اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَةُ (عورت نے شوربہ بنایا) ماخذ لفظ اَلْمَرَقُ (شوربہ) ہے۔

www.dawateislami.net

باب ''فَتَحَ يَفْتَحُ''

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا جیسے: لَعَبَ الصَّبِيُّ (بچہ صاحب لعاب ہو گیا) ماخذ لفظ لُعَابٌ (رال) ہے۔

(۲)اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا) ماخذ لفظ نِحْلَةٌ (مہر) ہے۔

(۳)اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا جیسے: لَحَمْتُ الضِّيْفَانَ (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا) ماخذ لفظ لَحْمٌ (گوشت) ہے۔

(۴)سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا جیسے: حَمَأْتُ الْبِئْرَ (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا) ماخذ لفظ اَلْحَمَأُ یا اَلْحَمْأَةُ (کیچڑ) ہے۔

(۵)اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا جیسے: جَدَرَ الْمِعْمَارُ (مزدور نے دیوار بنائی) ماخذ لفظ جِدَارٌ (دیوار) ہے۔

www.dawateislami.net

باب "کَرُمَ یَکْرُمُ"

(۱)صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: مَحُضَ نَسْبُ الرَّجُلِ(مرد کا نسب خالص ہے) ماخذ لفظ مَحْضٌ(خالص ہونا)ہے۔

(۲)تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں أَلَمٌ(درد،تکلیف) پانا جیسے: رَحُمَتِ النَّاقَةُ(اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی)ماخذ لفظ رَحِمٌ یارِحْمٌ(بچہ دانی)ہے۔

(۳)لزوم:

فعل کا لازم ہونا(یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: کَرُمَ(بزرگ ہوا وہ) ماخذ لفظ کَرَامَةٌ (بزرگ ہونا)ہے۔

(۴)تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا جیسے: جَنُبَتِ الرِّيْحُ (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہو گئی)ماخذ لفظ جَنُوْبٌ(مخصوص سمت)ہے۔

(۵)بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا جیسے: صَلُبَ الرَّجُلُ (مرد سختی کرنے تک آپہنچا)ماخذ لفظ صَلَابَةٌ (سختی)ہے۔

www.dawateislami.net

مشق

سوال نمبر ۱: ذیل میں کچھ افعال مع ترجمہ دیئے جارہے ہیں، ان میں پائی جانے والی خاصیات کی نشاندہی کریں۔

وَزَغَ زَيْدٌ	زید نے آہستہ آہستہ پیشاب کیا
وَتَنَ زَيْدٌ عَمْروًا	زید نے عمرو کو شہ رگ پر مارا
غَثِيَ الْوَادِي	وادی زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہوگئی
صَمَخَ زَيْدٌ بَكْرًا	زید نے بکر کو کان کے سوراخ پر مارا
عَجَمَ زَيْدٌ الْعُوْدَ	زید نے دانتوں کے ذریعے لکڑی کی نرمی وسختی معلوم کی
عَضَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ خَالِدًا	عبد الرحمن نے خالد کو بازو پر مارا
خَرِبَ عَمْرٌو	عمرو بے کار ہوگیا
حَوِلَتْ عَيْنٌ	اسکی آنکھ ترچھی ہوگئی

www.dawateislami.net

ثلاثی مزید فیہ باب ''إِفْعَالٌ''

(۱)تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا جیسے: بَصَرَ زَیْدٌ (زید دیکھنے والا ہوا)(لازم) سے أَبْصَرْتُہ (میں نے اسے دیکھا)(متعدی)

(۲)تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا جیسے: أَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے جوتے کو تسمہ والا کر دیا یعنی جوتے میں تسمہ لگا دیا) ماخذ لفظ شِرَاكٌ (جوتے کا تسمہ) ہے۔

(۳)مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت و مقدار میں زیادتی و کثرت ہو جانا جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب کھل گئی)، اَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہو گیا) ان میں ماخذ لفظ سَفْرٌ (کھولنا) اور ثَمَرٌ (پھل) ہیں۔

(۴)لزوم یا الزام (عکس تعدیہ):

فعل متعدی کو لازم بنانا جیسے: حَمِدَ اللّٰہَ (اس نے اللہ پاک کی حمد کی) سے أَحْمَدَ (وہ قابل تعریف ہوا)

(۵)ابتداء:

باب إِفْعَالٌ سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنیٔ مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: أَشْفَقَ (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) أَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد فعل نہیں آتا۔

(۶)موافقت:

یعنی باب إِفْعَالٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی باب إِفْعَالٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: دَجٰی اللَّیْلُ کے معنی ہیں

www.dawateislami.net

(اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور أَكْفَرَہ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقتِ تَفَعُّلٌ: إِفْعَالٌ کا تَفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: تَغَلَّفَه کے معنی ہیں (اس نے اسے غلاف میں ڈالا) اور أَغْلَفَه کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقتِ اِسْتِفْعَالٌ: باب إِفْعَالٌ کا اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ زَيْدًا کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور أَعْظَمْتُ زَيْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

www.dawateislami.net

باب "تَفْعِيْلٌ"

(۱) تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَيْدٌ کے معنی ہیں (زید خوش ہوا) (لازم) اور فَرَّحْتُه کے معنی ہیں (میں نے اس کو خوش کیا) (متعدی)

(۲) تصییر:

اس کے معنی بھی گزر چکے۔ جیسے: وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) ماخذ اَلْوَتَرَةُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے۔

(۳) الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ اَلْجُلُّ (جُھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴) قصر:

کلامِ طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَّلَ (اس نے کلمہ پڑھا) یہ "قَرَأَ لَااِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ" کا اختصار ہے۔

(۵) مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَّتَ الْإِبِلُ (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہو گئی) ماخذ مَوْتٌ (موت) ہے۔

(۶) موافقت:

باب تَفْعِيْلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: یعنی تَفْعِيْلٌ کا ہم معنیٔ مجرد ہونا۔ جیسے: تَمَرْتُه کے معنی ہیں (میں نے اس کو

www.dawateislami.net

کھجوردی)اور تَمَّرْتُه کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفَعُّلٌ: یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنیٰ تَفَعُّلٌ ہونا۔ جیسے: تَتَرَّسَ کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جاچکے ہیں۔ جیسے: کَلَّمْتُه (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ کَلَمَ زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

www.dawateislami.net

باب "تَفَاعُلٌ"

(۱)تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)

(۲) مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اُسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اِس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُه فَتَبَاعَدَ (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا) اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعْدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳) موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد: باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالٰی (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ إِفْعَالٌ: باب تَفَاعُلٌ کا باب إِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: أَيْمَنَ (إِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَيَامَنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اس کے معنی گزر چکے۔ جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ (اللہ پاک کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَكَ يَبْرُكُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

www.dawateislami.net

باب ''تَفَعُّلٌ''

(۱) تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ (مَعاذَ الله! وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲) اتخاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا یا ماخذ اختیار کر لینا یا مفعول کو ماخذ بنانا یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)، تَجَنَّبَ (اس نے کونا پکڑ لیا)، تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا)، تَأَبَّطَ الصَّبِيَّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا) پہلی مثال میں ماخذ بَابٌ (دروازہ)، دوسری میں جَنْبٌ (کونا، کنارہ)، تیسری میں وِسَادَةٌ (تکیہ) اور چوتھی میں إِبْطٌ (بغل) ہے۔

(۳) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلَّمْتُه فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴) موافقت:

باب تَفَعُّلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: تَشَمَّسَ (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

www.dawateislami.net

باب ''مُفَاعَلَةٌ''

(۱) تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: عَافَاكَ اللہ (اللہ پاک تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَافَاةٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲) مشارکت:

جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)

(۳) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: سَفَرْتُ کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: قَاسٰى زَيْدٌ هٰذِهِ الْمُصِيْبَةَ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

www.dawateislami.net

باب "اِفْتِعَالٌ"

(۱)اتخاذ:

جیسے: اِجْتَحَرَ (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَبَ (اس نے کونا پکڑا) اِغْتَذٰی الشَّاۃَ (اس نے بکری کو غذا بنایا)، اِعْتَضَدَہ (اس نے اسے بازو میں لیا)۔ پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ) دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف) تیسری مثال میں غِذَا (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(۲) مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: غَمَّمْتُہ، فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)

(۳) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: بَلَجَ کے معنی ہیں (وہ کشادہ ابرو ہوا) اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے: اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی: (سلامت رہنا) ہے۔

www.dawateislami.net

باب "اِسْتِفْعَالٌ"

(۱) قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھا) یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ" کا اختصار ہے۔

(۲) تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (گارا پتھر بن گیا)، ماخذ حَجَرٌ (پتھر) ہے۔

(۳) مطاوعت:

جیسے: أَقَمْتُه، فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(۴) موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: قَرَّ کے معنی ہیں (وہ ٹھہر گیا) اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے: اَجَابَ کے معنی ہیں (اس نے جواب دیا، قبول کیا) اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵) ابتداء:

جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے موئے زیر ناف مونڈے) مجرد عَانَۃٌ (موئے زیر ناف) ہے۔

(۶) طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے: اِسْتَعَانَ (اس نے مدد طلب کی) ماخذ "عَوْنٌ" (مدد) ہے۔

www.dawateislami.net

باب ''اِفْعِلَّالٌ وَاِفْعِيْلَالٌ''

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۱،۲) لزوم، مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے: اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ دونوں کے معنی ہیں: (بہت سرخ ہوا وہ)

(۳) لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(۴) عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے۔ جیسے: اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ دونوں کے معنی ہیں (بھینگا ہوا وہ)

باب ''اِنْفَعَالٌ''

(۱) مطاوعت:

جیسے: کَسَّرْتُه، فَانْکَسَرَ (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲) لزوم:

جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرنا) (لازم) اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا) ہے (متعدی)

(۳) موافقت:

موافقت اِفْعَالٌ جیسے: أَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں پہنچا) اور اِنْحَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴) ابتداء:

جیسے: اِنْطَلَقَ (وہ چلا) مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

www.dawateislami.net

باب "اِفْعِيْعَالٌ"

(۱)مطاوعت: جیسے: ثَنَيْتُه، فَاثْنَوْنٰى (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(۲)لزوم: جیسے: اِعْرَوْرَيْتُ (میں گھوڑے کی ننگی پشت پر سوار ہوا)

(۳)مبالغہ:

جیسے: اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ (زمین بہت گھاس والی ہوگئی)ماخذ عُشْبٌ (گھاس)ہے۔

(۴)موافقت اِسْتِفْعَال:

باب اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَحْلَيْتُه کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس کیا)اور اِحْلَوْلَيْتُه، کے بھی یہی معنی ہیں۔

باب "اِفْعِوَّالٌ"

(۱)مبالغہ: جیسے: اِجْلَوَّذَ الْجَمَلُ (اونٹ بہت تیز دوڑا)

رباعی مجرد، باب "فَعْلَلَةٌ"

(۱)مطاوعت:

مطاوعتِ نفس: یعنی فَعْلَلَ کا خود اپنا مطاوِع ہونا۔ جیسے: غَطْرَشَ اللَّيْلُ بَصَرَه، فَغَطْرَشَ (رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہوگئی)

(۲)قصر: جیسے: بَسْمَلَ (اس نے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا) یہ "قَرَءَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کا اختصار ہے۔

(۳)الباس ماخذ: جیسے: بَرْقَعْتُه (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

www.dawateislami.net

رباعی مزید فیہ، باب "تَفَعْلُلٌ"

(۱) مطاوعت:

مطاوعت فَعْلَلَ:

جیسے: دَحْرَجْتُہ، فَتَدَحْرَجَ (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

باب "اِفْعِنْلَالٌ"، "اِفْعِلَّالٌ"

(۱) لزوم:

جیسے: اِثْعَنْجَرَ (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)

(۲) مطاوعت:

جیسے: ثَعْجَرْتُہ، فَاثْعَنْجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون رِیختہ ہو گیا(اس کا خون گر گیا))، طَمْئَنْتُہ، فَاطْمَئَنَّ (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہو گیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلحقہ میں بھی وہی خواص و معانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلحَق بِہا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلحقہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً تَدَحْرَجَ (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے، تو تَجَلْبَبَ (بہت چادر اوڑھنا) (مُلْحَق بِتَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جارہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاسُ

www.dawateislami.net

یادداشت

دورانِ مطالعہ ضرور تاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلوں میں بہ نیّت ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذَرِیعے مَدَنی اِنعامات کا رِسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی اِنعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی قافِلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردارآباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سیّد حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net